

فیصلہ مغفرت و ذنب

از :

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات :

قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

جماعت اہلسنت (جیدر آباد)

فیصلہ مغفرت ذنب

از :

اشرف العلماء علامہ ابوالحسنات محمد اشرف سیالوی

مع تصدیقات :

قائد اہلسنت علامہ شاہ احمد نورانی و دیگر علمائے پاک و ہند و کشمیر

جماعت اہلسنت (حیدرآباد)

تحکم اور سینہ زوری ہے اور ان فتاویٰ کے غیر مستحق پر ایسے فتاویٰ عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

(۵) صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب سے اگر اعلیٰ حضرت کے ساتھ اختلاف اور زبان کی درشتی پر مواخذہ ضروری ہے تو اس سے شدید تر مواخذہ کے حقدار وہ حضرات بھی ہیں جنہوں نے بلا تحقیق و تفتیش اس قدر سنگین فتوے زبیر صاحب پر لگانے اور ان کو اہل سنت سے خارج کرنے اور گستاخان رسول ﷺ کے زمرہ میں شامل کرنے کی سعی فرمائی اور رسائل و کتب چھاپ کر ان کی مقدور بھر تذلیل و تحقیر کا سامان کیا اور دیوار سے لگانے کی مذموم سعی کی۔

(۶) الحاصل اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل انحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس کی کیٹشیں اس پر شاہد عدل ہیں۔

(۷) احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر بھیجیں اور بندے نے ان کا جواب تحریر کر دیا۔ دراصل مسئلہ کے بجائے ان لوگوں نے اپنی ذاتیات کو مقدم کیا ہوا ہے۔

(۸) معلوم ہوتا ہے کہ ان کو فقط فتوے لگانے کی جلدی تھی زبیر صاحب کا نظریہ حقیقی کیا ہے اور اس درسی تقریر میں وہ کیا بات ثابت کرنا چاہتے ہیں اس سے کوئی غرض نہیں تھی۔

فہرست

صفحہ نمبر	
۱۷	۱۔ از عمید داران جماعت اہل سنت حیدر آباد
۱۹	۲۔ از علامہ محمد حسن حقانی کراچی
۲۳	۳۔ از شیخ الاسلام علامہ سید محمد مدنی میاں سجادہ نشین آستانہ عالیہ ۴۔ از ناظم کچھوچھ شریف انڈیا۔ و خطیب ملت حضرت علامہ سید محمد ہاشمی ۵۔ کچھوچھ شریف انڈیا۔
۲۴	۶۔ از قمر الدین اشرفی = مدرس جامع اشرف درگاہ کچھوچھ شریف
۲۵	۷۔ از سید ریاض حسین شاہ صاحب بنام صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب
	۸۔ از گرامی علامہ محمد اشرف سیالوی : بنام محمد علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب ۹۔ = ناظم اعلیٰ جماعت اہل سنت
۲۶	۱۰۔ از علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی سرگودھا
۲۸	۱۱۔ سیالوی کے مکتوب گرامی اور فیصلہ کی فوٹو کاپی۔
۵۳	۱۲۔ از قاضی اور عمل درآمد کی تحریر : از قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی
۶۹	۱۳۔ از صدیق توثیق اور تائید کرنے والے علمائے کرام
۷۰	۱۴۔ علامہ کرام
۷۰	۱۵۔ از حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی = چیئر مین ورلڈ اسلامک مشن۔
۷۰	۱۶۔ جمعیت علمائے پاکستان۔
۷۰	۱۷۔ از علامہ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ
۷۰	۱۸۔ خطیب نیو میسن مسجد
۷۰	۱۹۔ از علامہ پروفیسر منیب الرحمن = مہتمم دارالعلوم نعیمیہ
۷۰	۲۰۔ از علامہ جمیل احمد نعیمی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت مرکزی
۷۰	۲۱۔ نائب امیر جماعت اہل سنت

مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی
صاحب زید مجدہ کے تحریر کردہ فیصلے سے چند

اقتباسات

(۱) الام کہ وہ (صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر) انبیائے کرام کو بالعموم اور سید انبیاء علیہ السلام کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی ان کی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکا چونکہ اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپ کی خدمت میں پیش کر دیا ہے نیز اس پر مروج علمی فتوے بھی خود خود ختم ہو جاتے ہیں۔

(۲) صحابہ کرام کو گناہوں میں ڈوبا ہوا ماننا۔ اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کو صاحبزادہ صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لاکھڑا کرنا محکم اور سینہ زوری ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس قسم کی ترجمانی موجود

(۳) ان کو گستاخی رسول کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔ البتہ اعلیٰ حضرت کے متعلق اسلامی تعلیمی نظریات کی جاسکتی۔

(۴) اندریں صورت صرف اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کلام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین و اسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے کہ اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق و تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی اور

عظیم پبلیکیشنز
عظیم پبلیکیشنز ہاؤس
12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔

مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767

نمبر شمار

صفحہ نمبر

- (۵) حضرت مفتی محمد اطہر احمد نعیمی = چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی
- (۶) حضرت علامہ سید عظمت علی شاہ ہمدانی = مہتمم قمر الاسلام سلیمانیہ
- (۷) حضرت علامہ محمد حسن حقانی = مہتمم جامعہ انوار القرآن
- (۸) حضرت مفتی محمد عبدالعزیز = مفتی دارالعلوم قمر الاسلام سلیمانیہ
- (۹) حضرت علامہ غلام محمد سیالوی = ممبر سپریم کونسل جماعت اہل سنت
- ناظم اعلیٰ شمس العلوم جامعہ رضویہ
- (۱۰) حضرت علامہ عبدالکلیم ہزاروی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ
- (۱۱) حضرت علامہ شبیر احمد اطہری = نائب امیر جماعت اہل سنت کراچی
- (۱۲) حضرت علامہ رجب علی نعیمی = خطیب گلزار مدینہ مسجد
- (۱۳) حضرت علامہ مفتی محمد جان نعیمی = مہتمم دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ - ملیر
- (۱۴) حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر = مہتمم رکن الاسلام جامعہ مجددیہ
- (۱۵) حضرت علامہ اکرام حسین سیالوی = مدرس شمس العلوم جامعہ رضویہ
- (۱۶) حضرت علامہ محمد احمد نعیمی = مہتمم دارالعلوم انوار مجددیہ نعیمیہ - ملیر
- (۱۷) حضرت علامہ محمد غوث صابری - خلف الرشید مفتی غلام قادری کشمیری
- ناظم اعلیٰ دارالعلوم محمدیہ - ماڈل ٹاؤن
- (۱۸) حضرت علامہ مفتی محمد اسلم نعیمی = مہتمم جامعہ امام اعظم ابو حنیفہ - ملیر
- (۱۹) حضرت علامہ حافظ عبدالباری صدیقی = مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ دار الرشید
- خطیب جامعہ مسجد شاہجہاں - ٹھٹھہ
- (۲۰) حضرت علامہ ابو المعالی غلام نبی فحری = مہتمم جامعہ حامدیہ رضویہ
- (۲۱) حضرت علامہ خالد محمود = مہتمم جامعہ اسلامیہ معارف القرآن
- (۲۲) حضرت علامہ شاہ حسین گردیزی = مہتمم دارالعلوم مریہ - گلشن اقبال
- (۲۳) حضرت قبلہ پیر فضل الرحمن مجددی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ - ملیر
- (۲۴) حضرت علامہ مفتی محمد رفیق حسنی = مہتمم جامعہ مدینۃ العلوم

صفحہ نمبر

- (۷۱) حضرت علامہ غلام بیلائی اشرفی = شیخ الحدیث جامعہ نضرۃ العلوم
- (۷۲) حضرت علامہ محمد الیاس رضوی اشرفی = مہتمم جامعہ نضرۃ العلوم
- (۷۳) حضرت علامہ محمد رشوان احمد = ناظم تعلیمات جامعہ نضرۃ العلوم
- (۷۴) حضرت علامہ الطیر الرحمن محمد مسعود احمد صاحب = سرپرست اعلیٰ ادارہ تحقیقات
- امام احمد رضا -
- پندرہویں باب**
- (۷۵) حضرت علامہ غلام فرید سعیدی = خطیب گول مسجد - لطیف آباد
- (۷۶) حضرت علامہ قاری عبدالرشید اعوان = نائب امیر جماعت اہل سنت
- ناظم اعلیٰ جامعہ محمودیہ
- (۷۷) حضرت علامہ قاری نیاز احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ رضاء العلوم - لیاقت کالونی
- (۷۸) حضرت علامہ اصغر علی نقشبندی = مدرس جامعہ رضاء العلوم
- (۷۹) حضرت علامہ قاری محمد شریف نقشبندی = خطیب جامع مسجد
- درگاہ سخی عبدالوہاب شاہ جیلانی
- (۸۰) حضرت علامہ قاری احمد خان سیالوی = مہتمم تعلیم القرآن جامعہ مسجد فردوس لیاقت کالونی
- (۸۱) حضرت علامہ محمد مقبول احمد نقشبندی = مہتمم دارالعلوم محمدیہ محمدی مسجد لطیف آباد
- (۸۲) حضرت علامہ افتخار حسین = خطیب جامع مسجد مائی خیری
- (۸۳) حضرت علامہ محمد امام الدین نقشبندی = خطیب اکبری مسجد پکا قلعہ
- (۸۴) حضرت علامہ قاری کمال الدین = مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ - اسلام آباد
- (۸۵) حضرت علامہ قاری نور الحسن چشتی = خطیب مسجد اللہ والی لطیف آباد
- (۸۶) حضرت علامہ محمد معین بدایونی = مہتمم جامعہ کنز الایمان شاہی مسجد شاہی بازار
- (۸۷) حضرت علامہ محمد خان خطیب ہلال عید گاہ مدرس جامعہ رکن الاسلام
- (۸۸) حضرت علامہ غلام بیلائی = جامعہ خلیفہ برکاتیہ حالی روڈ الوحید کالونی
- (۸۹) حضرت علامہ قاری محمد خالد رضا = مدرس جامع فیض رضاء

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۴۴)	حضرت علامہ قاری لعل حسین = مہتمم تجوید القرآن مریم مسجد میمن سوسائٹی
(۴۵)	حضرت علامہ قاری عبدالرزاق = خطیب آرمی فیلڈ
(۴۶)	حضرت علامہ محمد صادق = سابق مدرس جامعہ رضویہ فیصل آباد
(۴۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = نائب خطیب محمدی مسجد لطیف آباد
(۴۸)	حضرت علامہ قاری عبدالولی = مدرسہ جامعہ محمودیہ لطیف آباد
(۴۹)	حضرت علامہ قاری عبدالعزیز نقشبندی = امیر جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد
(۵۰)	حضرت علامہ قاری جمال الدین = مہتمم جامعہ قرآنیہ رزاقیہ آفندی ٹاؤن
(۵۱)	حضرت علامہ نعمت اللہ نقشبندی = مدرس دارالعلوم غوثیہ سعیدیہ رضویہ
(۵۲)	حضرت علامہ غلام حسین = رضاء العلوم
(۵۳)	حضرت علامہ محمد صدیق چشتی = مدرس دارالعلوم سعیدیہ رضویہ
(۵۴)	حضرت علامہ محمد عمر ظلمی = مدرس رکن الاسلام
علمائے اندرون سندھ	
(۵۵)	حضرت علامہ مفتی محمد رحیم جامعہ راشدیہ = درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پگارا۔ خیر پور
(۵۶)	حضرت پیر محمد ابراہیم جان سرہندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ سامارو۔ تھر پارکر
(۵۷)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم قادری = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر
(۵۸)	حضرت علامہ مفتی محمد شریف سرکی = مہتمم مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ ٹھل۔ جیکب آباد
(۵۹)	حضرت میاں عبدالخالق = سجادہ نشین خانقاہ عالیہ قادریہ بھر چونڈی شریف۔ گجرات
(۶۰)	حضرت صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری = سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری۔ جیکب آباد
(۶۱)	حضرت علامہ مفتی محمد عرف نالے مٹھو، دولت پور۔ نواب شاہ
(۶۲)	حضرت مفتی عبدالکریم سکندری = صوبائی خطیب محکمہ اوقاف سندھ، میرپور خاص

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۶۳)	حضرت علامہ محمد عبدالجید نوری = امیر جماعت اہل سنت ضلع میرپور خاص
(۶۴)	حضرت علامہ مفتی محمد قاسم عباسی = مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ دارالاشاعت لاڑکانہ
(۶۵)	حضرت علامہ احمد علی عباسی = مہتمم جامعہ عربیہ غوثیہ قادریہ۔ لاڑکانہ
(۶۶)	حضرت علامہ در محمد سکندری = مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔ لاڑکانہ
(۶۷)	حضرت علامہ قاری گل محمد قاسمی = مہتمم مدرسہ قاسم الانوار۔ لاڑکانہ
(۶۸)	حضرت علامہ مفتی عبدالرحمن = مہتمم دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ۔ ٹھٹھہ
(۶۹)	حضرت علامہ مفتی غلام نبی کھوسہ = مفتی مدرسہ صدیقیہ عربیہ رضویہ نواب شاہ
(۷۰)	حضرت علامہ محمد اسماعیل سکندری = مہتمم دارالعلوم قادریہ سکندریہ نوشہرہ فیروز
(۷۱)	حضرت علامہ غلام رسول حسینی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ حسینیہ۔ خیر پور
(۷۲)	حضرت علامہ بحر الدین = مہتمم مدرسہ نور الہدیٰ غوثیہ۔ دادو
(۷۳)	حضرت علامہ خادم حسین سکندری = مہتمم مدرسہ انوار مصطفیٰ قاسمیہ۔ نوشہرہ فیروز
(۷۴)	حضرت علامہ در محمد سکندری = مہتمم مدرسہ صبغۃ الاسلام۔ ساکھڑ
(۷۵)	حضرت علامہ مفتی خان محمد رحمانی = مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ سردار العلوم۔ نواب شاہ
(۷۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد افتخار احمد عباسی = صدر انجمن غلامان مصطفیٰ باندی نواب شاہ
(۷۷)	حضرت علامہ مفتی عزیز اللہ بگھیو = مفتی دارالعلوم جامع مسجد تاج۔ نواب شاہ
(۷۸)	حضرت علامہ محمد اسماعیل بگھیو = مفتی صبغۃ البرہان۔ نواب شاہ
(۷۹)	حضرت علامہ مفتی نور الدین بھٹو = ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف عید گاہ نواب شاہ
(۸۰)	حضرت علامہ حافظ محمد یسین قادری = مہتمم مدرسہ غوثیہ۔ مغل پکاچانگ خیر پور میرس

علمائے فیصل آباد

۱۰۴	حضرت علامہ غلام رسول رضوی (شارح بخاری) شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ سراجیہ رسولیہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ محمد حبیب = مہتمم دارالعلوم امینیہ رضویہ۔ محمد پورہ
۱۰۴	حضرت علامہ محمد ارشد القادری = مفتی مرکزی دارالعلوم جامعہ قادریہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ محمد نذیر احمد سیالوی = شیخ الفقه جامعہ قادریہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ مفتی محمد افضل کوٹلوی = ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ رضویہ
۱۰۴	حضرت علامہ شیر محمد سیالوی = مہتمم جامعہ شیخ الاسلام مدنی مسجد سمن آباد
۱۰۵	حضرت علامہ سید باغ علی رضوی = مہتمم شیخ الحدیث جامعہ منظر اسلام
۱۰۵	حضرت علامہ صاحبزادہ سید ہدایت رسول قادری = مہتمم دارالعلوم نوریہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ قاری محمد صدیق قادری = ناظم اعلیٰ دارالعلوم نوریہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ قاری غلام رسول (ایم۔ اے) = ناظم اعلیٰ دارالعلوم گیلانیہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ ولی محمد = مدرس دارالعلوم قادریہ ضیاء القرآن
۱۰۵	حضرت علامہ قاری محمد افضل شاہد = ناظم اعلیٰ مدرسہ نور الامین للبنات
۱۰۵	حضرت علامہ محمد رفیع باروی = مدرس دارالعلوم امینیہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمس قمر الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ محمد سعید قمر سیالوی = مرکزی دارالعلوم جامعہ رضویہ منظر الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ مفتی محمد اسلم رضوی = جامعہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ محمد سلطان چشتی = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ حبیب الرحمن = مدرس دارالعلوم جامعہ رضویہ
۱۰۵	حضرت علامہ صوفی محمد بخش رضوی = جامعہ رضویہ منظر الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ غلام نبی = شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ رضویہ

۱۰۵	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد کریم سلطانی = ناظم اعلیٰ ادارہ تبلیغ الاسلام
۱۰۵	حضرت علامہ قاری محمد ظہیر الاسلام = ناظم اعلیٰ مدرسہ مدینۃ المنورۃ
۱۰۵	حضرت علامہ محمد رفیع علی قمر = خطیب جامع مسجد الہی
۱۰۵	حضرت علامہ عافلا محمد قاسم = خطیب جامع مسجد حنفیہ صدر بازار
۱۰۵	حضرت علامہ محمد زماں خاں = خطیب جامع مسجد عمر نیو پٹھان والا
۱۰۵	حضرت علامہ قاری بشیر احمد سیالوی = صدر لشکر اہل سنت و جماعت
۱۰۵	حضرت علامہ مولانا بشیر احمد کازوی = مدرس ادارہ تبلیغ الاسلام
۱۰۶	حضرت علامہ مفتی ابو سعید محمد امین = سرپرست ادارہ تبلیغ الاسلام
۱۰۶	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد فضل الرحمن = ابن علامہ احسان الحق خطیب مسجد ججویری
۱۰۶	حضرت علامہ محمد دین چشتی = ناظم اعلیٰ دارالعلوم جامعہ غوثیہ انوار القرآن
۱۰۶	حضرت علامہ محمد جاوید اختر قادری = ناظم اعلیٰ شریعت سنت و جماعت
۱۰۶	حضرت علامہ غلام سرور ساقی (ایم۔ اے) = جامع مسجد سر سید خان
۱۰۶	حضرت علامہ محمد تمیل الوری = خطیب جامع مسجد نورانی غلام محمد آباد

علمائے گوجرہ ٹوبہ

۱۰۴	حضرت علامہ سید اسرار الہمار شاہ = مہتمم جامعہ اسلامیہ شہسوار یہ مہدی
۱۰۴	حضرت علامہ قاری نور احمد قادری = مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ لائٹانیہ لبنات الاسلام
۱۰۷	حضرت علامہ مفتی محمد شفیع = صدر مدرس دارالعلوم کریمیہ رضویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

علمائے سرگودھا

۱۰۷	حضرت علامہ مفتی محمد منور اعوان = مفتی مدرسہ مدنیہ غوثیہ = کمپنی باغ
۱۰۷	حضرت علامہ قاری نور علی سیالوی = خطیب جامع مسجد شہداء
۱۰۷	حضرت علامہ عزیز مشتاق احمد شاہ الازہری = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ آستانہ صدیقیہ
۱۰۷	حضرت علامہ قاضی منظور احمد چشتی = خطیب مرکزی جامع مسجد کمپنی باغ

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۱۲۱)	حضرت علامہ پیر محمد امین الحسنات شاہ = سجادہ نشین حضرت پیر محمد کرم شاہ اللازہری و پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - بھیرہ
(۱۲۲)	حضرت علامہ محمد سعید اسد = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ
(۱۲۳)	حضرت علامہ محمد یوسف ستان = مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - بھیرہ
علمائے جہلم	
(۱۲۴)	حضرت صاحبزادہ پیر محمد مطلوب الرسول نقشبندی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ لہ شریف - جہلم
(۱۲۵)	حضرت علامہ محمد جاوید شاہین = مدرس دارالعلوم محمدیہ رضویہ - پنڈدادن خان
(۱۲۶)	حضرت علامہ قاری محمد سلیمان اعوان = پرنسپل المجدد قرآن اکیڈمی = سر دہ
(۱۲۷)	حضرت علامہ نذیر احمد = مہتمم مدرسہ فاروقیہ رضویہ شفیعیہ - پنڈدادن خان
(۱۲۸)	حضرت علامہ قاری عطاء الرحمن = نائب مہتمم جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ - لہ شریف
(۱۲۹)	حضرت قاری محمد احسان اللہ قصوری = ناظم اعلیٰ جامعہ مقبولیہ مطلوبیہ نقشبندیہ - لہ شریف
علمائے گجرات	
(۱۳۰)	حضرت علامہ مفتی محمد حبیب اللہ نعیمی = مہتمم دارالعلوم حنفیہ رضویہ سرائے عالمگیر
(۱۳۱)	حضرت علامہ محمد رضاء المصطفیٰ = صدر مدرس جامعہ رضویہ ضیاء القرآن - ڈنگہ
علمائے منڈی بہاؤ الدین	
(۱۳۲)	حضرت قبلہ پیر سید محمد مظہر قیوم مشہدی = سجادہ نشین بھٹی شریف

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۱۳۳)	حضرت قبلہ پیر سید محمد محفوظ مشہدی = مہتمم جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ - بھٹی شریف
(۱۳۴)	حضرت علامہ مفتی اصغر علی رضوی = مفتی جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ - بھٹی شریف
(۱۳۵)	حضرت علامہ ابو المسعود جمیل احمد صدیقی = صدر مدرس مرکزی جامعہ محمدیہ خطیب جامعہ مسجد نورانی
(۱۳۶)	حضرت علامہ شیخ محمد اقبال افغانی = مدرس جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ
(۱۳۷)	حضرت علامہ حق نواز چشتی = مدرس جامعہ محمد نوریہ رضویہ
(۱۳۸)	حضرت علامہ مفتی عبدالعزیز = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - منڈی بہاؤ الدین
علمائے پنڈی واسلام آباد	
(۱۳۹)	حضرت علامہ محمد مختار احمد ضیاء = پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - اسلام آباد
(۱۴۰)	حضرت علامہ مفتی محمد عمر چشتی = مفتی و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ دربار عالیہ گولڑہ شریف
(۱۴۱)	حضرت علامہ احمد احسن چشتی = مدرس و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ مہریہ - دربار عالیہ گولڑہ شریف
(۱۴۲)	حضرت قاری نجم مصطفیٰ = فرزند قاری خوشی محمد الازہری - بین الاقوامی قرآن اکیڈمی
علمائے چکوال	
(۱۴۳)	حضرت علامہ حافظ عبدالکلیم نقشبندی = مہتمم جامعہ انوار الاسلام غوثیہ رضویہ
(۱۴۴)	حضرت علامہ سید مراتب علی شاہ = (صاحبزادہ سید زبیر شاہ) مدرس جامعہ اسلامیہ غوثیہ

نمبر شمار	صفحہ نمبر
(۱۳۵)	حضرت علامہ گل محمد سیالوی = مہتمم دارالعلوم ضیاء قمر الاسلام ملکول تلہ گنگ
(۱۳۶)	حضرت علامہ صاحبزادہ عبدالملک = سجادہ نشین آستانہ عالیہ اکبریہ مہتمم جامعہ اکبریہ
(۱۳۷)	حضرت علامہ مفتی حسین علی چشتی گولڑوی = مفتی جامعہ اکبریہ
(۱۳۸)	حضرت علامہ میاں محمد = مہتمم دارالعلوم جامعہ شمع صدیقیہ رضویہ
(۱۳۹)	حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم سیالوی = مہتمم شمس العلوم جامعہ مظفریہ رضویہ وال بھراں
علمائے خوشاب	
(۱۴۰)	حضرت علامہ پروفیسر محمد ظفر الحق = ناظم اعلیٰ جامعہ مظفریہ امدادیہ ہندیاں
(۱۴۱)	حضرت علامہ صاحبزادہ محمد اسماعیل الحسنی = مہتمم رحمانیہ حسینیہ رضویہ شاہوالا
(۱۴۲)	حضرت علامہ صاحبزادہ فیض الحسن الحسنی = دارالعلوم جامعہ حسینیہ رضویہ
علمائے سیالکوٹ	
(۱۴۳)	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف مجددی = مہتمم مدینۃ العلم جامعہ مجددیہ
(۱۴۴)	حضرت علامہ ایوب عباس سوئی محمد علی نقشبندی = صدر علماء کونسل منہاج القرآن
(۱۴۵)	حضرت علامہ ابو العتیق غلام نبی مدانی = مہتمم جامعہ عتیقیہ رضویہ
(۱۴۶)	حضرت علامہ نور الحسن تورچشتی = دارالعلوم محمدیہ غوثیہ - کینٹ
(۱۴۷)	حضرت علامہ حافظ محمد اکرم مجددی = مہتمم دارالعلوم مجددیہ - چرٹ
(۱۴۸)	حضرت علامہ حکیم حافظ مقبول احمد - مدرس جامعہ حنفیہ دوروازہ

نمبر شمار	صفحہ نمبر
علمائے گوجرانوالہ	
(۱۵۹)	حضرت علامہ محمد غلام فرید سعیدی ہزاروی سیفی = مہتمم جامعہ فاروقیہ رضویہ
(۱۶۰)	حضرت علامہ ابو سفیان قاری محمد طفیل احمد رضوی نقشبندی = مہتمم دارالعلوم ریاض الجنۃ گوجرانوالہ
(۱۶۱)	حضرت علامہ ابو سعید محمد شریف ہزاروی = شیخ الحدیث والتفسیر جامعہ ریاض المدینۃ
(۱۶۲)	حضرت علامہ حافظ محمد اشرف جلالی = مہتمم جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدارس کاموکی
(۱۶۳)	حضرت علامہ ابو نعمان مفتی محمد حسین صدیقی = مہتمم دارالعلوم نعمانیہ نور الاسلام
(۱۶۴)	حضرت علامہ ابو ذیشان محمد اکبر نقشبندی = مہتمم جامعہ نوریہ عظمت الاسلام
(۱۶۵)	حضرت ابو نعیم محمد رحمت اللہ نوری = مہتمم و خطیب جامع مسجد نوری رضوی
(۱۶۶)	حضرت علامہ ابو عمر قاری محمد سلیم زاہد = مہتمم مدرسہ خدمتہ الکبریٰ
علمائے لاہور - قصور	
(۱۶۷)	حضرت علامہ محمد عبدالغفور الوری = سابق شیخ الحدیث انوار العلوم ملتان مہتمم جامعہ فیاض العلوم - رائے ونڈ
(۱۶۸)	حضرت علامہ قاری محمد زوار بہادر = مہتمم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ
(۱۶۹)	حضرت علامہ سید شبیر احمد ہاشمی خطیب پٹوکی = قصور
علمائے ساہیوال	
(۱۷۰)	حضرت علامہ مفتی صاحبزادہ مظہر فرید شاہ = نائب مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال
(۱۷۱)	حضرت علامہ ابو المحامد محمد احمد فریدی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ - بصیر پور

نمبر شمار

علمائے ملتان

۱۷۲ | حضرت علامہ صاحبزادہ احمد میاں = خانقاہ حامدیہ۔ قلعہ کبہ قاسم باغ

۱۷۳ | حضرت علامہ غلام حسین = مدرس جامعہ اسلامیہ خیر المعاد

علمائے مظفر گڑھ

۱۷۴ | حضرت علامہ مظہر حامدی = مہتمم جامعہ حامدیہ مظہر الاسلام

۱۷۵ | حضرت علامہ محمد امان اللہ حامدی = مہتمم حامدیہ سعیدیہ مصباح العلوم

علمائے ڈیرہ اسماعیل

۱۷۶ | حضرت علامہ محمد عارف الحسن = مہتمم نورانی دارالعلوم

۱۷۷ | حضرت علامہ مشتاق احمد = مہتمم مفتی دارالعلوم دارالعلوم چشتیہ رضویہ

پہاڑ پور

علمائے بھکر

۱۷۸ | حضرت علامہ سید عارف حسین قدوسی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ

۱۷۹ | حضرت علامہ کریم بخش = مہتمم مدرسہ العلوم الشرعیہ۔ بہل

علمائے لیہ

۱۸۰ | حضرت خواجہ فقیر محمد باروی = سجادہ نشین آستانہ عالیہ بارویہ۔ لیہ

۱۸۱ | حضرت علامہ مفتی محمد امام بخش اعظمی = مہتمم جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم

۱۸۲ | حضرت علامہ غلام محمد اختر الحسنی = مفتی دارالعلوم جامعہ غوثیہ

علمائے ڈیرہ غازی خاں

۱۸۳ | حضرت علامہ غلام رسول فیضی = مہتمم ادارہ مفتاح العلوم = ڈیرہ غازی خاں

صفحہ نمبر

نمبر شمار

علمائے لودھراں

۱۸۴ | حضرت علامہ سید ظفر علی مہروی = مہتمم مدرسہ عربیہ غوثیہ مہریہ۔ لودھراں

علمائے رحیم یار خاں / صادق آباد

۱۸۵ | حضرت علامہ مفتی محمد عبدالواحد اعوان = مہتمم انجمن جامعہ رحمانیہ رضویہ

۱۸۶ | حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقادر کانبجو = مذہبی مشیر۔ پبلک ایڈوکیٹ

۱۸۷ | حضرت علامہ مفتی محمد عمر اویسی = مہتمم انجمن سیرانیہ سلیمانیہ رضویہ

۱۸۸ | حضرت علامہ محمد اکرام اویسی = مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ تعلیم القرآن

۱۸۹ | حضرت علامہ محمد عبدالکریم حیدری = مہتمم مدرسہ غوثیہ حنفیہ ضیاء القرآن

صادق آباد۔

۱۹۰ | حضرت علامہ محمد عبدالرحیم سعیدی = خطیب اعظم علاقہ ٹرنڈ محمد پناہ

علمائے بھاو لپور

۱۹۱ | حضرت علامہ قاضی غوث محمد = مہتمم انوار القرآن الکریم۔ ایڈیٹر رسالہ زم زم

۱۹۲ | حضرت علامہ مفتی مختار احمد = مفتی جامعہ مہریہ

علمائے بلوچستان

۱۹۳ | حضرت علامہ حبیب احمد نقشبندی = مہتمم جامعہ اسلامیہ نوریہ۔ کوئٹہ

۱۹۴ | حضرت علامہ فتح محمد باروزی = مہتمم جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ کوئٹہ

۱۹۵ | حضرت علامہ محمد قاسم ساسولی = مہتمم دارالعلوم غوثیہ نورانی۔ کوئٹہ

۱۹۶ | حضرت علامہ محمد عباس قادری = مہتمم دارالعلوم قادریہ

صفحہ نمبر

علمائے سرحد

۱۳۷	حضرت علامہ محمد اسماعیل = مہتمم دارالعلوم غوثیہ قادریہ۔ پشاور	(۱۹۷)
۱۳۷	حضرت علامہ حافظ عبدالعظیم قادری = مہتمم جنیدیہ غفوریہ پشاور	(۱۹۸)
۱۳۷	حضرت علامہ محمد نور الحق قادری = ناظم اعلیٰ جامعہ جنیدیہ غفوریہ۔ خطیب جامع مسجد الزرعونی۔ پشاور	(۱۹۹)
۱۳۷	حضرت علامہ پیر محمد چشتی = شیخ القرآن و شیخ الحدیث و مفتی دارالعلوم غوثیہ معینیہ۔ پشاور	(۲۰۰)
۱۳۷	حضرت علامہ قاری محمد نذیر قادری = نائب مہتمم جامعہ سیفیہ محمدیہ ایبٹ آباد۔	(۲۰۱)

علمائے کشمیر

۱۳۸	حضرت علامہ مفتی محمود احمد صدیقی = مفتی کوٹلی آزاد کشمیر	(۲۰۲)
۱۳۸	حضرت علامہ پروفیسر عبدالقدوس خان = مہتمم جامعہ محمدیہ۔ راولا کوٹ کشمیر	(۲۰۳)
۱۴۱	حضرت علامہ مولانا خان گل خان = خطیب جامع مسجد نثروٹ۔ دہاڑہ	(۲۰۴)

پیش لفظ

مغفرت ذنب کے مسئلہ نے اہل سنت والجماعت کو جب سخت انتشار سے دوچار کر دیا تو جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد کے بعض عہدیداران نے جماعت کی مرکزی قیادت سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی جس پر جماعت اہل سنت کی مرکزی قیادت نے مفتی محمد اقبال صاحب (انوار العلوم ملتان) کو اس مسئلہ کے حل کے لیے مقرر کیا۔ انہوں نے جو فیصلہ تحریر کیا اس پر حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب زید مجدہ کے کچھ توفیقات تھے جو انہوں نے جماعت اہل سنت کی شوریٰ و عاملہ کے اجلاس میں پیش کئے۔ جس جماعت کی مرکزی انتظامیہ نے اس مسئلہ کے حل کیلئے ایک نیا علماء بورڈ بنایا جس کا چیئرمین اور سربراہ مناظر اہل سنت حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب زید مجدہ کو مقرر کیا اور اس سلسلہ میں اب تک شائع ہونے والے فریقین کے تمام رسائل و کتب اور کتابچے پمفلٹ اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اور مفتی محمد اقبال صاحب کے درمیان طویل مراسلت سمیت تمام علمی دستاویزات حضرت علامہ سیالوی صاحب کو روانہ کر کے ان سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی درخواست کی جسکو علامہ سیالوی صاحب نے قبول فرماتے ہوئے تمام علمی مواد کا اہم مطالعہ فرمانے کے بعد ایک تفصیلی فیصلہ تحریر فرمایا اس فیصلہ کی ایک نقل جماعت کی طرف سے مقرر کردہ اس مسئلہ کے کنوینر علامہ محمد سعید احمد اسعد صاحب سے حاصل کر لی گئی اور اس پر مبلغ اسلام حضرت قائد اہل سنت علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی کی صدارت میں جماعت اہل سنت کے مقتدرہ علماء کے اجلاس میں اس فیصلہ کی تحریری توثیق تائید اور تصدیق کر دی گئی۔

جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد علامہ سیالوی صاحب کے اس فیصلہ کی کمپوزنگ کرا کے اس کتاب میں اسکو شائع کر رہا ہے ساتھ ساتھ اس فیصلہ کی اصل فوٹوکاپی اور حضرت قائد اہل سنت کی قیام گاہ پر اس فیصلہ کی توثیق کے سلسلہ میں لکھی جانے والی تحریر کی فوٹوکاپی اسپر ملک بھر کے تمام علماء اور مشائخ کی تصدیقات اور انکے دستخطوں کی فوٹوکاپیاں اس کتاب میں شائع کی جا رہی ہیں۔ اس یقین کے ساتھ کہ اب اس معاملہ کو ختم سمجھا جائیگا اور اس معاملہ کو اب دوبارہ اٹھا کر اہل سنت کو انتشار سے دوچار نہیں کیا جائیگا۔

عہدیداران جماعت اہل سنت ضلع حیدر آباد

قاری عبدالعزیز نقشبندی

قاری عبدالرشید اعوان

نور محمد تسلیمی بھیا

حافظ محمد صادق نورانی

مقدمہ

از:۔۔۔ علامہ محمد حسن حقانی صاحب زید مجدہ

مہتمم جامعہ انوار القرآن۔ کراچی

اب سے تقریباً ۱۰ سال قبل عصمت انبیاء کے موضوع پر صاحبزادہ مولانا ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر نقشبندی زید مجدہ نے لیکچر دینے کا پروگرام بنایا تھا۔ ان لیکچرز میں عقیدہ اہل سنت کے مطابق صاحبزادہ صاحب نے عصمت انبیاء خصوصاً عصمت النبی ﷺ کے حوالے سے بہت ہی صراحت اور وضاحت کیا تھا بتایا کہ آنحضرت ﷺ قبل اعلان نبوت بعد اعلان نبوت صغیرہ و کبیرہ، دانستہ و نادانستہ الغرض ہر قسم کے ذنوب اور گناہوں سے معصوم اور محفوظ ہیں۔ اس بارے میں امت مسلمہ متفق ہے۔ اسکے بعد انہوں نے قرآن و حدیث میں یہاں لفظ ذنب نبی کریم ﷺ کے لئے وارد ہوا تھا اسکی ویسے ہی متعدد توجیہات کیں جیسے کہ الامورین نے کیں۔ زیادہ مشہور ترک اولی والی روایت ہے وہ مراد لی۔ امام اہل سنت نے بھی متعدد مقامات پر ترک اولی ہی مراد لیا ہے۔ مگر سورۃ فتح میں وارد آیت مبارک لیغفر لک اللہ الامور میں ذنب سے مراد بجائے ترک اولی کے متبعین اور پیروکار مراد لیے صاحبزادہ صاحب نے اعلیٰ حضرت کی اس تاویل پر اتنا اضافہ کیا کہ ایک حیثیت سے اس تاویل سے اختلاف کیا کہ اب سے یہاں متبعین و پیروکار مراد نہیں بلکہ احادیث نبویہ اور اکابر علماء و محققین اہل سنت کی تصریحات کی رو سے یہاں بھی بجائے متبعین کے ترک اولی کے معنی مراد ہیں۔ لیکچرز کے تمام سیاق و سباق سے ہٹ کر اس حصہ کو بنیاد بنا کر صاحبزادہ صاحب کے خلاف بھرپور

آواز اٹھائی گئی کہ ذنب کی نسبت حضور کی طرف کر کے توہین رسالت کی ہے اور اعلیٰ حضرت کی تحقیق سے اختلاف کر کے گستاخی کا ارتکاب کیا ہے۔ یہ ہے وہ معرکہ اور متنازع فیہ مسئلہ جس کو بنیاد بنا کر صاحب جزادہ صاحب کے خلاف کفر و گمراہی و فسق اور گستاخی کے فتوے لئے گئے اور اس کو شہرت دی گئی اور غلط طور پر تہمت طرازی اور بہتان باندھا گیا۔ یہ نقطہ آغاز ہے۔ اس معرکہ الآراء مسئلہ میں صاحب جزادہ صاحب اس کے جواب میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتاب منظر عام پر لائے جس کا پس منظر یہ ہے۔

اولا = اپر توہین رسالت کیس دائر کرنے کی کوشش کی گئی۔

ثانیا = ناکامی ہونے کی صورت میں تکفیری فتوؤں کا سیلاب لایا گیا۔

ثالثا = معاشرتی اور مذہبی بایکاٹ کی تحریک چلائی گئی۔

رابعا = خالص علمی مسئلہ کو عوامی سطح پر غلط طور سے پیش کر کے عوام میں اشتعال انگیزی اور نفرت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

حامسا = حقائق چھپا کر اپنے مزعومہ اعتراضات کی بنیاد پر رسالوں، کتابچوں، پمفلٹ پبلک تقاریر بیانات وغیرہ کے ذریعہ کردار کشی گئی۔

سادسا = غیر منذب ناشائستہ مغالطات کی کثرت اور بہتات۔

غرض :- ان سب کے ذریعہ صاحب جزادہ صاحب کی علمی نسبى فکری دینی اور مذہبی حیثیت کو پامال کرنے بدنام کرنے کا کوئی دقیقہ فرد گزاشت نہیں کیا گیا۔ تکفیری فتاویٰ اور ارتکاب گستاخی رسول سے جو اشتعال ہونا تھا خوب ہوا۔ علمی تحریرات اور سوالات کے

جوابات صاحب جزادہ صاحب کی جانب سے خاموش انداز میں دئے جاتے رہے اپنے دفاع کے لیے انہوں نے مخالفین کا طرز اختیار نہیں کیا۔ صبر و تحمل برداشت اور تدبر سے کام لیا۔ آٹھ برس مکمل اس نامساعد کیفیت سے دوچار ہو کر احقاق حق کی کوئی صورت مخالفین کی طرف سے جب منظور نہیں کی گئی تو ان سب کے جواب میں انہوں نے اپنی صفائی میں "مغفرت ذنب" کے نام سے ایک کتابچہ لکھ کر شائع کر دیا جب کہ ساتھ ساتھ مسلکی مذہبی دینی نمائندہ تنظیم جماعت اہل سنت کے امیر اور ان کی کابینہ کے دیگر ارکان کیساتھ مراسلت بھی کرتے رہے۔ سوال و جواب اعتراض و جواب سب کچھ ہوا۔ امیر جماعت صاحب جزادہ مظهر سعید صاحب نے آٹھ برس پر محیط تمام مواد انوار العلوم کے مفتی محمد اقبال صاحب کے سپرد کیا کہ وہ اس بارے میں اپنی رائے قائم کریں۔ بقول صاحب جزادہ صاحب ضخیم صفحات پر مشتمل تحقیقی رپورٹ کا خلاصہ یہ ہوا کہ صاحب جزادہ صاحب مجرم نہیں ہیں۔ مگر پھر بھی مجرم ہیں۔

بہر حال جماعت اہل سنت کی طرف سے دوبارہ ایک نیا علماء بورڈ بنایا گیا جس کا ہائر مین اور سربراہ شیخ الحدیث والتفسیر و شیخ الفقہ استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب مدظلہ العالی کو مقرر کیا گیا۔ جنہوں نے کافی عرق ریزی محنت و مشقت اور فریقین کے نقطہ ہائے نظر کا عمیق مطالعہ کیا اور تقریباً ڈیڑھ سال قبل اپنا تحقیقی فیصلہ صادر فرمادیا۔ چونکہ اس مسئلہ میں مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کو کنوینئر بنایا گیا تھا اس لئے صاحب جزادہ صاحب نے ان سے کوشش کر کے ڈیڑھ سال کے بعد فیصلہ کی کاپی حاصل کر لی۔ اس کاپی کے حصول کے بعد غالباً صاحب جزادہ صاحب کے ذہن میں یہ بات آئی کہ اس فیصلہ پر تصویب کرا لی جائے چنانچہ ایک نشست علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی کی قیام گاہ پر رکھی گئی جب کہ اس سے قبل صاحب جزادہ صاحب نے کراچی کے مقتدر اور جید علماء کو اس

七

کچھوچھو شریف

No 407
4-8-98

گرامی و قاری و محبت حضرت علامہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب قلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید کہ مزاج گرامی بخیر ہوئے

آپ کا خط مع کتاب دستیاب ہوا۔ حضرت ان دنوں سری لنکاکے دورہ پر ہیں انکی واپسی ایک ماہ میں ہوگی۔ واپسی پر انشاء اللہ کتاب پیش کی جائیگی۔

دیے جامع اشرف کے علماء کرام اساتذہ نے کتاب کا مطالعہ کیا اور آپ کی تائید میں موافقت کا اظہار کیا۔

کتاب واقعی علمی اور مستند ہے جسکی حقانیت و صحت پر کلام نہیں کیا جاسکتا اس کے باوجود اگر گروپ اسکول تسلیم نہ کریں تو یقیناً یہ انکی جہالت اور تخریب پسندی ہے

بہر کیف تمام اساتذہ کرام آپ کی خدمت ہدیہ مبارکبادی پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ مولیٰ تعالیٰ آپ کو حاسدوں کے شر سے محفوظ رکھے، صحت و عافیت اور بزرگوار عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ نیکو انسانوں سے استفادہ ہو سکے۔ آمین

تمام احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد قمر الدین (اشرفی)

استاذ جامع اشرف

درگاہ کچھوچھو شریف

PHONE: 76159
STD: 05274

JAM-E-ASHRAF
Dargah Khehhauchha Sharif
Dist. Ambedkarnagar 224155 U. P.
INDIA

جماعت اہلسنت پاکستان

کڑی پلادتر: ۵ میل میٹرو: 3 میلہ ڈالہ پور۔ فون نمبر: 6367333، 6370880۔ پتہ: 3-6-98

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

بجی فی اللہ حضرت ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے تمام مراسلات صح سورات موصول ہو گئے ہیں۔ ۱۹ مئی ۱۹۹۹ کو ملتان میں جماعت اہلسنت کی مرکزی انتظامیہ کے اجلاس میں نئے علماء و روڈ کی کڑی پلادتر: ۵ میل میٹرو: 3 میلہ ڈالہ پور۔ فون نمبر: 6367333، 6370880۔ پتہ: 3-6-98

والسلام
سید ریاض حسین شاہ
مرکزی ناظم اعلیٰ
جماعت اہلسنت پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۴۱۸۷۲۳) فون

اس کے انصاف کریں جانبداری کا مظاہرہ نہ کریں دراصل مسئلہ کے بجائے امت لوگوں نے اپنی
الفاظ کو مقدم رکھا ہوا ہے۔

بہر کیف آپ کے حکم کی مقدور بھر تعمیل میں بندے نے زیر کی دو عدد کیٹیں سنیں
اور ان سے ماخوذ مضامین کو اختصاراً لکھ دیا ہے اور ان کے درس کے سیاق و سباق کی روشنی میں
جو کچھ سمجھا اور اکابر کی تصریحات کی روشنی میں صورت حال واقعی کا جو کچھ اور اک ہو گا وہ
مکمل لکھ کر حضرت علامہ مولانا محمد سعید احمد اسعد صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا ہے
کہ نیک کنویران کو ہی مقرر کیا گیا ہے۔

نیز بندے کے پاس اتنی فرصت نہیں اور نہ دیگر حضرات کو ترحمہ دینے کی
جرات کر سکتا ہوں کہ یہاں قدم رنجا فرمادیں اور ملکر کوئی فیصلہ کریں اسی لیے بندے کی
اس خدمت کو ہی شرف قبولیت بخشیں اگر اکابرین بندے سے متفق ہوں تو بہتر اور خدا خواستہ
الافاق نصیب نہ ہو تو میری سوچی سمجھی رائے وہی ہے جو میں نے عرض کر دی ہے۔
اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ کے حق میں درشت کلامی اور سخت زبان کے
استعمال پر اکابرین مجلس جو بھی تادیب و تعزیر تجویز فرمادیں گے بندے کو اس سے انشاء اللہ
الافاق ہو گا جس کی نوعیت کی طرف بندے نے اپنی تحریر میں اشارہ کر دیا ہے۔

والسلام مع الاکرام
احقر الانام ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی
کات اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم المقام ذوالمجد والا کرام حضرت مولانا العلام جناب سید ریاض حسین شاہ
صاحب زیدت مکارم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مزاج و ہاج؟ طالب الدعوات خیریت ہے اور امید ہے کہ جناب والا
بھی بفضل ایزد متعال جمع اہل و عیال خیر و عافیت سے ہونگے۔ جناب عالی آپ نے بندہ کے سر
پر بہت بڑا بوجھ بھاری ذمہ داری ڈال دی جو محض آپ کے حسن ظن یا صاحبزادہ زبیر کے حسن
ظن کا نتیجہ تھی بندہ قابل نہیں تھا کہ ایسے اکابر حضرات کی سربراہی بلکہ انکی موجودگی میں
بطور رکن بھی کوئی موثر کردار ادا کر سکتا۔

نیز روزمرہ کی متنوع مصروفیات نے نہ فرصت باقی رہنے دی اور نہ ہی صحت و
ہمت باقی رکھی ہے علاوہ ازیں ہماری قوم اس وقت ادبار کا شکار ہے اور دور ادبار میں باہمی
منافرت و مناقشت اور مجاہدت و محاصرت لازمی تقاضہ بن جاتی ہے۔ اور بے اتفاقی اور بد اعتمادی
فطرتی لوازم بن جاتے ہیں جب بھی کسی کی مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ یا فتویٰ صادر ہو جائے
تو اس میں جانبداری اور رشوت خوری وغیرہ کے جواہلی لوازمات خواہ مخواہ لگ جاتے ہیں۔
احباب حیدر آباد نے زبیر صاحب کی کیسٹ سے چند عبارتیں سیاق و سباق سے کاٹ کر لکھ کر
بھیجیں اور بندے نے انکا جواب تحریر کر دیا جو انہوں نے چھاپ بھی دیا ہے لیکن خط میں لکھا
جواب سے طرف داری کی بو آتی ہے اور اب پھر متعدد خطوط اس طرح کے موصول ہو رہے

فیصلہ

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ الکاملین واولیاء امتہ
الواصلین۔ اللہم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا
اجتنابہ انک علی کل شئی قدير وباجابة دعواتنا جدیر۔ اما بعد
انبیاء ورسول علیہم الصلوٰۃ والسلام بالعموم اور سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
بالخصوص اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق و تائید سے تمام تر صغائر اور کبائر کے صدور
و وقوع سے منزہ و میرا ہیں اور نہ صرف محفوظ مصون ہیں بلکہ معصوم ہیں اور یہی قول اصح اور
مختار ہے اور لائق ايقان و اعتقاد ہے اور حمدہ تعالیٰ تمام اہل سنت بریلوی حضرات اسی کے
قائل و معترف اور اسی کے مصدق و معتقد ہیں حتیٰ کہ مولانا غلام رسول سعیدی صاحب اور
بالخصوص صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب بھی جن کے ساتھ اس مسئلہ میں بالخصوص نزاع و
اختلاف چل رہا ہے اور ان کے رد و قدح میں متعدد رسائل اور فتاویٰ شائع کیے جا چکے ہیں
چنانچہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اپنے رسالہ "مغفرت ذنب صفحہ ۱۴" پر اپنا عقیدہ ان الفاظ
میں بیان کرتے ہیں۔

"اہل سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام انبیاء
کرام معصوم ہیں بالخصوص حضور سرور دو جہاں ﷺ سے اعلان نبوت سے قبل
نہ بعد نہ صغیرہ نہ کبیرہ نہ قصد نہ سوء الغرض آپ سے کسی قسم کا کبھی بھی کوئی

گناہ سرزد نہیں ہوا۔ آپ ہر قسم کے گناہ معصیت اور خطا سے بالکل پاک اور
معصوم ہیں اور یہ ایسا عقیدہ ہے کہ جس پر سلف اور خلف کا اجماع ہے اور صحابہ
کرام سے لیکر آج تک مجھ گنہگار سمیت ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ایمان اور یقین
ہے۔"

یزدرس کی کیسٹ میں عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی دلائل دیتے ہوئے کہا.....
(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو لوگوں کی ہدایت و رہنمائی اور ان کے تزکیہ و تطہیر
کے لیے مبعوث فرمایا اگر نبی خود گنہگار اور عاصی ہو تو اس سے ہدایت و رہنمائی کون حاصل
کرے گا اور وہ دوسروں کی تطہیر و تزکیہ کے موجب کیسے ہو سکیں گے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا
ازم و ضرور ہے کہ انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک ہیں۔

(۲) شرعاً فاسق کی تعظیم و تکریم حرام ہے جب کہ نبی کی تعظیم لازم و ضروری ہے تو اس
طرح نبی کی تعظیم فرض بھی ہوگی اور فرض نہیں بھی ہوگی تو یہ اجتماع نقیضین ہے لہذا اماننا
پڑے گا کہ نبی فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

(۳) ارشاد خداوند تعالیٰ ہے ان جاء کم فاسق بنباء فتبینوا۔ اگر کوئی فاسق خبر
دے تو اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کرو اور تحقیق و تفتیش سے کام لو تو اگر نعوذ باللہ نبی فاسق و
گنہگار ہو تو اس کے لائے ہوئے احکام اور اخبار منسوخ اور موقوف ٹھہریں گے حالانکہ انبیاء
علیہم السلام کے احکام کی تعمیل واجب اور ضروری ہوتی ہے لہذا اماننا پڑے گا کہ انبیاء علیہم
السلام فاسق و گنہگار نہیں ہو سکتے۔

دلائل بیان کرتے ہوئے کہا.....

قال تعالى۔ اللہ یصطفیٰ من الملائكة رسلا ومن الناس۔ یعنی اللہ تعالیٰ ملائکہ میں سے رسولوں کو چن لیتا ہے اور انسانوں میں سے۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ چن لیگا یقیناً ان سے نافرمانی برداری اور گناہ سرزد نہیں ہو سکتے بلکہ وہ فرمانبردار ہونگے اور چننے کا لفظ علت پر دلالت کرتا ہے کہ انکو پسندیدہ افعال اور اعمال کی وجہ سے ہی چنا جائیگا لہذا ان ملائکہ کی طرح رسل بشری کا بھی معصوم اور پاک ہونا ضروری ہے۔

قال تعالى۔ کلا جعلنا صالحین وجعلنا ہم ائمة یہدون بامرنا۔ کلا کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ ہر نبی نیک اور صالح ہے اور امام و پیشوا ہے اور نیک لوگوں کی قیادت وہی کرے گا جو خود بھی نیک اور صالح ہوگا اور گناہوں سے پاک ہوگا لہذا اثبات ہوا کہ انبیاء علیہم السلام گناہوں سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔

قال تعالى۔ وکلا فضلنا علی العالمین۔ یعنی ہم نے ان میں سے ہر ایک کو فضیلت دی تمام جہانوں پر اور عالمین میں ملائکہ بھی داخل ہیں اور فرمان باری تعالیٰ کے مطابق "لا یعصون اللہ ما امرهم" وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی نہیں کرتے تو جو ان سے بھی افضل و برتر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کیسے کر سکتے ہیں۔ لہذا انبیاء علیہم السلام سے گناہ سرزد نہیں ہو سکتے۔

قال تعالى۔ ان عبادی لیس لک علیہم سلطان۔ یقیناً میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں ہے۔ اس سے ہم استدلال اس طرح کرتے ہیں کہ برائیاں اور گناہ شیطان کے انسانوں کو بہکانے کی وجہ سے سرزد ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندوں پر اے شیطان تیرا زور نہیں چل سکتا معلوم ہوا انبیاء علیہم السلام معصوم ہیں اور گناہوں سے

اک ہیں۔ اور شیطان خود کہتا ہے "لا غوینہم اجمعین الا عبادک مذہب المخلصین" یعنی مخلص بندے مجھ سے محفوظ اور مامون ہیں۔

قال تعالى۔ وما لبری نفسی ان النفس لامارة بسوء الا ما رحم ربی۔ حضرت یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھیراتا بیشک نفس برائی کا علم دیتا ہے لیکن جس پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ اور انبیاء علیہم السلام پر یقیناً اللہ تعالیٰ کا رحم ہے تو انہیں نفس بھی برائی کا حکم نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ نے ان میں خواہشات نفسانیہ نہیں رکھیں لہذا وہ معصوم ہیں اور گناہوں سے پاک ہیں۔

قال الرسول علیہ السلام۔ ما منکم من احد الا وقد وكل اللہ به قرینہ من الجن وقرینہ من الملائكة قالوا وایاک یا رسول اللہ قال وایای ولكن اللہ اعاننی علیہ فاسلم فلا یامرنی الا بخیر (مشکوٰۃ شریف باب الوسوسۃ) تم میں سے ہر نفس کے ساتھ ایک شیطان رہتا ہے جس کو قرین کہا جاتا ہے اور ایک فرشتہ بھی ساتھ رہتا جن کو اللہ تعالیٰ نے تم پر مسلط کر رکھا ہے صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ بھی جن و شیطان لگایا گیا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری اعانت فرمائی ہے لہذا وہ مسلمان ہو گیا ہے لہذا وہ مجھے صرف خیر اور بھلائی کا ہی مشورہ دیتا ہے تو مقام غور ہے کہ جن مقدس ہستیوں کیساتھ لگ کر شیطان بھی مسلمان ہو جائیں تو وہ خود کیسے گناہ کر سکتے ہیں۔

ان آیات و احادیث سے ثابت ہوا کہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہو سکتا تمام علماء سلف کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ انبیاء علیہم السلام سے

گناہ سرزد نہیں ہوتا بلکہ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ ورنہ پھر انکی اطاعت اور اتباع لازم نہیں رہے گی۔ لہذا اس عقیدہ کے خلاف جو آیت اور حدیث ہوگی اس کی تاویل واجب ہے جیسے کہ قول باری تعالیٰ "ید اللہ فوق ایدیہم" اور قول باری تعالیٰ "فثم وجه اللہ" وغیرہ میں تاویل واجب ہے تاکہ اللہ تعالیٰ میں جسمیت لازم نہ آئے اسی طرح ان آیات اور روایات کے بھی ظاہری معنی مراد نہیں ہوں گے۔

عقیدہ عصمت میں مخالف کون ہیں؟

"تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں ہیں۔ (جامع الشواہد بحوالہ کتاب رد تقلید مولف صدیق حسن خاں) علمائے دیوبند کہتے ہیں کہ نبی کا جھوٹ سے معصوم ہونا ضروری نہیں۔ پھر دروغ بھی کئی طرح پر ہوتا ہے جن میں سے ہر ایک کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کو معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (تصفیہ العقائد۔ قاسم نانوتوی۔ ۲۵)۔

اس کے بعد چند اعتراض بیان کر کے ان کا جواب متعدد وجوہ سے ذکر کیا گیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا "فعصى آدم ربه فغوى" یعنی دانہ کھانا آپ کی طرف سے نافرمانی داری ہے اور معصیت ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا "بل فعلہ کبیر ہم هذا" اس میں کذب بیانی اور جھوٹ ثابت ہو رہا ہے کیونکہ آپ نے تو خود بتوں کو توڑا تھا مگر نسبت بڑے بت کی طرف کر دی تو تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ انبیاء جھوٹ سے پاک ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبلی کو قتل کر دیا اور قتل گناہ کبیرہ ہے جب کہ آپ کہتے ہیں کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔

روایات :- حضرت آدم کے حق میں "عصى" سے نافرمانی کے معنی نہیں لیں گے بلکہ بھول چک اور لغزش مراد لیں گے 'گناہ' نہیں۔ کیوں کہ اس میں قصد اور ارادہ ضروری ہوتا ہے اعلیٰ حضرت نے اسی لئے فرمایا کہ آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش ہو گئی اور جو مطلب ہمارا اس کی راہ نہ پائی لیکن تبلیغی امور میں خطا اور لغزش بھی نہیں ہوتی جب کہ سر حلقہ انبیاء حضور اکرم ﷺ کے متعلق عقیدہ یہ ہے کہ آپ سے کبیرہ صغیرہ قصد اور خطا کسی طرح پر ایسی سرزد نہیں ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے "بل فعلہ کبیر ہم" جو کہا تو اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ نے یہ کہا کیوں کہ کافر بھی اللہ تعالیٰ کو مانتے تھے اور بڑا خدا جانتے تھے۔ اور نبی کا فعل اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے اس طرح سے بھی آپ کا فرمان بالکل سچ ہوا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قبلی کو قتل کیا تو وہ حرلی تھا اور ان کا قتل جائز ہوتا ہے تو آپ کا فعل جائز بلکہ کار ثواب ہوا۔ ہاں ذمی کا قتل جائز نہیں ہوتا۔ نیز گناہ وہ فعل ہوتا ہے جو قصد و ارادے سے ہو اور آپ کا یہ فعل خطا اور نسیان اور لغزش کی قسم سے ہوا اس لیے اس کو گناہ نہیں کہہ سکتے جیسے شکار کرتے وقت کوئی غلطی سے جانور سمجھ کر فائر کرے لیکن وہ انسان ہو۔ سوال :- موسیٰ علیہ السلام نے خود کہا "هذا من عمل الشيطان" تو پھر یہ فعل گناہ ہوا؟ کیوں کہ شیطانی عمل ہوا۔

جواب :- یہ ہے کہ آپ نے کسر نفسی کے طور پر اس طرح فرمایا۔

حرلی زبان میں گناہ کے لیے اثم، حنث، جرم، اور ذنب کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں لیکن ذنب کے ماسوا الفاظ بطور قصد و ارادہ صادر ہونے والے افعال پر بولے جاتے ہیں لیکن ذنب بلا قصد و ارادہ سرزد ہونے والے فعل پر بھی بولا جاتا ہے اس لیے انبیاء علیہم السلام کے حق میں

ذنب کا لفظ بھی استعمال ہوا۔

رہا مواخذہ کا معاملہ جیسے حضرت آدم کا جنت سے نکال دیا جانا اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حسانت الابرار سیات المقرین کے قبیلہ سے ہے۔ اگرچہ یہ گناہ نہیں لیکن ان سے ایسے معمولی معاملات پر بھی مواخذہ ہوا تاکہ اس معمولی لغزش سے بھی ان کو پاک کر دیا جائے اور یہ ان کے بلند مقام کی وجہ سے ہے کیوں کہ ان کا ہر فعل شریعت بن جاتا ہے اس لئے ان کے ہر قول اور فعل کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اس کے بعد سید عالم علیہ السلام کے حق میں بالخصوص آپ کی عصمت کے خلاف آیت کریمہ اور روایات سے جو اعتراض ہو سکتے تھے ان کو ذکر کر کے ان کے جو جوابات دیئے گئے ہیں۔

قال تعالیٰ۔ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وماتأخر۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام کے گناہ ہوتے ہیں کیونکہ گناہ تھے ہی نہیں تو معاف کیسے ہوئے لہذا تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ نبی معصوم اور بے گناہ ہوتے ہیں۔

سید عالم علیہ السلام اس قدر عبادت فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک متورم ہو جاتے تھے صحابہ کرام نے عرض کیا تم اس قدر عبادت کیوں کرتے ہو اور تکلیف و مشقت کیوں اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو آپ نے فرمایا "افلا اکون عبدا شکورا" یعنی میں یہ عبادت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے کرتا ہوں نہ کہ گناہوں کے معاف کرانے کیلئے۔ یہاں بھی یہی اعتراض ہوتا ہے کہ گناہ تھے تبھی معاف ہوئے حالانکہ تم کہتے ہو کہ نبی سے گناہ سرزد ہوتا ہی نہیں۔

صحابی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ اللہ تعالیٰ کی قسم میں بیشک اللہ تعالیٰ سے

اطمینان کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں دن میں ستر سے بھی زیادہ مرتبہ۔ اور ظاہر ہے کہ استغفار وہی کرتا ہے جسکے گناہ ہوں اگر گناہ تھے ہی نہیں تو بخشش طلب کرنے کا کیا مطلب؟ جبکہ تم کہتے ہو کہ حضور علیہ السلام کے کوئی گناہ ہی نہ تھے لہذا تمہارا یہ قول غلط ہے۔ ان اعتراضات کے علمائے کرام نے متعدد جوابات دیئے ہیں۔

جواب :- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغ دین کے سلسلہ میں جن کاموں کا کرنا اولیٰ اور افضل تھا ان کو ترک فرمادیا اور اسی ترک اولیٰ کو ذنب سے تعبیر کر دیا تاکہ امت کو معلوم ہو جائے کہ اس کا ترک بھی جائز ہے۔ تو اب مطلب یہ ہوا کہ میں نے آپ کے لیے ترک اولیٰ کو معاف کر دیا۔ **دوسرا جواب :-** یہ ہے کہ جن چیزوں سے آپ نے منع فرمایا لیکن بعد ازاں ایسا کیا بھی تاکہ معلوم ہو کہ یہ چیزیں حرام نہیں تو اس خلاف اولیٰ کے ارتکاب کو ذنب سے تعبیر کیا گیا اور وہ اسی معاف کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔

تیسرا جواب :- حسانت الابرار سیات المقرین کے قبیلہ سے ہے اور انبیاء علیہم السلام کے مرتبہ و مقام کے لحاظ سے ان کو ذنب سے تعبیر کیا گیا ہے۔

چوتھا جواب :- مغفرت کا معنی پردہ ڈالنا ہے۔ اور انبیاء کے حق میں اس سے مراد گناہ اور ان کے درمیان ستر اور پردہ کا حائل کرنا ہے تاکہ گناہ آپ کے قریب ہی نہ جائیں اور امت کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اپنے بندوں اور اپنے عذاب کے درمیان حائل کر کے ان کو عذاب سے بچالیتا ہے۔ لہذا انبیاء کرام کے حق میں مغفرت کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے تمہارے فرضی گناہوں اور تمہارے درمیان پردہ ڈال دیا اور اللہ نے عصمت کا پردہ ان کے درمیان حائل کر دیا۔ لہذا تم سے کوئی گناہ سرزد ہی نہیں ہو سکے گا۔ اور بالکل دما تاخیر کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

ما تقدم وما تاخير کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کی پہلی اور پچھلی زندگی میں گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔

ان جوابات کا ذکر کیسٹ میں بھی ہے اور رسالہ مغفرت ذنب میں تفصیلی موجود ہے اعادہ کی ضرورت نہیں بندہ کا مقصد اس طویل اقتباس کے درج کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اس پس منظر میں ہر انصاف پسند اور تعصب سے مبرا شخص یہ فیصلہ کر سکے کہ آیا صاحبزادہ زبیر صاحب انبیاء علیہم السلام کی عصمت اور پاکدامنی اور برأت و بے گناہی ثابت کرنے کے درپے ہیں یا انکو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص آثم و خطاکار اور مجرم و گناہگار ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ ہر صاحب انصاف اور تمام ارباب بصیرت و فراست یہی کہیں گے اور یہی مانیں گے کہ وہ اثبات عصمت کے درپے ہیں نہ کہ اثبات ذنب اور گناہ کے درپے ہیں۔ لہذا یہ الزام کہ وہ انبیاء کرام کو بالعموم اور سید انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو بالخصوص گناہ گار مانتے ہیں اور وہ بھی انکی درس کی کیسٹ کی بناء پر سراسر بے بنیاد الزام ہے اور اس کے افتراء اور بہتان ہونے میں قطعاً کوئی شک و تردد نہیں ہو سکتا چونکہ بندے نے اس کیسٹ سے طویل اقتباس آپکی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ نیز اس پر متفرع تکفیری فتوے بھی خود بخود ختم ہو جاتے ہیں اور انپر علامہ مفتی محمد اقبال صاحب مدظلہ نے بہت مفصل بحث و تحقیص فرمائی اور انکا کا حقہ محاسبہ فرمایا جو لائق مطالعہ ہے۔

ساراشور شرابہ پیدا کیوں ہوا؟

درس کی کیسٹ میں سید عالم علیہ السلام پر مخالفین عقیدہ عصمت کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے پانچواں جواب اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کے ترجمہ کیساتھ دیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سبب سے تمہارے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ بخشے گویا اعلیٰ حضرت نے یہ

کے اگلے اور پچھلے افراد کے گناہ مراد ہیں لہذا آپ کا گناہ گار ہونا لازم نہ آیا۔

لیکن اس جواب پر صاحبزادہ زبیر کو اعتراض ہے کہ اس میں ذنب کی نسبت جو بظاہر آپکی طرف ہے امت کی طرف کرنا درست نہیں ہے اور اس بحث میں انکے مقتدا اور پیشوا علامہ امام رسول سعیدی صاحب ہیں اور مزید بر قول عطاء خراسانی کی اس قسم کی توجیہ و تاویل پر ملانے اسلاف کا رد جیسا کہ امام سیوطی نے القول المحرر میں اس پر رد و قدح کرتے ہوئے فرمایا "لا ينسب ذنب الغير الى غير من صدر منه بكاف الخطاب" کسی کا ذنب اور گناہ دوسرے شخص کی طرف کاف خطاب کیساتھ منسوب نہیں ہو سکتا جس سے کہ وہ اب اور گناہ سرزد نہ ہوا ہو "فلان ذنوب الامت لم تغفر کلھا بل منهم من يغفر له ومنهم من لا يغفر له" (جواہر البحار جلد ۴ صفحہ ۲۱۳) نیز اس لیے کہ امت کے تمام تر گناہ نہیں بخشے گئے بلکہ بعض کیلئے بخشش ہوگی اور بعض کیلئے نہیں ہوگی (سزا عصمت کربلا آخر جنت میں داخل ہو گئے)

یہ قرآن مجید میں دوسری جگہ ذنب کی نسبت آنحضرت ﷺ کی طرف کی گئی ہے کما قال تعالیٰ "واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات" اور یہاں پر امت کے ذنوب مراد ہونے کی تردید امام رازی علیہ الرحمۃ نے بھی کر دی ہے چونکہ اس آیت کریمہ میں مؤمنین اور مؤمنات کا ذکر ساتھ ہی بطور عطف کر دیا گیا ہے اور اگر اس آیت میں ذنب کی اضافت کو ظاہر پر بھی محمول کر کے آپ کے متعلق عقیدہ عصمت کا دفاع کیا جاسکتا ہے تو قول باری تعالیٰ "لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر" میں بھی اس کو اپنے ظاہر پر رکھ کر عقیدہ عصمت کا تحفظ کیا جاسکتا ہے۔ اور عطاء خراسانی کے قول کی تضعیف میں ۹ وجوہ ذکر کیں لیکن اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کر لیا ہے۔ امام

مطلب نہیں کہ زبیر صاحب نے نبی کریم ﷺ کو غیر معصوم اور گناہ گار تسلیم کر لیا ہے۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے اس آیت کریمہ کی بارہ تاویلات اور توجیہات ذکر کر کے انکو مردود و غیر مقبول اور ضعیف قرار دے دیا تو کیا اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ امام سیوطی بذات خود یا امام سبکی جنکے اقوال سے انہوں نے توجیہات کا مردود اور ضعیف ہونا ثابت کیا ہے وہ عصمت انبیاء علیہم السلام کے بالعموم اور عصمت مصطفیٰ ﷺ کے بالخصوص منکر ہیں العیاذ باللہ۔ اگرچہ اعلیٰ حضرت کو بالخصوص نشانہ اور ہدف ٹھہرانا جیسا کہ کیسٹ میں تقریر و بیان سے ظاہر ہے کوئی اچھی روش نہیں اور مناسب انداز نہیں مگر عقیدہ عصمت علیحدہ بحث ہے اور اعلیٰ حضرت کا ادب و احترام علیحدہ مسئلہ ہے اور کسی مسئلہ کی تحقیق میں اختلاف الگ معاملہ ہے۔ لیکن اعلیٰ حضرت کی محبت کے مدعیوں نے بھی کوئی پسندیدہ روش اختیار نہیں کی جو معاملہ درس اور مدرسہ تک محدود تھا اس کو نادان بکر شائع و زائع کیا اور موضوع بحث اور نزاع بنا کر اور رسائل و فتوے شائع کر کے اس کی ترویج و اشاعت کے موجب بنے اور دوسرے فریق کو مزید شدت اور سختی کی طرف دھکیل دیا اور جارحانہ انداز میں جوابی کارروائی کرنے پر مجبور کر دیا۔ اگر اکابرین کے ذریعے زبیر صاحب کو زبانی فمائش کر اگر معاملہ رفع دفع کر دیا جاتا تو کتنا اچھا ہوتا۔

بہر کیف صاحبزادہ زبیر نے آنحضرت ﷺ کے حق میں وارد آیات کریمہ میں ذنب کی اضافت کو آپ کی طرف تسلیم کیا ہے تو اس سے ان کا منکر عصمت ہونا ہرگز لازم نہیں آتا۔ خصوصاً اس سیاق و سباق میں جو بندے نے ان کی درسی تقریر والی کیسٹ سے آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔

علاوہ ازیں دیگر اکابر نے بھی جو مقبول و معتبر اور لائق اعتداد جوابات دیئے ہیں وہ بھی ذنب کی

اضافت کو اپنے ظاہر پر رکھ کر ہی دیئے ہیں۔

خلاصہ تاویلات :

الاصل : عقیدہ عصمت کے تھپ کے لیے تمام اکابرین نے اپنے اپنے طور پر سعی فرمائی ہے اس نے ذنب کی آپ کی طرف اضافت میں تاویل کر کے اور بعض نے اضافت کو محال رکھ کر اور جنہوں نے اضافت میں تاویل کی تھی صدیاں گزریں کہ ان کی تاویل پر رد و قدح کیا گیا اور اس تاویل کو ضعف قرار دیا گیا اور اضافت کو ظاہر پر محمول کر کے ذنب کا مناسب معنی کر دیا گیا لہذا رد و قدح کرنے والے حضرات کے متعلق قطعاً یہ تصور بھی نہیں ہو سکتا کہ وہ عقیدہ عصمت کے مخالف تھے۔

منشاء غلط

صاحبزادہ زبیر صاحب نے ذنب کی اضافت کو ظاہر پر رکھتے ہوئے مخالفین کے استدلال کی اور اس آیت اور اس مضمون کی دیگر آیت اور احادیث سے وجہ تمسک بیان کرتے ہوئے ایسے الفاظ استعمال کیے کہ ”اگر ذنب اور گناہ نہیں تھے تو پھر تشبہش کا کیا مطلب؟“ ”اور استغفار کا حکم دینے کا کیا مطلب؟“ وغیرہ وغیرہ ذکر کیا اس سے یہ مطلب ظاہر کر لیا گیا کہ زبیر صاحب تو انبیاء علیہم السلام کو بالعموم اور سید المرسلین ﷺ کو بالخصوص گناہ گار سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ تو سوال ذکر کر کے اور پہلے اس کو واضح اور بین انداز میں بیان کر کے اس کے جوابات ذکر کر رہے تھے اگر اس طرح کی تقریر سوال سے زبیر صاحب کا بے ادب اور گستاخ ہونا لازم آتا ہے اور وہ فتویٰ کفر کے مستحق ہیں تو ذرا الامام ابن جریر کے اس بیان پر بھی یہی فتویٰ صادر فرمائیں حالانکہ ان کا مقصد تو سوال کی تقریر و توضیح نہیں

بلکہ مضمون آیہ کی تحقیق فرماتے ہوئے انھوں نے یہ کلمات تحریر فرمائے ہیں ملاحظہ ہو تفسیر ابن جریر جلد ۲۶ صفحہ ۴۲، ۴۳۔

قوله ليغفرلك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر . تستغفره فيغفرلك بفعالك ذالك ربك ماتقدم من ذنبك قبل فتحه لك ما فتح وما تاخر بعد فتحه لك ذالك ما شكرته واستغفرته وانما اخترنا هذا القول في تاويل هذه الاية لدلالة قول الله عزوجل اذا جاء نصر الله والفتح ورائيت الناس يدخلون في دين الله افواجا فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا على محمد اذ امره الله تعالى ذكره ان يسبح بحمد ربه اذا جاء نصر الله وفتح مكة وان يستغفره واعلمه انه تواب على من فعل ذالك ففي ذالك بيان واضح ان قوله تعالى ذكره ليغفرلك الله ماتقدم من ذنبك وما تاخر انما هو خبر من الله جل ثناء نبيه عليه السلام عن جزائه له على شكره على النعمة التي انعم بها اليه من اظهاره له ما فتح لان جزاء الله تعالى عباده على اعمالهم دون غيرها وبعد ففي صحة الخبر عنه ﷺ انه كان يقوم حتى ترم قدماه فقيل له يا رسول الله تفعل هذا وقد غفرلك ماتقدم من ذنبك وما تاخر فقال افلا اكون شكورا الدلالة الواضحة على ان الذي قلنا من ذالك هو الصحيح من القول وان الله تبارك و تعالى ان وعد نبيه محمدا ﷺ غفران ذنوبه المتقدمة فتح ما فتح

عليه وبعده على شكره له على نعمة التي انعمها عليه وكذالك ان يقول ﷺ اني لاستغفر الله واتوب اليه في كل يوم مئة مرة ولو ان القول في ذالك انه من خبر الله تعالى نبيه انه قد غفر له ماتقدم من ذنبه وما تاخر على غير الوجه الذي ذكرنا لم يكن لامره اياه بالاستغفار بعد هذه الاية ولا لاستغفار نبي الله ﷺ ربه جل جلاله من ذنوبه بعدها معنى يعقل اذ الاستغفار معناه طلب العبد من ربه عزوجل غفران ذنوبه فاذا لم يكن ذنوب تغفر لم يكن مسئلته اياه غفرانها معنى لانه من المحال ان يقال اللهم اغفر لي ذنبا لم اعمله .

خلاصہ مفہوم اس قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ الایہ کا یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے رہو تو وہ تمہارے اس عمل کی وجہ سے تمہارے لیے فتح سے قبل اور اس کے بعد والے الوب کش دے گا جب تک تم اس کا شکر ادا کرتے رہو گے اور اس سے استغفار کرتے رہو گے اور ہم نے اس قول باری تعالیٰ کی تاویل میں یہ قول اس لیے اختیار کیا ہے کہ قول باری تعالیٰ ایاہ نصر اللہ والفتح الایات اس کے صحیح ہونے پر دال ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دیا ہے کہ آپ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کریں جب اس کی فتح و نصرت آجائے اور مکہ فتح ہو جائے اور اس سے استغفار کریں اور آپ کو بتلایا کہ ایسا کرنے والے پر وہ نظر التفات فرمانے والا ہے۔

تو اس سورۃ کریمہ میں اس امر کا واضح بیان موجود ہے کہ قول باری لیغفر لک اللہ ﷻ اللہ الایہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم ﷺ کے لیے شکر نعمت پر جزاء جزیل کی خبر

ہے اور علاوہ ازیں اس تفسیر پر اس حدیث میں بھی واضح دلالت موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ تہجد میں اس قدر طویل قیام فرماتے کہ آپ کے قدم مبارک متورم ہو جاتے تو آپ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ اس قدر مشقت اٹھاتے ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے پہلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ ہوں تو اس حدیث میں اس پر واضح دلالت موجود ہے کہ جو کچھ ہم نے ذکر کیا ہے صرف وہی قول صحیح ہے اور اللہ تعالیٰ نے یقیناً اپنے نبی محمد کریم علیہ السلام کو ہی ان کی فتح مکہ سے قبل اور اس کے بعد والے ذنوب کی مغفرت کا وعدہ دیا ہے انعامات الہیہ پر آپ کی شکر گزاری کی وجہ سے۔

اور ایسے ہی رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں ہر دن میں سو مرتبہ اور اگر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ خبر ہوتی ہماری تفسیر کے برعکس ما تقدم وما تاخر کی مغفرت کی تو پھر آپ کو استغفار کا حکم دینے کا اور اس آیت کے نزول کے بعد آپ کے اللہ تعالیٰ سے اپنے ذنوب کے لیے استغفار کرنے کا کوئی معقول معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ استغفار کا معنی ہے مغفرت طلب کرنا بندے کا اپنے ذنوب کے لئے اپنے رب غفور سے جب مغفرت کے لائق ذنوب ہی نہ ہوں تو ان کی مغفرت کے لیے سوال والتجاکا کوئی معنی نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ان معاملات کے قبیلہ سے ہے کہ کہا جائے اے اللہ میرا وہ گناہ بخش دے جو میں نے نہیں کیا

اسی طرح امام ابن جریر رحمۃ اللہ تعالیٰ نے قول باری تعالیٰ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات کے تحت فرمایا ”وسل ربک غفران سائل ذنوبک وحادثہا وذنوب اہل الایمان بک من الرجال والنساء (جلد ۲۶ صفحہ ۳۴) یعنی اپنے رب تعالیٰ سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب

۲۶ صفحہ ۳۴) یعنی اپنے رب تعالیٰ سے اپنے سابقہ ذنوب اور آئندہ ذنوب کی مغفرت طلب کرو اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے ذنوب کی۔

الغرض ایسے مفسر جلیل نے اپنی بے مثال تفسیر میں ذنوب کی اضافت کو آپ کی طرف برقرار رکھا ہے اور اسی کو صحیح قول بھی قرار دیا ہے۔ اور اس پر سورۃ نصر اور احادیث سے استدلال کرتے ہوئے قابل مغفرت ذنوب نہ ہونے کی صورت میں استغفار کے حکم اور اصل استغفار کے بے معنی اور غیر مقبول ہونے کا حکم بھی لگایا ہے۔ تو دوسرے کسی شخص کے لیے آنحضرت ﷺ کی طرف ذنوب کی اضافت سے ناشی سوال کی توضیح و تشریح اور اس میں لغت و وزن بیان کرنے کے لیے ایسا کہنے پر تکفیر اور تضلیل و تفسیق کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔

صحابہ کرام کو گناہ میں ڈوبے ہوئے ماننا۔

اس الزام کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ زیر صاحب نے ان کے حق میں اپنا عقیدہ بیان نہیں کیا بلکہ آنحضرت ﷺ کے حق میں اس مژدہ لیغفر لک اللہ واللہ من ذنبک وما تاخر کا موجود ہونا اور ان کے حق میں کسی ایسے مژدہ اور بشارت کا موجود نہ ہونا اور مقام نبوت کے مقابل اپنے مقام کی پستی کا اعتراف بیان کرتے ہوئے ان کے مطلب و مقصد کو اپنے الفاظ میں بیان کر دیا ہے اگرچہ اس خطیبانہ انداز کی یہاں چنداں ضرورت نہیں تھی لیکن پھر بھی سیاق و سباق سے ان کا مفہوم و مدلول اور مقصد و مطلب واضح ہے لہذا اس کو صاحب زادہ ابو الخیر محمد زیر صاحب کا عقیدہ قرار دے کر گستاخ صحابہ کی صف میں لاکھڑا کرنا کلام اور سینہ زوری ہی ہے جب کہ اکابرین کے کلام میں بھی اس طرح کی ترجمانی موجود ہے۔

عن انس جاء ثلثة ربط الى ازواج النبی ﷺ یسئلون عن عبادة النبی ﷺ فلما اخبروا بها کانهم تقالوها فقالوا این نحن من النبی ﷺ وقد غفر الله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر فقال احدهم اما انا فاصلى لیلا ۰۰۰۰۰ الحدیث۔ ای بیننا و بینہ بون بعید فانا علی صدد التقریط وسوء العاقبة وهو معصوم مامون الخاتمة۔ وقیل فانا مذنبون ومحتاجون الی المغفرة وقد غفر الله له ماتقدم من ذنبه وما تاخر۔ قال المظهر ظنوا ان وظائف رسول الله ﷺ كثيرة فلما سمعوها عدوها قليلة وقد راعوا الادب حیث لم ینسبوه الی التقصیر بل اظهروا له ولا مواءموا انفسهم فی مقابلتهم ایاها بالنبی ﷺ۔ ای اما رسول الله ﷺ فقد خص بالمغفرة العامة فلا علیه ان یکثر العبادة واما انا فکیف فلست مثله ﷺ۔

یعنی جب نبی کریم ﷺ کی عبادت کے متعلق ازواج مطہرات نے سوال کرنے والے تین صحابہ کرام کو بتلایا تو گویا انھوں نے اس کو قلیل سمجھا تو کہا کہ کہاں ہم اور کہاں نبی ﷺ کا مقام رفیع کہ انھیں اللہ تعالیٰ نے اگلے اور پچھلے ذنوب بخش دیئے ہیں تو ان میں سے ایک نے کہا کہ میں تو ہمیشہ ساری ساری رات نفل نماز پڑھوں گا الی آخر الحدیث۔

این نحن من نبی ﷺ کے تحت علی قاری نے فرمایا یعنی ہمارے اور آپ کے درمیان بہت ہی فرق و فاصلہ ہے اور بعد مرتبت۔ کیونکہ ہم تقصیر و کوتاہی اور سوء عاقبت کے خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم

خطرہ سے دوچار ہیں جب کہ آپ محفوظ اور مامون خاتمہ والے ہیں اور یہ تعبیر بھی کی گئی کہ ہم گناہ گار ہیں اور مغفرت کی طرف محتاج ہیں جب کہ آپ کے لیے اعلان مغفرت ہو چکا ہے۔ علامہ مظہر نے اس قول صحابہ کی توضیح میں فرمایا کہ صحابہ کرام نے اپنے طور پر گمان کیا کہ نبی کریم ﷺ کے وظائف کثیرہ ہوں گے اور جب ۰۰۰۰۰۰ ازواج مطہرات کی زبانی سنا تو قلیل جانا لیکن ادب کو ملحوظ رکھا جب کہ آنحضرت ﷺ کو تقصیر و تقریط کی طرف منسوب نہ کیا بلکہ آپ کے کمال کو ظاہر کیا اور اپنے نفوس کو ملامت کی نبی مکرم ﷺ کے ساتھ مقابلہ اور برادری کے معاملہ میں ساری رات نماز نفل میں گزارنے کا عہد کرنے والے کے قول کی توضیح میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو مغفرت عامہ کیساتھ مخصوص ٹھہرائے گئے ہیں لہذا آپ کے حق میں زیادہ عبادت نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن میں تو آپ کی مانند نہیں ہوں۔

الغرض ان اکابر نے بھی صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ارشادات کی اپنے الفاظ میں تعبیر کرتے ہوئے ایسے لفظ استعمال فرمائے کہ اگر آپ اپنے طور پر بولتے صریح گستاخی اور بے ادبی ادنیٰ لیکن ان کے مفہوم اور مدلول عبارت کو بیان کرنے کی وجہ سے اس کو سوء ادب اور گستاخی اور تحقیر و توہین قرار نہیں دیا جاسکتا اور نہ ہی ایسی تعبیر سے صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی تکفیر و تضلیل درست ہے۔

تنبیہ

بعض علمائے اعلام نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اس قول این نحن من النبی

ﷺ وقد غفر الله له اور اس پر نبی کریم ﷺ کا رد عمل ”والله اني لا خشاكم الله واتقاكم له الحدیث“ کو صحابہ کرام کے نظریہ کی تردید قرار دیا کہ تم نے میرے گناہوں کی مغفرت کیوں سمجھی یہ تم نے غلط سمجھا اور غلط سوچا ہے اور اس سے زیر صاحب کے اس استدلال کو رد کرنا چاہا ہے کہ صحابہ کرام نے مغفرت ذنب کی نسبت آپ کی طرف کی اور اس پر سید عالم ﷺ نے اس پر سرزنش اور اعتراض نہ فرمایا تو گویا آپ نے بھی اپنی طرف ذنوب کی اضافت اور اس پر مغفرت کے لیے ترتیب کو تسلیم کر لیا تو پھر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر کی بھی صحیح تفسیر وہی ہوگی جس میں ذنوب کی اضافت آپ کی طرف برقرار رکھ کر ذنوب کے معنی میں تاویل کی گئی ہو۔ لیکن ان حضرات کا یہ خیال اپنی اختراع و انتزاع ہے کیونکہ شارحین حدیث نے سید عالم ﷺ کے اس فرمان کو صحابہ کرام پر رد و قدح اور انکار و اعتراض نہیں قرار دیا بلکہ قلت عبادت کی وجہ اعتذار پر محمول کیا ہے قال القاضی ای انا اعلم به وبما هو اعز لديہ واکرم عنده فلو كان ما استاثرتموه من الافراط فی الرياضة احسن مما انا علیه من الاعتدال لما اعرضت عنه (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ جلد ۱ صفحہ ۲۳۱) قاضی عیاض نے بھی فرمایا یعنی میں اللہ تعالیٰ کے متعلق زیادہ جاننے والا ہوں اور جو اس کے ہاں عزیز تر ہے اور مکرم ترین ہے اسے بھی تو اگر ریاضت میں مبالغہ اور افراط جسے تم نے ترجیح دی ہے وہ اس اعتدال سے احسن ہو جتنا جس میں ہوں تو میں اس سے ہر گز اعراض نہ کرتا لہذا معلوم ہوا کہ یہ رد عمل ریاضت میں افراط اختیار کرنے پر ہے اور اعتدال کے ترک پر جو کہ مختار مصطفیٰ ﷺ ہے نہ کہ مغفرت ذنوب متقدمہ و متاخرہ کی آپ کی طرف نسبت کرنے پر لہذا اصاحبہ زادہ صاحب کے استدلال کا ابطال اس کلام نبوی سے کرنا بے جواز ہے اور ناقابل اعتبار و اعتداد ہے بالخصوص جب کہ کلام مجید میں

آپ کی نسبت آپ کی طرف اللہ تعالیٰ خود فرما رہا ہو پھر اس سے مغفرت طلب کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ خود دے کا قال تعالیٰ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات اور ازی علیہ الرحمۃ جیسے اکابر علماء اسلام تصریح کریں کہ یہاں امت کے ذنوب مراد لینے کی نہیں ہی نہیں اور ابن جریر جیسے مفسر جلیل قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر کو سوتہ نصر سے ملا کر مغفرت ذنوب کو نعمت فتح وغیرہ کے شکر کے ساتھ اور طلب مغفرت کے ساتھ معلق اور مشروط ٹھہرا رہے ہوں تو گویا اس صورت میں رسول معظم ﷺ کو ان آیات کریمہ کا مخالف ماننا پڑے گا یا حضرات صحابہ پر رسول معظم ﷺ کے رد و انکار اور ان کی تردید کے باوجود ان حضرات کا اسی معنی و مفہوم پر اصرار ماننا چاہیے گا اور آپ کی مخالفت و بغاوت تسلیم کرنی پڑے گی جب کہ دونوں لازم باطل ہیں لہذا صحیح الہدیٰ ہے جو علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ نیز جس قرینہ کو امام رازی علیہ الرحمۃ نے ملحوظ رکھتے ہوئے لذنبک میں نسبت آپ کی طرف برقرار رکھی ہے وہی قرینہ فتح کی آیت کریمہ میں موجود ہے جیسے کہ بعد میں فرمایا ”لیدخل المؤمنین المؤمنات جنت الایۃ اور مفسر ابن جریر نے اپنی طرف سے بھی اور حضرت ابن عباس کے فرمان سے بھی اس کو انا فتحنا لک فتحا مبینا سے متعلق ٹھہرا کر فتح کی غایت قرار دیا ہے جیسے کہ لیغفر لک اللہ اس کی غایت ہے اور امام بن جریر نے اپنی اس میں اور امام سیوطی نے درمثور میں متعدد روایات سے اس کا لیغفر لک اللہ کے مترادف ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے مژدہ بشارت ہونا ثابت کیا ہے جیسے لیغفر لک اللہ آپ کے لیے مژدہ ہے۔ الغرض رسول معظم ﷺ کی طرف سے صحابہ کرام پر اس نسبت کی وجہ سے رد و قدح کا قول بالکل نامناسب اور بلا جواز ہے نیز نزاع

چونکہ نسبت ذنب کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اور وہ نسبت واجب التسلیم ہے اور حضرت علامہ مفتی محمد اقبال صاحب نے بھی قول باری تعالیٰ واستغفر لذنبک میں امام رازی کے حوالے سے اس کو مسلم ٹھہرایا ہے تو پھر قول باری تعالیٰ لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر میں اس کو واجب الانکار اور ناقابل تسلیم ٹھہرانا قطعاً درست نہیں ہو سکتا اور نہ ہی نزاع کو صرف ماتقدم من ذنبک میں محدود و منحصر کرنے کی کوئی وجہ ہو سکتی ہے۔

کیا ذنب کا ترجمہ گناہ کرنا بتاویل بھی گمراہی ہے۔

صاحبزادہ زبیر صاحب نے حضور داتا گنج بخش قدس سرہ اور دیگر اکابر کے حوالوں سے اس ترجمہ کو ثابت کر دیا بلکہ خود اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حوالے سے ذکر کیا ہے ”جتنا قرب زائد اسی قدر احکام کی شدت زیادہ۔ اسی لیے وارد ہو احسانات الابرار سینا المقر بن نیکوں کے جو نیک کام ہیں مقربوں کے حق میں گناہ ہیں وہاں ترک اولیٰ کو بھی گناہ سے تعبیر کیا جاتا ہے حالانکہ ترک اولیٰ ہر گز گناہ نہیں۔

اس کی تاویل یہ فرمانا کہ یہ قول ترجمہ قرآن سے پہلے دور کا ہے لہذا امر جوع عند قرار پا کر بمنزلہ منسوخ قرار پائے گا (الاصلاح صفحہ ۲۶) کوئی موزوں تاویل نہیں ہے کیونکہ سوال یہ ہے کہ اگر یہ ترجمہ کرنا گستاخی ہے تو اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے بھی ایک زمانہ میں اس کا ارتکاب کیا تھا؟ العیاذ باللہ۔ علاوہ ازیں اس سے توبہ واستغفار کیے بغیر محض دوسرا ترجمہ کر دینے سے گستاخی کی معافی تو نہیں ہو سکتی اور نہ گستاخی اس طرح منسوخ ہو کر بے اثر ہو سکتی ہے لہذا یہ حقیقت تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ترک اولیٰ کو اللہ تعالیٰ نے ذنب قرار دیا اور اس

مفہوم کو ملحوظ رکھ کر اس کا ترجمہ گناہ کے ساتھ کر دیا گیا اور ان اکابرین میں اعلیٰ حضرت بھی شامل ہیں جنہوں نے گناہ والا ترجمہ کیا۔

نیز جن اکابرین نے قول باری تعالیٰ ماتقدم من ذنبک کو حسنات الابرار سینا المقر بن کے قبیلہ سے ٹھہرایا تھا ان کا مطلب و مقصد بھی اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی عبارت سے واضح ہو گیا کہ جو نیک کام نیکوں سے سرزد ہوتے ہیں وہ ان کے لحاظ سے تو گناہ نہیں ہوتے مگر مقربین کے مقام قرب کے لحاظ سے گناہ قرار پاتے ہیں تو گویا وہ سب حضرات بھی اس مفہوم و مدلول کے قائل ہوئے ورنہ لازم آئے گا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے ان کے قول کی غلط ترجمانی کی ہے العیاذ باللہ۔ اندریں صورت صرف اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے کام سے ہی نہیں بلکہ دیگر سابقین و اسلاف کرام کے کلام سے بھی منجملہ دیگر تاویلات کے یہ تاویل بھی ثابت ہے تو اس کو گستاخی قرار دے کر تکفیر و تفسیق اور تضلیل سے کام لینا سراسر زیادتی ہے اور تحکم و سینہ زوری ہے اور ان فتاویٰ کے غیر مستحق پر ایسے فتاویٰ عائد کر کے اپنے نامہ اعمال سیاہ کرنے اور تکفیر و تضلیل کا وبال اپنے سر لینے کا باعث ہے۔ اعاذنا اللہ منہ۔

الحاصل: اصل مسئلہ میں مولانا محمد زبیر صاحب نے اہل سنت کے مسلک سے بالکل الحراف نہیں کیا اور ان کا رسالہ اور درس خطاب کی کیٹیں اس پر شاہد عدل ہیں۔ البتہ انہوں نے امام اہل سنت کے قدس سرہ سے آیت مبارکہ ”لیغفر لک اللہ ماتقدم من ذنبک وما تاخر“ کے ترجمہ اور ذنب کی نسبت اور اضافت میں تاویل پر اعتراض کیا اور ان کی تردید کی کوشش کی اس انداز بیان کو اور آپ کی تعیین اور تخصیص کو کسی طرح بھی مستحسن نہیں سمجھا جاسکتا۔

احباب حیدر آباد میں سے زبیر صاحب کے مخالف فریق نے بندہ سے استفادہ کیا تھا تو اس وقت بندہ نے انہیں جواباً جو کچھ لکھا تھا انہوں نے اس کو صاحبزادہ صاحب کے

معلوم ہوتا ہے۔

وعلیکم السلام ورحمة اللہ۔ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی جو تقریر آپ نے لکھ کر بھیجی اس میں علامہ سعیدی صاحب کی اتباع اور انھیں کے اقوال سے تمسک و استدلال نمایاں واضح ہے لیکن علامہ سعیدی صاحب کی بجائے صرف صاحبزادہ صاحب آپ کے ہدف ہیں اس کی حکمت و مصلحت بندہ کی سمجھ سے بالاتر ہے۔

علامہ سعیدی صاحب یا صاحبزادہ محمد زبیر صاحب اگر تو رسول معظم ﷺ میں ذنوب کا تحقق تسلیم کرتے ہیں تو سراسر غلطی کے مرتکب ہیں۔ اگر ذنوب کی نسبت جو قرآن مجید میں واقع ہے اس کو آپ کی طرف تسلیم کرتے ہیں مگر ذنوب کو خلاف اولیٰ اور سینات المقرین کے معنی میں لیتے ہیں یا اعلان مغفرت کو آنحضرت ﷺ کے لیے بشارت عظمیٰ اور اعزاز و اکرام قرار دیتے ہیں جیسے آقا غلام پر اپنے کرم کریمانہ کا اظہار کرتے ہوئے کہے کہ میں نے سب کچھ تمھیں معاف کر دیا اگرچہ اس سے کوئی کوتاہی سرزد نہ ہوئی تو یہ معنی بھی اکابرین امت نے ذکر کیے ہیں اور ظاہر ہے کہ ذنوب کی نسبت آپ کی طرف تسلیم کر کے ہی یہ تاویلات کی ہیں تو ان حضرات پر ایسی برہمی اور غیظ و غضب کے اظہار کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے اور ترجمہ قرآن میں تحریف کا الزام بھی نہیں دیا جاسکتا کیونکہ وہ تراجم بھی اکابر سے منقول ہیں اور نہ ہی مخصوص ترجمہ پر ایمان لازم ہوتا ہے جب کہ آیت میں اکابرین کے متعدد اقوال موجود ہوں تو ایک مخصوص ترجمہ کی تحریف کو فتویٰ کفر و ضلالت کی بنیاد بنانے کی سعی کرنا مضحکہ خیز امر ہے۔

علاوہ ازیں ما تقدم من ذنبک وما تاخر سے مؤمنین کے ذنوب مراد لینے میں اعلیٰ حضرت قدس سرہ منفرد نہیں ہیں بلکہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی امام رازی امام سیوطی امام

سبکی اور ابن عطیہ وغیرہم من الاکابر نے یہ بھی معنی ذکر کیا ہے لہذا اس کو صرف آپ کا ترجمہ قرار دینا اور آپ کو نشانہ بنانا بھی سراسر زیادتی اور جسارت و بے باکی ہے اور تفصیلی جواب رسالہ الذنب کے صفحہ ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳ پر مذکور ہے اور ظاہر ہے کہ احباب کو یہ جواب قبول خاطر ہوا تب ہی اس کو شائع کیا (جب کہ اس کا تعلق ان کے تحریر کردہ سوال اور درج کردہ عبارت سے تھا) لیکن جب صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کی درسی کیٹیں سنیں اور رسالہ مغفرت ذنب ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ ان کا قطعاً یہ مقصد نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو گنہگار ثابت کیا جائے بلکہ ذنوب کی نسبت آپ کی طرف مان کر دیگر اکابرین کی بیان کردہ تاویلات و توجیہات ذکر کی ہیں اور عصمت انبیاء علیہم السلام پر عقلی و نقلی دلائل بھی قائم کیے ہیں اور اس عقیدہ پر وارد ہونے والے اعتراضات کے جوابات بھی دیئے ہیں تو اس سیاق و سباق میں ان کو گستاخی رسول ﷺ کا مرتکب ٹھہرانا سراسر زیادتی ہے۔

البتہ اعلیٰ حضرت کے متعلق الفاظ کی سنگینی نظر انداز نہیں کی جاسکتی لیکن یہ تغلیظ و تشدید تکفیر و تضلیل کے فتاویٰ کے بعد وقوع پذیر ہوئی ہے لہذا اس میں اگر زبیر صاحب مجرم گرائیں جائیں تو ان سے بڑے مجرم ان کے مخالف لوگ ہیں جنھوں نے ان کی درسی کیٹ کو اور اپنے مدرسے کی چار دیواری کے اندر اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے ساتھ ایک مسئلہ کی تحقیق کرتے ہوئے آیت کے ترجمہ میں اختلاف کیا اور اپنے خیال میں اس پر دلائل قائم کیے (خواہ فی الواقع ان کی حیثیت جو بھی تھی) تو ان کو گستاخ رسول اور گستاخ صحابہ قرار دے کر پورے ملک میں شور برپا کر دیا۔ حالانکہ وہ بار بار کہہ رہے ہیں اس نسبت کی وجہ سے عقیدہ عصمت پر الزام آنے والے اعتراضات کے وہ جوابات ہیں پس پچیس جو میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ تو کم از کم یہ تکلیف بھی گوارا کر لی جاتی کہ وہ جوابات بھی معلوم کر لیں فتوے بعد میں لگالیں گے مگر

لعل الله دافع مکتوباته بشفاعة وامله ان توب علی من فعل ذلک ففی ذلک بیان ما یجوز ان یؤثر
 ذکره بشفاعة الله ما تقدم من ذنوبه واما ما فرغنا من خبر من الله فی شفاء عبده کرم من جبراته
 علی شکره علی الامنة التي انعم بها علیه من انصاره له فانتج من خبر الله کما مباداه علی ان الله قد غفر
 و بعد ففی حقه الخبر من علی الله علی من کان یقیم حق توبه فقیل له یا رسول الله تغفر هذا الذنب فزک
 ما تقدم من ذنوبک واما ما فرغنا ان الله ان کون عبداً شکرنا الدلالة المرفوعة ان ان الذی قال من ذلک من
 الیوم من التوب وان الله یبارک ذلک ان ویدعیه محمداً علی الله ویرحمه الله من ذنوبه وشفاعة فنتج ما
 علیه ویدعیه علی شکره علی نعمه التي انعمها علیه کذا ذلک کان یقول علی الله علیه علی ان لا یستغفر الله
 و التوب الی ففی کل یوم مائة مرة و یوکلان القول فی ذلک ان من غیر الله فقیل له ان الله یبارک ما تقدم من
 ذنوبه واما ما فرغنا من خبر الله فی ذکره فنتج ما یبارک الله فی ذلک ان الله یبارک ما تقدم من ذنوبه وشفاعة فنتج ما
 من الله علیه کما ربه جل جلاله من ذنوبه بعد ما یستغفر الله من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فز ان ذنوبه ما ذلک من ذنوبه یغفر کما یغفر الله من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 دنایام الله - فله فغفر من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک

تم الله ما یستغفر من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 یستغفر من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

لعل الله دافع مکتوباته بشفاعة وامله ان توب علی من فعل ذلک ففی ذلک بیان ما یجوز ان یؤثر
 ذکره بشفاعة الله ما تقدم من ذنوبه واما ما فرغنا من خبر من الله فی شفاء عبده کرم من جبراته
 علی شکره علی الامنة التي انعم بها علیه من انصاره له فانتج من خبر الله کما مباداه علی ان الله قد غفر
 و بعد ففی حقه الخبر من علی الله علی من کان یقیم حق توبه فقیل له یا رسول الله تغفر هذا الذنب فزک
 ما تقدم من ذنوبک واما ما فرغنا ان الله ان کون عبداً شکرنا الدلالة المرفوعة ان ان الذی قال من ذلک من
 الیوم من التوب وان الله یبارک ذلک ان ویدعیه محمداً علی الله ویرحمه الله من ذنوبه وشفاعة فنتج ما
 علیه ویدعیه علی شکره علی نعمه التي انعمها علیه کذا ذلک کان یقول علی الله علیه علی ان لا یستغفر الله
 و التوب الی ففی کل یوم مائة مرة و یوکلان القول فی ذلک ان من غیر الله فقیل له ان الله یبارک ما تقدم من
 ذنوبه واما ما فرغنا من خبر الله فی ذکره فنتج ما یبارک الله فی ذلک ان الله یبارک ما تقدم من ذنوبه وشفاعة فنتج ما
 من الله علیه کما ربه جل جلاله من ذنوبه بعد ما یستغفر الله من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فز ان ذنوبه ما ذلک من ذنوبه یغفر کما یغفر الله من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 دنایام الله - فله فغفر من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک

تم الله ما یستغفر من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 یستغفر من ذنوبه وشفاعة فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

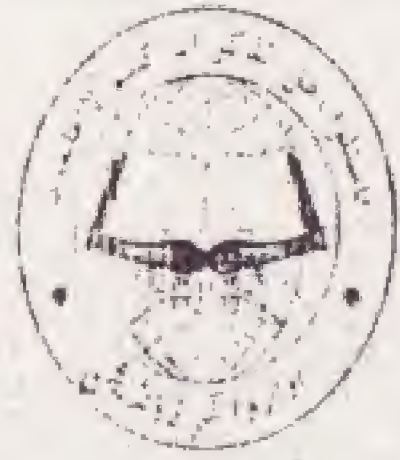
فنتج ما یبارک الله فی ذلک
 فنتج ما یبارک الله فی ذلک

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلاة والسلام عليك يا سيدي يا رسول الله

IDARA AL-FIKR FOUNDATION (Trust)

(Jamia Nadra-Tul-Uloom)



ادارة الفكر فاؤنڈیشن (ٹرسٹ)

جامعہ نضرة العلوم

15-7-2000

حامداً ومصلياً

در مسئلہ مغفرت ذنب علمائے اہلسنت کے مابین جو اختلاف رونما ہوا بفضلہ تعالیٰ اپنے احکام کو پہنچا۔ اس مسئلہ میں حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ ابوالخیر صاحب کا موقف حق و صواب قرار ملا تھا۔ اور قرآن و حدیث اور اکابر کی تصریحات سے مؤید تھا۔ ان کے مخالفین نے مسئلہ مذکورہ کو دلائل اور حقائق کی روشنی میں دیکھنے کے بجائے محض جذباتی طور پر سمجھا حالانکہ علمی و تحقیقی کام میں جذبات و تعقبات کو قطعاً حائل نہیں ہونا چاہیئے۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مسئلہ مذکورہ میں بطور حکم جو فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ یقیناً احقاق حق اور ابطال باطل کا مظہر ہے۔ اکابرین نے اس کی تاثیر اور حمایت فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام خواص و عوام کو حق پہچان کر اسے قبول کرنے کے لائق عنایت فرمائے۔ آمین

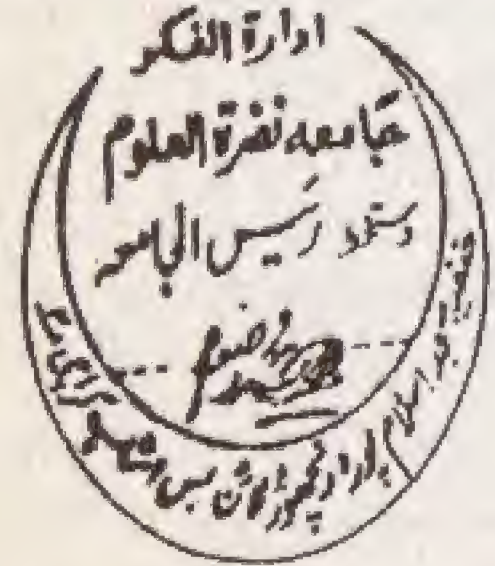
محمد رضوان احمد

محمد رضوان احمد

ناظم تعلیمات و صدر مدرس جامعہ نضرة العلوم

غلام جیلانی اشرفی

شیخ الحدیث جامعہ نضرة العلوم



محمد الیاس رضوی اشرفی

مہتمم جامعہ نضرة العلوم

10-B ہرڈ ڈیوس روڈ گارڈن ویسٹ کراچی، بالمقابل عظیم پلازہ

در مسئلہ مغفرت ذنب علمائے اہلسنت کے مابین جو اختلاف رونما ہوا بفضلہ تعالیٰ اپنے احکام کو پہنچا۔ اس مسئلہ میں حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ ابوالخیر صاحب کا موقف حق و صواب قرار ملا تھا۔ اور قرآن و حدیث اور اکابر کی تصریحات سے مؤید تھا۔ ان کے مخالفین نے مسئلہ مذکورہ کو دلائل اور حقائق کی روشنی میں دیکھنے کے بجائے محض جذباتی طور پر سمجھا حالانکہ علمی و تحقیقی کام میں جذبات و تعقبات کو قطعاً حائل نہیں ہونا چاہیئے۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مولانا محمد اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مسئلہ مذکورہ میں بطور حکم جو فیصلہ صادر فرمایا ہے وہ یقیناً احقاق حق اور ابطال باطل کا مظہر ہے۔ اکابرین نے اس کی تاثیر اور حمایت فرمائی ہے۔

1. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
2. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
3. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
4. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
5. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
6. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
7. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
8. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
9. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
10. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
11. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
12. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
13. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
14. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
15. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
16. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
17. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
18. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
19. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
20. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
21. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
22. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
23. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
24. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی
25. مولانا قاری رضا الرحمن اعظمی

۷۸۶
۹۲

کرچی

۱۲۲۱
۱۵ ربیع الثانی

کرمی زید

و دیگر اسلم احمد

عبدیت نامہ مرہول ہوا۔ کرم زبانی کا محزون پر
فیروز نے اپنی تحریر میں جو کچھ حوالہ آئے ہیں وہ
کے حقیقی اور اخروی معنی مراد لیے ہیں۔ سفار انور علی راہ
سے اس لغو کو نسبت دینا خلاف ادب قرار دیا

فروغ دار اسلم
کرمی زید
۱۸ جمادی الثانی ۱۲۲۱

نوٹ :- علامہ قاری عبدالرشید اعوان صاحب نے ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب زید مجدد کو ایک عربیہ ارسال کیا جس میں انکو لکھا کہ بعض لوگوں نے علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب کے خلاف "لذیک" کے نام سے ایک کتاب چھاپی ہے جس میں آپکی یہ تحریر بھی شامل کی ہے کہ "فقیر ذاتی طور پر سرکار دو عالم ^{رحمۃ اللہ علیہ} کی طرف ذنب کی نسبت کو خلاف ادب سمجھتا ہے۔" حالانکہ صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کا عقیدہ یہ ہے جو انہوں نے اپنے ورثہ کی کیست اور اپنی کتاب مغفرت ذنب میں بھی لکھا ہے کہ آنحضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} ہر قسم کے گناہ سے ہر وقت پاک اور معصوم ہیں لہذا اس عقیدہ عصمت پر کامل ایمان و یقین رکھنے کے بعد جہاں بھی قرآن پاک میں ذنب کی نسبت اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی طرف کی ہے وہاں ذنب کو حقیقی معنوں میں نہ لیا جائے بلکہ ترک اولی و غیرہ کی تاویل کر کے اس نسبت کو اپنے ترجمہ یا تفسیر میں اسی طرح برقرار رکھنا بیجا کہ وہ قرآن یا حدیث میں آئی ہے یہ بے ادبی اور کجی نہیں کیونکہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، مولانا جامی، امام غزالی، شریعہ الحق محدث دہلوی جیسے بزرگواروں اولیاء کرام کے تراجم اور تفاسیر میں ذنب کی تاویل کرتے ہوئے یہ نسبت اسی طرح برقرار رکھی گئی ہے۔ جبکہ ان اولیاء کا طین سے آنحضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کی بے ادبی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ صاحبزادہ صاحب کے کام میں بھی جہاں یہ نسبت آئی ہے وہ بھی اسی تاویل سے آئی ہے معاذ اللہ وہاں حقیقی گناہ انکی ہرگز نہ ہو جس سے قیام امید ہے آپ اپنی تحریر کی وضاحت فرما کے ممنون فرمائیں گے۔۔۔۔۔ اس کے جواب میں ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب زید مجدد نے مندرجہ بالا مکتوب کرای قاری عبدالرشید اعوان صاحب کے نام ارسال فرمایا جو اس سلسلہ میں اس مسئلے کی وضاحت اور صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کے متعلق ڈاکٹر صاحب قبکہ کی "لذیک" کی تحریر کے حوالے سے پھیلائی گئی تمام غلط فہمیوں کو دور کرنے کیلئے کافی ہے۔

ناشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بدو ثنا زیبا ہے اسے خالق کائنات کو جس نے آسمان اور
زمین ستاروں سے منور فرمایا اور زمین کو آتشا فشاں، سورہ
اور اور آبشاروں سے سیریز فرمایا، صلوٰۃ و سلام لائق ہے
اس ذات ہمشوہ صفات محسوس و خودات صلوٰۃ علیہ وسلم کو جسار
اللہ تعالیٰ نے انعام ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ بنایا۔
بعد قسم کے علوم و فیوض سے مالا مال فرمایا اور تبار
انسانیات و تطہرات کا مرکز و محور بنایا۔

لہذا ازبجا ہر دشمنی و کینہ العزۃ علیہ جس نے نبی آدم کے اوداد
کاغلیں و علماء را سنجینا کو عنیت و عظمت عطا فرمائی اور اہل
اجتماع و ادب شادک صلا حیت عطا فرمائی اور انکو نصیب
فہم و فراست اور انشیاط کا ملکہ عنایت کیا۔

رب قدوس نے ان انعامات و لوازشات کے اعتراف کے
بدو مسئلہ مغفرت ذنب جو کہ طویل عرصہ سے علماء و اہل سنت
کے درمیان باعث افتراق و اضطراب بنا رہا تھا اس
تلافی کے فضل و کرم سے اہلسنت پر عظیم احسان فرماتے ہوئے
باستدعاء علماء اسکو منبع علم و عمل فاضل اہل اہل احسان
علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی نے نہایت مدقظانہ
و متفانہ و مدبرانہ انداز سے مشریت مطہرہ کی روشنی میں
حل کر دیا میرے خیال میں اس عظیم تحقیق کے بعد کسی شراف
عقیدہ، صاف ذہن احسان مذہب رکھنے والے انسانانہ دل
میں شک و شبہ باقی نہیں رہے گا۔ لہذا چند ناچیز محقق
اعظم علامہ ابو الحسنات محمد اشرف سیالوی کا اس عظیم اور
تعمیر دقیق سے مکمل اتفاق رکھتا ہوں۔

"الحق الحق ان یتبع" غیر غرضیہ



29-7-2000 E. I.

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

حضرت علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الحسین محمد زبیر صاحب کبیر مدظلہ العالی سے معفوت ذنب الایم تحقیق یہ
کچھ لوگوں کو اکثر اہل حق و سچ سے حل و جملہ امت اہل سنت و الجماعت کے ساتھ ساتھ حضرت علامہ صاحبزادہ
ڈاکٹر ابو الحسین محمد زبیر صاحب کبیر مدظلہ العالی سے معفوت ذنب الایم تحقیق یہ
انجیل میں لکھا ہے کہ صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الحسین محمد زبیر صاحب کبیر مدظلہ العالی سے معفوت ذنب الایم تحقیق یہ
وہ ان تمام الزامات مثلاً گستاخ رسول حق و علیہ السلام کو گستاخ و گستاخانہ کلام لکھا ہے
پس یہ سب کچھ اس شخص نے کیا ہے جو شیخ ڈاکٹر صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کبیر مدظلہ العالی سے معفوت ذنب الایم تحقیق یہ
سب کچھ اس شخص نے کیا ہے جو شیخ ڈاکٹر صاحبزادہ محمد زبیر صاحب کبیر مدظلہ العالی سے معفوت ذنب الایم تحقیق یہ

١٦٠٠

نائب امیر جماعت اہل سنت خلیفہ چہارم

يارب العالمين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اہلسنت کے دینی درسگاہ

دار محمد للتعليم

جَامِعُ رِضَاءِ الْعِلْمِ (ثُمَّ)

✽ قسماً آباد نبرایاقت کالونی حیدرآباد سندھ ✽

تاريخ: 30/7/2020 بمطابق ٢٤ ربيع الثاني ١٤٢١ هـ
 فون: 35389

الہنت وجماعت کے درمیان ایک نزاعی مسئلہ ہوا کہ حضرت ذہبؒ جو کہ چند صدیوں سے مناقشہ کا سبب بنا رہا تھا الحمد للہ جماعت الہنت پاکستان کی طرف سے بنائی گئی تھی جیسے تا کہ عہد بیداران بشمول اہل مجلس عامہ و شوریٰ کی مکمل تائید حاصل تھی کے چیرمین مناظر الہنت حضرت علامہ شیخ القرآن و الحدیث ترجمان مسلک الہنت محمد اشرف سیالوی طاعت سیکرٹری عالمیہ نے اپنا فیصلہ دے دیا۔ جنہوں نے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نقشبندی صاحب کو لکھے گئے الزام گستاخانہ خط اور واجب القتل وغیرہ کے مکمل بری الذمہ قرار دیا ہے۔ اور اس فیصلہ کی تائید و توثیق حضرت قائد الہنت سفیر اسلام مبلغ اعظم علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مدظلہ العالی نے اور سب سے زیادہ گرامی پیپر طریقت رہبر شریعت فقیر الدہ حضرت مفتی محمد امین نقشبندی مجددی برکات عالمیہ سمیت ملک بھر کے اکابر علماء کرام و مشائخ عظام نے بھی کی ہے۔

اس جماعتی فیصلہ کو صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب نے بھی مکمل الوجہ لفظاً و

دعنا قبول کر لیا ہے۔

ہمیں امید ہے ان احباب الہنت نے جنہوں نے ایک علمی اختلاف کو ذاتی رنج و
 یا حسد کی وجہ سے غلط انداز میں عوام میں لاکر سنگین غلطی کے سر تکب ہوئے اور ایک
 عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور نامور عالم دین کو معاذ اللہ گستاخ رسول ثابت کرنے کا
 ناپاک کوشش کی وہ بھی اپنی اس غلطی کی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہوئے معاف
 کے طالب ہوئے اور اپنے عمل سے اتحاد الہنت کا ثبوت دیتے تھے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پس
 دین کی صحیح خدمت کی توفیق عنایت فرمائے۔

آمین ثم آمین بجا فرید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

فوت برانا اصرار علی التمسیر

عبدالمجید محمد زید

3/7/2001

جامعہ رضیۃ العلوم

قائم آباد ہسپتال کے مولیٰ جیڈ آباد سندھ



فون نمبر (آفس) 0221-862044
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

خطیب اہلسنت

علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔ اے۔ اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد رگاہ نئی عبدالوہاب شاہ جیلانی "حیدر آباد۔"

حکمہ اوقاف حکومت سندھ۔

۱۴۲۱ھ

تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

حوالہ نمبر

استناد مغفرت ذنب کے مسئلے پر گزشتہ دس سال سے جو علمی اختلاف چل رہا تھا۔ اسے جماعت اہلسنت پاکستان کے قائم کردہ بورڈ جسکے جیمین و سربراہ رئیس المناظرین استاد العلماء جامع معقول و منقول حضرت علامہ مولانا محمد شرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم القدسیہ ہیں۔ نے طرہ سے مواد کا بنظر عینق مطالعہ کرنے کے بعد فقیر اہلسنت مہابہد ریسنت حفرۃ علامہ صاحبزادہ ڈاکٹر البراہیم مفتی محمد زبیر الدین صاحب مدظلہ العالی کو ہر قسم کی تکفیر، تفسیق اور تفلیل سے بری الذمہ قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ ان میں سے کسی چیز کا بیان پر ایمان نہیں ہوتا۔ البتہ علامہ محمد شرف سیالوی صاحب نے ہر صغیر پاک و عظیم شخصیت امام اہلسنت مولانا محمد شاہ امام احمد رضا خان فاضل محدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بارے میں صاحبزادہ صاحب کے انداز بیان اور طرز تحریر کو خلاف ادب اور غیر محتاط قرار دیا ہے۔

در اصل یہ فیصلہ وہی ہے جو آج سے چند برس پہلے بقول مولوی عبدالرشید نوری صاحب کے، کہ حفرۃ علامہ مولانا مفتی محمد اختر رضا خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے کراچی میں ایک مخصوص اہلک میں علامہ صاحبزادہ البراہیم مفتی محمد زبیر الدین صاحب کی کتاب مغفرت ذنب اور دوران میکبر دیکھا کہ وہی آدمی جو کہ کئی سال سے فرمایا تھا کہ صاحبزادہ صاحب کی نہ تحریر سے اور نہ ہی کیمٹ والی تقریر سے کسی قسم کی گرفت کو ماننے لگتا ہے۔ یعنی نہ تکفیر نہ تفسیق اور نہ ہی تفلیل کا حکم لگایا جاسکتا ہے۔ سوائے اسکے کہ صاحبزادہ صاحب نے درشت لہجہ اختیار کیا ہے۔ اسے کلام میں یہ بات اس وقت تسلیم کرنی جاتی تو کتنا اچھا ہوتا، کہ اہلسنت کی جگہ ہنسائی نہ ہوتی۔ خیر دیر آیا درست آیا۔ اب یہ فیصلہ ہو چکا۔ جسے جماعت اہلسنت پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ حکم علامہ محمد شرف سیالوی صاحب نے کیا۔ اور قائل ہو گیا جس میں کراچی شہر کے ممتاز علماء اہلسنت کی موجودگی میں قائد اہلسنت علامہ شاہ عبدالرزاق صدیقی صاحب

حق ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوم اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔ (دقیق ایٹھے)



فون نمبر (آفس) 0221-862044
فون نمبر (رہائش) 0221-616450

خطیب اہلسنت

علامہ قاری محمد شریف خان نقشبندی مجددی

(ایم۔ اے۔ اسلامک کلچر، فاضل الشہادۃ العالیہ فی العلوم العربیہ)

خطیب جامع مسجد رگاہ نئی عبدالوہاب شاہ جیلانی "حیدر آباد۔"

حکمہ اوقاف حکومت سندھ۔

۱۴۲۱ھ

تاریخ: ۲۷ ربیع الثانی
۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

حوالہ نمبر

حکم پر اور علماء اہلسنت کی فوری پیش پر علامہ ڈاکٹر صاحبزادہ البراہیم مفتی محمد زبیر الدین صاحب نے فیصلے کو من کل الوجہ لفظاً معنایاً قبول کرتے ہوئے مولانا محمد رضا خان فاضل بریلوی صاحب مدظلہ العالی کی باہر نکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ کو غیر مشروط طور پر واپس لے لیا، جس سے عوام و خواص اہلسنت کو دل آزاری ہوئی ہو یا بے ادبی کا کوئی ادنیٰ شائبہ ہی پیدا ہوتا ہے اور انہوں نے یہ طبعی فاضل و عورت کی ہمت اور روشنی اور تصفیہ کی روشنی میں اہلک میں موجود علماء اہلسنت نے اسکے انداز اور طرز تحریر سے نفرت کی ہے، جو علامہ محمد شرف سیالوی صاحب کے فیصلہ کا لازمی تکرار اور تہذیب تھا، قرار دیا ہے۔

فقیر کے نزدیک بنزدوں کا یہ فیصلہ اور حفرۃ علامہ ڈاکٹر البراہیم مفتی محمد زبیر الدین صاحب کا اس فیصلے کو قبول کرنا دراصل مسکد اہلسنت کے مفاد میں ہے۔ جس سے عوام و خواص اہلسنت میں دلچسپی کی لہر دوڑ گئی۔ اسی طرح وہ حضرات کہ جنہوں نے اس علمی مسئلے کو نہ صرف خواص میں بلکہ عوام میں اس طرح کی شہرت بخشی کہ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نقل کفر، کفر نہ بائند کہ صاحبزادہ صاحب نے درخت رسول صلی و علیہ و علیہ۔ لہذا اب ان حضرات کو اپنے سینہ سے کینہ، بغض اور حسد سے دور کر کے لیسیت کیساتھ رجوع کریں اور اپنے کئے پر اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرنے کی دعا کریں۔

MUHAMMAD SHARIF KHAN
KHATEEB

Dargah Syed Abdul Wahab Shah Jilani
HYDERABAD SINDH.

۲۷ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

۳۰ جولائی ۲۰۰۰ء

حق ہاؤس، مکان نمبر D/995، ہوم اسٹیڈ ہال چاڑی، حیدر آباد۔

حضرت علامہ صافی زادہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے منسوب منہج صفت و
جو کہ کافی عرصہ سے اہلسنت والجماعت کے درمیان نزاع کا سبب بنا ہوا تھا
الحمد للہ تعالیٰ حاجت اہلسنت والجماعت کو کئی گناں کی طرف سے اہلسنت کے نام پر تحقیق اور
ناظر اہلسنت شیخ الحدیث علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کو حکم فرما دیا گیا
اور انہوں نے صاف قرار دیا کہ ان تمام الزامات سے جو ان کی ذات پر لگائے گئے
تھے مثلاً گناہ رسول اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گنہگار کرنا اور چھٹا کرنا
گناہ اور احادیث شریف میں اضافہ کرنا اور انکار میں اہلسنت پر الزام
پہنچان کرنا سے بڑی الزم قرار دیا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ صاف قرار دیا گیا ہے کہ
اہلسنت والجماعت کا خلاف کوئی بات نہیں کہی گئی اہلسنت اعلیٰ حضرت علیہم المرتبت
امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ کے متعلق ان کی رخصت ملوث نظر انداز
نہیں کی جاسکتی

اسلام آباد حوالہ دینے والے حضرت علامہ قائد اہلسنت تاج الدین صاحب
صاحب نے فرمایا کہ ان کی زناہت گناہ گراہی میں معتقد و علامہ گرامی تاج الدین صاحب
تھا "تاج الدین صاحب نے حکم برادر شریک مجلس علماء کرام کی خواہش پر
صاف قرار دیا ہے کہ جو اہل حضرت فاضل بریلوی کے متعلق سختی کی گئی
استغناء کی گئی ہے وہ بالکل غلط ہے اور اس پر ضرورت کی ہے
اسی لئے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب، حضرت قائد اہلسنت
حضرت علامہ شاہ احمد نورانی صاحب اور دیگر علماء اہلسنت کا سرپرستی میں جو
اور جو اس پر عمل ہوا اس پر ہم ایمان رکھتے ہیں اور حضرت کا اظہار کرتے
ہوئے ہم مکمل قائل و تائب ہوتے ہیں۔

- ۱۔ علامہ تاج الدین محمد اشرف سیالوی صاحب خطیب جامع مسجد دربار جلالت حضرت شیخ الحدیث علامہ
 - ۲۔ علامہ مولوی احمد خان سیالوی خطیب فرود گاہ جامعہ محمدیہ اسلام آباد
 - ۳۔ محمد مقبول الرحمن نقشبندی خطیب محرمی مسجد بزمیہ اہلسنت آباد
 - ۴۔ علامہ شہار محمدی خطیب جامع مسجد مائی خدیجہ خدیجہ خدیجہ
 - ۵۔ محمد انام الدین نقشبندی خطیب جامع مسجد کائنات
 - ۶۔ قادی کمال الدین خطیب جامع مسجد ملت اسلامیہ حوالہ اسلام آباد
 - ۷۔ قادی محمد زکریا نقشبندی خطیب مسجد مسجد الداعی اہلسنت آباد
 - ۸۔ تاج الدین محمدی خطیب جامع مسجد شاہی مسجد شاہی بازار حیدر آباد
- الہم الدین

۹۔ مولانا احمد خان صاحب خطیب بدلیہ قادیان آباد اسلام آباد

(۱۲۱۲۱۲۱۲)

۱۰۔ مولانا عبد اللہ صاحب خطیب مسجد جامعہ اسلامیہ بازار حیدر آباد

۱۱۔ تاج الدین محمدی خطیب جامع مسجد اہلسنت آباد

۱۲۔ قادی کمال الدین خطیب جامع مسجد مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۳۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۴۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۵۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۶۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۷۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۸۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۱۹۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۲۰۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۲۱۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۲۲۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۲۳۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

۲۴۔ قادی محمدی خطیب جامع مسجد شاہی بازار حیدر آباد

فون: 610401

جامعہ راشدیہ

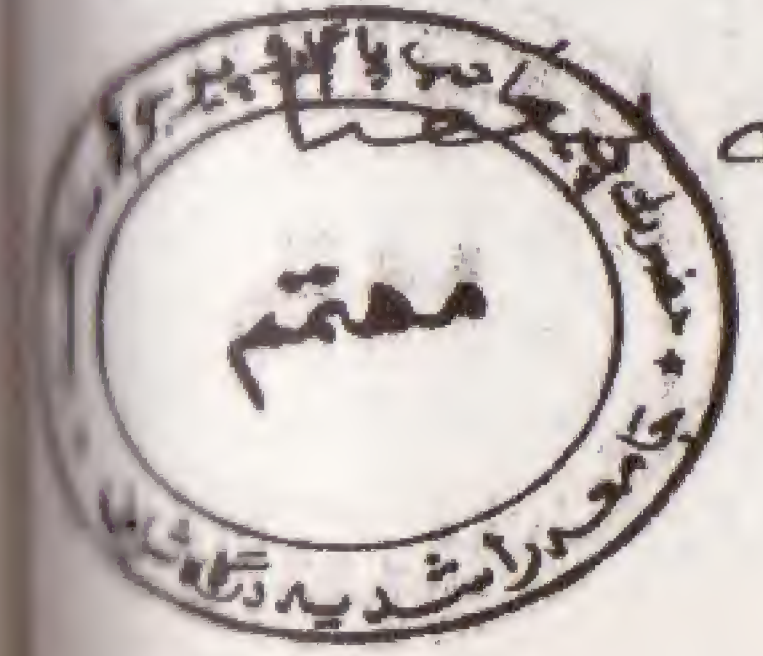
درگاہ شریف حضرت پیر صاحب پاگارد، پیرجوگوت، کنگری، ضلع خیر پور میس، پاکستان

تاریخ: ۷ محرم ۱۴۲۱ھ

حوالہ

صوالموفق للصواب

انبیاء علیہم السلام بالخصوص
 سید المرسلین و سید ولد آدم علیہ النجۃ
 والتسلیم کہ عصمت کا مسئلہ متفق علیہ
 ہے۔ قرآن کریم میں لفظ ذنب کہ
 استناد کو بھی علماء نے قبول کر دیا ہے
 کہ وہ بھی اس کے ظاہر کا قائل ہیں
 البتہ تاویل کی صورت میں اختلاف ہے
 تو یہ قدر میں بھی موجود ہے
 اس مسئلہ میں مولانا محمد شرف سیالوی کی تحکم
 کو قرین حق پایا ہے۔ واللہ
 لما یجب وہ فی



فیرفتی لا

هو
 اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ هُوَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ وَعَلَيْهِ
 السَّلَامُ وَأَطْحَابِهِ الَّذِينَ قَارَؤَامَنَهُ بِحُطِّ جَسِمِهِ

الحمد (عزف) ابراہیم سرہندی مجددی گلزار خلیل (وابا) سامارو عمر کوٹ سند پاکستان
 ۱۱/۱۱/۱۴۲۱ھ

۱۳۲۱

صوالموفق للصواب
 کہ زبیر کا بارگاہ میں عمان اہل سنت متفقہ
 فیصلہ ہے بعد اب تحاریر رائ کیا ہے
 عمان کرامت پر لکھ کر یہ کہ توہین انبیاء کرام
 صلوات اللہ علیہم والستہ کا الزام جو زبیر پر
 لگایا ہے وہ صحیح نہیں ہے اگر اسے سارے علماء و علماء
 و الزام صحیح نہیں ہے زبیر انبیاء کرام صلوات اللہ
 علیہم اجمعین کا دشمن نہیں ہے، عمان کرام کو توہین
 و تعظیم کو مد نظر رکھتے ہوئے قبول کرنا ہوتا کہ
 وہ دشمن انبیاء کرام نہیں ہے

۱۱/۱۱/۱۴۲۱ھ

محمد شرف سیالوی
 مفتی

فوت: 25572

مفتی محمد ابراہیم قادری

اہم شیعہ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر۔

تاریخ

حوالہ نمبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ سنت و نیت پر مفتی شیعہ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر
 کا فیصلہ دہل سے اخراج پر مباح و ناجائز اسے حق و مہواب یا با
 میں اس فیصلہ پر شیخ و ماسند کرنے ہوئے انکا بر حاکم اہل سنت سے درخواست
 کروں گا کہ وہ دونوں فریقوں کو اس مسئلہ پر مزید کچھ کہنے سے روکیں
 اور کمال اکابر پر دونوں کے بے باکیت قبول فرماتے ہیں

حرمہ الغفر القادری محمد ابراہیم قادری
 خادمہ عائشہ غوثیہ رضویہ
 ۱۶/۷/۲۰۰۰

مفتی محمد ابراہیم قادری
 اہم شیعہ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ
 سکھر

۱۶/۷/۲۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ



کھل شریف ضلع جیکب آباد

فون: 560 298

تھوڈ: ۰۷۰۹۶

تاریخ: ۱۶.۷.۲۰۰۰

مسئلہ مغفرت و نیت سے متعلق

اشرف العلماء حضرت قلم ابو الحسن محمد اشرف سیالوی صاحب کتب سے عباد لائے منصفانہ
 اور بصیرت افروز فیصلہ جو تقریباً گیارہ صفحہ پر مشتمل ہے۔
 اقول میں آخر تک پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی، توفیق اور تائید کرتا ہوں
 اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں توہین آمیز الفاظ سے متعلق
 کراچی میں قائد اہل سنت امام عظیم شاہ احمد نورانی کی اقامت گاہ پر فاضل
 اور بزرگ علماء کی مجلس بحثی ماحیزادہ ڈاکٹر ابو الحسین محمد زبیر صاحب کی
 مدد سے کرنا الفاظ کو واپس لینا جس کی گواہی وہ دستاویز ہے جو کراچی میں
 قلم نورانی صاحب کی موجودگی میں تیار ہوئی جس پر جلیل القدر علماء کرام کے
 دستخط موجود ہیں۔

مذکورہ دونوں واقعات کو سامنے رکھتے ہوئے یقین کرتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب
 تمام الزامات سے بریں ہو چکے ہیں آئندہ علوہ کس حالت میں بھی الزامات کو
 ڈاکٹر صاحب کی طرف ہرگز منتسب نہ کیا جائے۔
 واللہ ورسولہ اعلم بالالہواب

محمد شریف سرکی

مدیر تعلیم

۱۶.۷.۲۰۰۰

ناظم امتحان

محکم مدرسہ بحر العلوم سکھر
 کھل ضلع جیکب آباد

- ۱۔ محترمہ مدرسہ بحر العلوم حمیدیہ کھل شریف
- ۲۔ رکن مرکزی شوری جمعیت علماء پاکستان
- ۳۔ رکن صوبائی شوری جماعت پاکستان
- ۴۔ جنرل سرکاری جمعیت علماء پاکستان سکھر

Faqeer Abdul Khaliq Qadri
Sajida Nasheen Khankhah Aalia Qadria
Lahori Chandi Sharif Doharki Dist. Ghoski
(07059) 41466-41566-3166



فقیر عبد الخالق قادری
مسجد نشین خانقاہ عالیہ قادریہ پھر چوٹلی شریف
ذہری ضلع کوٹلی

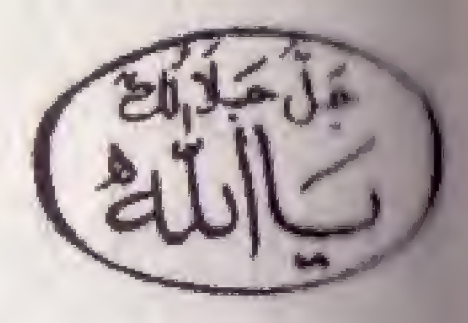
No. _____ Date _____

بسم حضرت زینب کے متعلق

اشرف العالمیاء حضرت قدس سرہ اللہ تعالیٰ فرمایا کہ میں نے اپنے والدین سے عداوت
مٹوانے اور میری رفرور فیہم جو توفیقاً مصیبت پر مشتمل ہے اول سے آخر تک پڑھنے کی دعا
حاصل ہوئی تو شیخ اور تائید کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمہ اللہ کی شان میں
توہین آمیز الفاظ کے متعلق کراچی میں قائم اہل سنت امام علامہ شاہ احمد علی اہل سنت گاہ
پر فاضل اور بزرگ علماء کی مجلس میں
حضرت کرنا الفاظ کو دل سے مٹا دینا چاہیے کہ وہ دہشتناک ہے جو کراچی میں پڑھائی جا رہی ہے
کی موجودگی میں تیار نہیں ہوئی جس پر جلیل القدر علماء نے اس کے خلاف موجود ہیں
مذکورہ دونوں واقعات کو سوائے ان کے کہ ان کے لئے توبہ کی دعا ہے ان الزامات سے
برہنہ ہیں آئندہ کی حالت میں بھی الزامات کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے
واللہ در رسول اعلم بالصواب



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
امیر علی ابن نور علی ہیں اولاد علی
پس اسی سبب لرزتے ہیں دشمنان علی



صاحبزادہ سید امیر علی شاہ بخاری

خطیب جامع مسجد بخاری
مسجد جماعت اہل سنت
سجادہ نشین درگاہ پیر بخاری
ڈسٹرکٹ خطیب اوقاف
جیکب آباد (سندھ) فون نمبر

تاریخ: ۱۸/۱۲/۱۴۳۸ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی صاحب کا فیصلہ حکم توثیق
تائید اہل سنت حضرت علامہ شاہ احمد علی نورانی دامت برکاتہم عالیہ اور دیگر
علماء کرام نے کی ہے۔ بلکہ حضرت زینب سے محسوب ڈاکٹرہ اعلاہ
ابوالخیر محمد زبیر صاحب اس پر کہ فریقین اس مسئلہ پر کسی قسم
کی مخالفت نہ کریں ورنہ پھر سے گریز کرینگے۔

اعلیٰ شاہ

سید امیر علی شاہ بخاری
خطیب جامع مسجد بخاری
ڈسٹرکٹ خطیب (اولیاء)
جیکب آباد (سندھ)

اللہ جل جلالہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا رسول اللہ ﷺ

انجمن مدرسہ عربیہ داؤد پور جٹو نمبر 333

الواقع فی قریہ مفتی محمد دائود بیلدہ دولت فور

من مضافات نواب شاہ سندھ

ANJUMAN MADARSA ARABIA

Dist. Nawabshah, sind. Ph: 3054 Moro

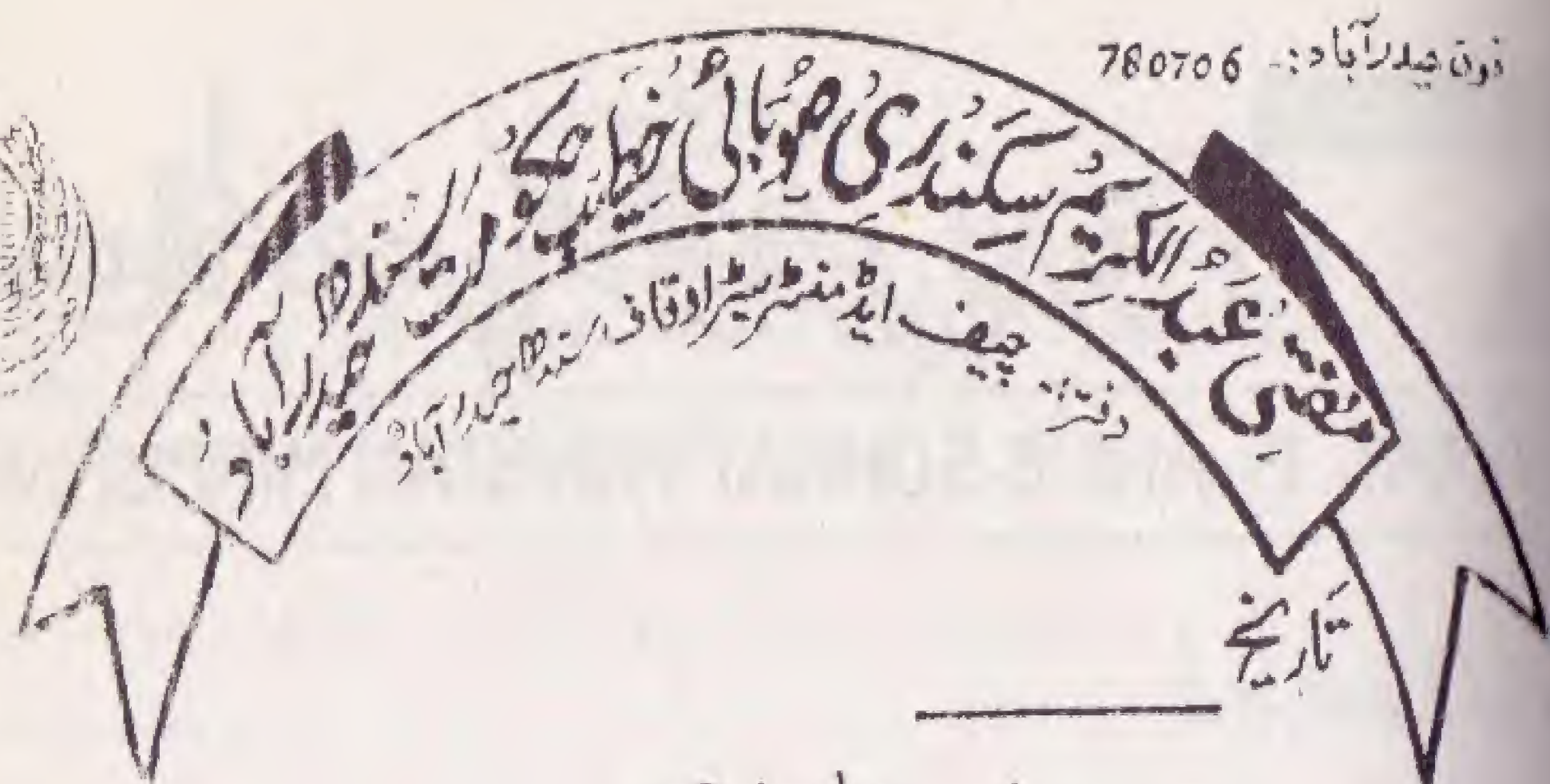
30-7-2000

حامداً مصلياً مجتنباً

اما بعد۔ اٹھ مقررے نظر سے اشرف العلماء والصلحاء جناب حضرت علامہ
اشرف سیالوی مدظلہ العالی و تحقیق مغفرت ذنب سے متعلق سواد شریف
بہ دل و کمال ہوئے اور دیر عبادت اہل سنت و تصبیح و یقین سے
کر مد نظر رکھتے ہوئے ہم تصدیق کرتے ہیں کہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر
سے الزام سے بری الذمہ ہیں اور تمام علماء و صلحاء و عوام اہل سنت و حکم
اشرف سیالوی سے فیصلہ و دل سے بیکار کرنا چاہیے

مفتی محمد علی صاحب
دائرتہ علم با اہل سنت
والعرب و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم

نوبل میدرا آباد: 780706



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
محکمہ دفتری، نواب شاہ سندھ

حضرت علامہ و دارالرحمۃ زادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
گہشتہ چند مسائل سے جلالاً و ارباباً حضرت علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ العالی
جو فیصلہ کیا ہے اس فیصلہ کی توثیق قائم الہ سنت حضرت علامہ شاہ احمد رضا صاحب مدظلہ العالی
اور دیگر علماء کرام نے کی ہے بغیر اس سے متفق ہے اس فیصلہ کی حجت کرنا ہے

سورۃ البقرہ ۱۱۲

15-7-2000



مفتی محمد علی صاحب
دائرتہ علم با اہل سنت
والعرب و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم
و الفہم و الفہم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



جماعت المسلمت پاکستان میرپور خاص

JAMAT- E- AHL-E-SUNNAT PAKISTAN MIRPURKHAS.

تاریخ 15/7/2000

حوالہ نمبر _____

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

صاحبزادہ ابو الجبلہ عزیز میر و بھائیے شوب صدمہ مغفرت ذبیحہ سلسلہ میں جو
اختلاف چند سالوں سے علماء دین کے مابین چلا آ رہا تھا الحمد للہ مناظر اہل سنت
مدیر محترم شرف سیالوی مدظلہ العالی نے اس بارے میں جو فیصلہ کیا ہے اور
اس فیصلہ کی توثیق حضرت قائد اہل سنت مدظلہ العالی نے فرمائی ہے اور دیگر
علماء دین نے اس فیصلہ پر بالکل متفق اور مطمئن ہیں اور اس فیصلہ کی
جماعت کے لئے نفع ہے۔

محمد عبد المجید نوری
علامہ محمد عبد المجید نوری
نائب امیر جماعت اہل سنت میرپور خاص

ڈویژنل رابطہ آفس نوری مسجد ایوب نگر آدم ٹاؤن میرپور خاص سندھ-69000 فون-2195

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



رجسٹرڈ نمبر 768

مدارس دارالاشاعت عربیہ 788 محلہ لاہوری لاڑکانہ

الحمد لله الذي جعل في هذا القرآن منافع لا تعد ولا تحصى
والحمد لله الذي جعل في هذا القرآن منافع لا تعد ولا تحصى

گزشتہ صفحہ میں دستخط حضرات علماء دارالاشاعت اور حضرت
عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ذکر کیا گیا تھا
ہم ان کے ساتھ توثیق کرتے ہیں اور یہاں پر ان کی توثیق کرتے ہیں
تعارف ان حضرات کے ساتھ ہے اور جو کچھ انھوں نے لکھا ہے
وہ بالکل اس بلاغ کی راہ میں مددگار ہے
ان کی کسی غلطی وغیرہ کی غرضت کا کوئی احساس ہے

امامی مسجد قاصد عباسی
صدر مدرسہ
مدیر دارالاشاعت عربیہ
محلہ لاہوری لاڑکانہ

المصباح والمصنف فقیر عظیمی
صدر مدرسہ دارالاشاعت عربیہ
محلہ لاہوری لاڑکانہ
فقیر عظیمی کی کتابیں
دارالاشاعت عربیہ
محلہ لاہوری لاڑکانہ
دارالاشاعت عربیہ
محلہ لاہوری لاڑکانہ

بسم الله الرحمن الرحيم

مولوی نازی گل محمد ہمدانی
مہتمم مدارس مع نامہ الاولاد
معلمہ نوراہ راجہ (لاہور)

محمد و سلم علی سولہ السلام

ماہ ذی قعدہ ابوالخیر فیہ ماہ سے منسوب مسئلہ مغفرت
ذنب جو کہ کافی دلوں سے اختلاف کا سبب بنا ہوا تھا
عہدہ شرف سیالوی مدظلہ العالی سے جو فیصلہ فرمایا الحمد للہ
وہ بہت ہی مناسب ہے اور علماء اہلسنت اور بالخصوص فاضلہ اہلسنت
عہدہ شاہ الحد نورانی صاحب نے اس کی توثیق کر کے
حزبہ اس کو احسن فیصلہ بنادیا امید ہے اب عہدہ ابوالخیر
کی طرف کوئی بھی غلط فہمی کا شکار نہیں ہوگا ہم امید کرتے
ہیں فیصلہ اہلسنت کا اتحاد و اتفاق کا سبب بنے گا ہم اس فیصلہ کی

کمال پور جاننے کرتے ہیں۔ والسلام

مولوی نازی گل محمد ہمدانی
مہتمم مدارس مع نامہ الاولاد
معلمہ نوراہ راجہ (لاہور)

لاہور کا شہر سندھ

اسی ہے آرزو کہ تعلیم قرآن عام ہو جائے ہر ایک پر جم سے اونچا پر جم اسلام ہو جائے
ارشد نمبر 97 ہوالعلم رجسٹرڈ نمبر 2574

دارالعلوم مجددیہ عثمانیہ

میدن محلہ لاہور
فون نمبر (029) 770521 تاریخ 17-7-2008

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصالحین

والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین
اما بعد عرض کیا کہ سالہ "مغفرت ذنب" مختلف مقامات پر
منظر طائرانہ دیکھنے کا اتفاق ہوا اور حضرت علامہ
مدد اشرف صاحب سیالوی کی نگرانی میں تشکیل
دی ہوئی کمیٹی کی تحقیق بعد دیکھ گئے مضمون کو
منظر غائب دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ
سالہ مذکورہ علماء اہل سنت کی تصریحات
سے ہم آہنگ ہے۔

بہت ہی ات سے متصادم نہیں ہے البتہ اعلیٰ حضرت
سے اختلاف کرتے ہوئے کچھ شدت سے کام لیا گیا ہے
مسبب میں محتاط انداز اختیار کرنا چاہیے تقاضا

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توضیح کو نوک قلم سے
رد کرنے کی بجائے توضیحات میں ضم کرنا چاہیے جو کہ

اعلیٰ حضرت سے قبل بعض علماء کا نظریہ رہا ہے
واللہ اعلم بالصواب والیہ المصباح والامام
محمد بن اسماعیل



صدیقیہ عربیہ رضویہ

کشتن بھائی کالونی نزد ڈاکٹرز کالونی نواب شاہ

تاریخ - 2000/7/20

مسئلہ خنزیر الزنب

حوالہ نمبر

حکمہ کا وکیل علی رسولیہ انکسٹم

امالید

ہجری صاحبزادہ ^{محمد زبیر} محفۃ الزنب ملا جہم نے اسی کتاب کا
محققہ مطالعہ کیا جس میں جیس لغت کے اعتبار سے کوئی
لفظوں میں سے ادبی نقطہ نہیں آئی ہے جو ہم کو یہ محققین اور
مفتی علماء کرام کی رائے کا مشورہ سے انتظار تھا
انہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ صاحبزادہ ابوالخیر ^{محمد زبیر} نے اعلیٰ حضرت
عظیم الشان مدرسہ کے متعلق چند نازیبہ کلمات کہے تھے جو
عذر کے لئے چاہئے جو کہ انہوں نے کی ہے
اس فقیر نے وہ دیکھے ہیں عثریر جس پر علماء حق کے دست
سپک ہیں فقیر نے اس فیصلے سے اتفاق کیا ہے
اور دعا ہے کہ صاحبزادہ کے علم اور ادب میں مولانا کا شانہ اضافہ فرماتے
احقر علی بنی مکی علیہ السلام
مولانا مکی غلام علی گھوسہ

باسمہ تعالیٰ شانہ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

الحمد لله والمنة کہ نزاع بر مسئلہ نفرت و زنب
لرسول الله صلى الله عليه وسلم مابین علماء و
اہل سنت و الجماعت طول و درازیدہ بود کہ
منشأ این مسئلہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر
از دست مصالحن است چون ارتفاع این
معاملہ بطریق احسن در عمل آئندہ است
بسیار سرت و ابساط پیدا شدہ است
و از خداوند مونس و خواہیم کہ کسی را از
امراض و عدوان راہ نہ دہد و قلوب
ایمان از بغض و ضغن در میان خود ہفتائی
نہند۔ هذا هو الحق والحق
احق این تتبع

دارالعلوم لاہور
امام احمد رضا
مہتمم دارالعلوم سکندر آباد
لوٹا شہر و فیروز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہر چمکان شتی پر چم اسلام شتی وحیی

یا رسول اللہ ﷺ



ماہنامہ آہ تعلیم اسلام علی شتی وحیی
یا اللہ جل جلالہ



پکا چانگ ضلع خیرپور

تاریخ ۲۵ جولائی ۱۹۲۱ء

حوالہ

مشملہ معفرت زینب

معفرت زینب کے مشملہ پر علامہ ڈاکٹر محمد نبی صاحب کے متعلق جو جماعت اعلیٰ
کے درمیان انتشار کی فراغ نام ہوئی سید اللہ ذیل کے کرم رسول اللہ ﷺ کے فیصل اس بار
میں ۹ جولائی ۱۹۲۰ء کو کتاب اعلیٰ حضرت علامہ شاہ احمد لڑائی بریل دامت برکاتہم الہیہ
کے امانت گاہ پر علماء اعلیٰ کا اجلاس ہوا۔ جس میں صاحبزادہ محمد نبی صاحب کے
متعلق مشملہ اعلیٰ علامہ محمد اشرف میاں صاحب کا فیصلہ ظاہر کیا گیا اور علماء کرام
میں اس فیصلہ کی کاپیاں تقسیم کی گئیں اور علماء کرام کی موجودگی میں ڈاکٹر محمد زبیر صاحب
نے اپنے رسالہ معفرت زینب میں استعمال کیے گئے الفاظ واپس لے لئے۔ جن سے کسی
بے ادبی کا تصور پیدا ہو اور جو اس اجلاس میں متفقہ علماء کا فیصلہ ہوا وہ ہونے
کے سبب فیصلہ کی صورت میں موجود ہے اور یہ فیصلہ ہونے والا کرام کے فیصلے کے ساتھ متفق ہے۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق راہ پر متفق رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین

خیر غلام رسول حسینی

محکم دارالعلوم غفرانہ رضویہ حسینیہ

پکا چانگ تحصیل خانیچہ

تہذیبیہ مدرسہ

28 جولائی ۱۹۲۰ء

یا اللہ جل جلالہ

۲۸۶/۹۲

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مدرسۃ نَوْرُ الْهَدَا غوثیہ
رجسٹرڈ نمبر 2675

بمقام هوت خان شاہائی تعلقہ جوہی

ضلع دادو سندھ

جنوری ۱۹۲۱ء

۳۵/۲۰۰۰

صاحبزادہ ابوالحسن محمد زبیر صاحب ہائے ایم اے کے ایک مشعلہ علامہ کرام
کے ایک پھل انجمنوں کے جو کتاب تصنیف کی ہے کم سے کم مجھ
کی کتاب میں ایسی کوئی خیراتی محسوس نہیں ہوئی
علامہ کرام نے اس عہدہ زبیر صاحب کے حق میں فتویٰ دیا ہے
انجمن بھی صاحبزادہ ابوالحسن محمد زبیر صاحب کی شاہد کرتے
ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خداوند کرم ہمارے علماء کرام کو مشعلہ
اور متفق فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین

ظفر زکریا

دستخط مہتمم مدرسہ

اپر مدرسہ



۲۸-۷-۲۰۰۰ تاریخ

MADRASA ANWAR-E-MUSTAFA QASIMIA (R) SINDH PAKISTAN

مَدْرَسَةُ اَنْوَارِ الْمُسْتَفَا قَاسِمِيَّةُ جَامِعَةُ

كَوْنَاخَان مَشْرِئِي ضِلْعِ نَوْ شَبْرِ اَوْ كَلْبُوفِ

حوالہ

حضرت مدرسہ قیود اشرف العلماء ساء کما اشرف عالمی

کتب کی جانب سے علامہ و مصنفانہ و بیعت اہل فہم

اول سے آخر تک پڑھنے کے بعد سعادت حاصل ہوئی

ہم اس کی توثیق و تائید کرتے ہیں

مولوی خاتم حسین مسکنی

۲۸-۷-۲۰۰۰

مَدْرَسَةُ صِبْغَةِ الْاِسْلَامِ

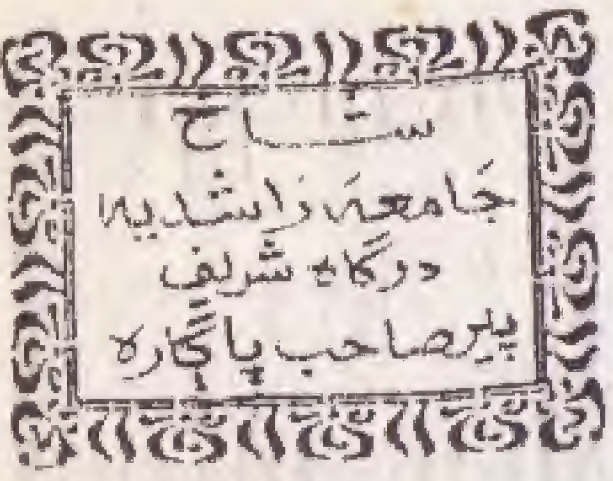
شہر سانگھٹ فون نمبر 578 رجسٹرڈ نمبر 2002

تاریخ

ہم تصدیق کرتے ہیں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب رجوع ہوا ہے
اور بہت سے علماء کرام کی فتویٰ میں دی گئی اور میں ان کی
فتویٰ پر تصدیق کرتا ہوں کہ مولانا زبیر احمد صاحب اب بری ہیں
اپنی غلطی کا علماء کرام کے سامنے اقرار کیا اور اعلان کیا میں غلطی
پر تھا اب توبہ کرتا ہوں علماء اور معافی چاہتا ہوں ان علماء کرام کے
تصدیق کے ان میں حضرت شالا احمد نورانی بھی تھا میں نے حضرت پیر محمد برہنہ
صاحب کی فتویٰ کو دیکھا اور پیر صاحب نے تصدیق کی ہے ہم بھی
پیر صاحب کی فتویٰ کو دلیل کر تصدیق کرتے ہیں اب مولانا زبیر صاحب
بری ہیں

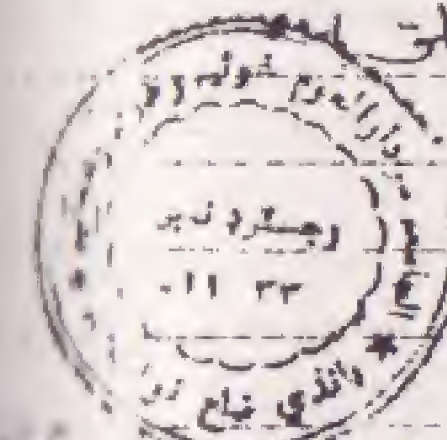
31-7-2000

فقیر مسکنی



مغفرتہ ذنب

سوال: اگر مولانا ملازمہ صاحبہ نے میرے متعلق



کتاباؤں میں سے کچھ کتب کو اپنے نام پر لکھ کر اپنے متعلق
اپنی کتاب مغفرتہ ذنب سے متعلق
اور جو علماء کرام نے اس کے ساتھ کیا اس کے متعلق

جواب:

مباحثہ اہل الذنب محمد بن عبدالمطلب کو پس جانتا ہوں کہ وہ اہل ذنب والے
اپنے باپ ناز اور بھتیجی مقداد اور پاکستان کے حبیب علماء کرام اور
شہداء کرام ہوں!

اور مباحثہ اہل الذنب سے والد صاحب ملکہ کے بھتیجی حبیب اور بزرگ عالم
حبیب محمد ادریش کا ان پر یہ کرم ہوا کہ مباحثہ اہل الذنب محمد بن عبدالمطلب بھی انکی
اگر بھتیجی عالم دین کی صورت میں جہاد سے ملے

اور کرم محمدی سے ہمارے دوسرے اندر کسی کاما کرنے آئے ہیں اور اہل
انکی اس کتاب سے قبل میں انکی چند ایک تالیف اور خطبوں کی
میں ہیں جس سے میں بھی اندازہ کر سکتا ہوں کہ محمد بن عبدالمطلب کی

مقداد مفتی عالم دین سے ملے ساتھ ایک سید عاشق رسول اور
آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دیوان بھی ہیں
اور وہ محفاتیہ سید زہد ہیں انھیں سے بھتیجی انداز میں شان کیا گیا

۲۴

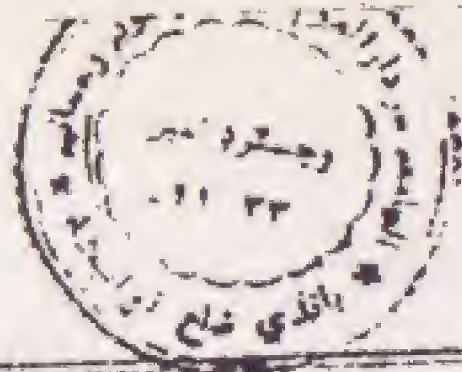
مغفرتہ ذنب کتاب کو میں غور اور بار بار پڑھوں سے بھی سیر صاحب لکھتے ہیں
اہل سنت نے محقق اسلام علامہ مفتی محمد اشرف سہلوی سے کو حکم دیا
وہ اس وقت تک کہ اس کتاب کی بار بار پڑھوں کو غور سے پڑھوں

فیصلہ طبع میں انھوں نے نہایت ہی سوچ اور کھوج کر بعد فیصلہ
میں وہ فیصلہ دیکھا ہے اس سے بھی ثابت ہوا ہے کہ انھوں نے اس
کو غور سے پڑھا ہے اور کتاب کو زبردستی پڑھ کر ہی فیصلہ دیا ہے

اور بھتیجی انھوں نے جو فیصلہ مار لیا اور منصفانہ کیا ہے اس سے
اتفاق ہے ان کا یہ فیصلہ چار سے تمام علماء کرام کو قبول ہوا
اور یہ فیصلہ سب انھوں نے قبول کرنا چاہیے

کیونکہ یہ فیصلہ ہم نکل بعد میں پہنچا ہے بلکہ ملت اسلامیہ کے
مجاہد اسلام علامہ شاہ احمد نورانی صاحب کو ملا اور ان کے ساتھ ساتھ
بھتیجی اور نامور علماء کرام نے اس پر دستخط کیے

اس کے علاوہ ابو الخیر محمد زہیر نے اپنے کتاب میں امام اہل سنت و جماعت
اعلیٰ حضرت محمد بن ولایت الشاہ احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمہ اللہ
مقام اقدس میں شان میں چند کے خلاف چند اس کے الفاظ بھی



جو کہ اس کے شان اقدس میں اس کے لیے کچھ اور مباحثہ اہل الذنب
حبیب عالم دین کو اس کے الفاظ امام اہل سنت سے متعلق لکھا گیا ہے
لیکن انکی ان الفاظ پر معذرت کرنا اس کے لیے کچھ اور مباحثہ اہل الذنب
ہوئی چاہیے

لکھنا مباحثہ اہل الذنب کوئی فتویٰ نہیں ہوئی چاہیے اور علماء کرام کو چاہیے اس
دلوں کو ابو الخیر محمد بن عبدالمطلب سے ملے اور سب سے ملے
علماء کرام سے متعلق لکھتے ہیں کہ حبیب عالم دین کی حمایت ہی اور سب
اس بات پر کہ مفتی حبیب عالم دین نے ان پر فتویٰ اور کتاب لکھی ہیں

دونوں فریقین میں ہیں لیکن حبیب اس کے خلاف اس کے خلاف لکھی ہیں
اس کے سوا کسی اور شخص نے اس کے خلاف لکھی ہیں
اس کے سوا کسی اور شخص نے اس کے خلاف لکھی ہیں

مگر ضعیف ہونے سے سب نامی سے کچھ سے رابطہ کیا نہ میں نے
پہلے خود ہی لکھا کہ کوئی ایسا سہرہ مجاہد نہیں جو اس کے درمیان
اسن الموت میں کفایت کی فضا قائم کرے انھیں ایک کتب

عبد فریق دور دور ہوئے بھی بھتیجی اور ہم ایک ہی شخص ہیں
ہوئے بھی ان دور میں اور اتنا اختلاف ہے آئندہ ہوں
اور ابو الخیر نے اتنا لکھا نہیں کیا کہ اس کے خلاف اتنا لکھا ہو سکتا ہے

کچھ بھی ہو لیکن حبیب علماء کے اس رویہ پر بھتیجی اس کے خلاف لکھی ہیں
مگر حال تمام علماء کرام کے فیصلہ کو مدللہ بھتیجی ہوتے اب کرم
دل میں مباحثہ اہل الذنب کی طرف سے کوئی بات ہے تو اس کے خلاف لکھی ہیں

اگر میں آج انکی جگہ ہوتا تو شاید معذرت مباحثہ اہل الذنب سے
آئندہ میں سیر کی گزارش ہے فائدہ اہل سنت سے کہ کوئی ایسی لکھی نہیں لکھی ہیں
کہ کرم علماء کرام میں کوئی مسئلہ پیدا ہو تو اس کے خلاف لکھی ہیں

میں بھتیجی ایسا فیصلہ دیا ہو
اور فائدہ اہل سنت اور علامہ سہلوی اور جن علماء و حقوق اس کے خلاف لکھی ہیں
خداوند جل جلالہ اور یہ کام اس کے خلاف لکھی ہیں

آج میں بھتیجی بھتیجی فاضل اور مقام اہل سنت کے خلاف لکھی ہیں
نہ جن کے خلاف میں اس کے خلاف لکھی ہیں اس سے بھی چار کتب میں حل کیا گیا ہے
اللہ تعالیٰ فاضل علماء و حقوق کو ان کے شوق اور شہد ہونے کو فوق اطلاع دے

دستخط
دستخط
دستخط

مفتی محمد رحمانی
چاندی سید العلوم مدرسہ
وہابیہ بالذی فتح نواب شاہ

Dr. Shabbir Ahmad Ali
PRESIDENT
Arjun Chaturvedi, Mumbai
Sudhi Datta, Bangalore
مسٹر 1-2

بجاء وفضل
على سوله الكرم

مرلا تا محمد زير صاحب جيڪي ڪتاب مخفقه الذنب تصنيف ڪيو اهي تي
جسيهت علامه پاكستان علامه نوراني صاحب ميسنگ ڪوٺائي اهي ڪلا
محمد اشرف سيالوي کي مودر بناي چيو ته اهي جي تحقيق ڪيل اهي
تحقيقات ڪري جيڪي لکيو اهن مير بين علامه ڪرامن جي تصا
دسي امثابه تصديق ٿا ڪيون ته علامه محمد زير صاحب تي ڪا فتره
نظايل يا تحقير جي نه آهي باقي گستاخانه الفاظ جيڪي
حضرت امام اهل سنت حضرت احمد رضا خان فاضل بريلوي جنهن
واسطي لکيا اهي لاء اهڙي رهبر جي باره مر گستاخي
نه اهي لاء ڏکيه ايزدي مر مخفقه النجاسي ۽ نقل پڙهي چڙهي

مره الفقير ادني عباد الله عزير الله
مؤرخ ۱۲ ماہ ربيع الثاني ۱۴۲۱ھ



مدرسہ صبغة البرهان

مدیر: محمد علی شاہ ۲ نواب شاہ رجستان

۲۵۱/۲۵۱

والد نامہ
مکتبہ و تعلیم علیہ رسول اکرم
والہوہ السلام مدینہ منورہ یار رسول اللہ

مدیر: محمد زير صاحب جو ڪتاب مخفقه الذنب

کچي ھب جس میں انھوں نے نکال کر ہم مدرسہ صبغة البرهان

مخلف جو عبارات نقل کی ہیں جس پر علامہ ڪرامن نے انتہا فحاشی

حسن پیر والا شاہ احمد نورانی سندھ جمہیت علماء پاکستان

مفتی محمد اشرف سیالوی صاحب کو حکم دیا کہ اس کو کتاب

جس پر انتہا فحاشی کیا گیا ہے اس پر تحقیقاتی فتویٰ دینا

مدیر: محمد زير صاحب واقعی ان فتووں کے قابل ہے جو علماء

علامہ سیالوی صاحب نے اپنے نجابت ہی دانشمندی اور

تجربہ کی بارگاہوں کو پیر بھٹ بھٹ ۱۲۱۲ھ کے جو مدال فتویٰ

مدیر: محمد زير صاحب جس میں انھوں نے صاحبزادہ کو ان الزامات

اور فتووں سے بری کیا ہے جو نہ دلیل، نہ فقہ و فقہاء کے

ان پر مدار ہے

اس فتویٰ پر ملک کے معروف محققین علامہ ڪرامن نے دستخط

کیے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ صاحبزادہ پر اس کو کوئی

فتویٰ نہیں ہے لہذا یہ فقہ بھی ان ہی علماء و مدرّس کے فتووں کو

میر نظر آئے ہیں ان کے فیصلے سے منفق ہے

خداوند جل جلالہ ہمیں ہدایت سے راستہ پر جان اور قیامت میں عطا فرمائے

فقیر محمد امجد علی
مدیر: محمد زير صاحب
نواب شاہ



الكلية العربية للدراسات

غوشہ گرلز کالج

145 سی سیٹلائٹ ٹائون سرگودھا پاکستان

قور

حوالہ نمبر

**GHOUSIA GIRLS COLLEGE**

145-C S.Town Sargodha
PAKISTAN

Ph: 220027


تاریخ 14-7-2000

توثیق تحریر منجانب جماعت اہلستان
میش برہ

بمقام اقامت گاہ - علامہ شاہ احمد نورانی صدیق مدظلہ العالی

ہم اہلسنت والجماعت کی طرف جو ایم فیصلہ پیر کر رہے
تکنی گئی اس فیصلہ کی بھرپور تائید کرتے ہیں
اور دعا گو ہیں کہ مولا کریم اپنے حبیب حبیب علیہ السلام
کے صدقے ہماری صفوں میں ایسا ہی اتحاد و اتفاق
قائم رکھے آمین ثم آمین

خادم اعلیٰ والجماعت
پیرستان احمد شاہ الازہری
پیر لیل غوثیہ گریز کا لاج سرگودھا

Principal 
Ghousia Girls College
SARGODHA,
14-7-2000

③

۱. در میان ما و شما و این که در میان ما و شما

17/7/2000

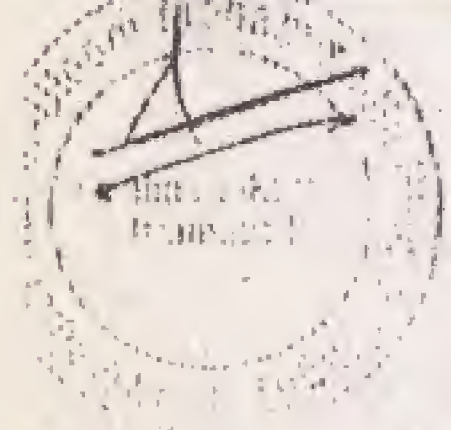
Cheng's

از چشتی نادام طایفه جامه نخبه به توبه و عفو کسر لغت خطیب جامع مسجد خوارزمشاه

عبد العزيز بن رئيس رازي السلام محمد بن غوثية القرية تامين ليهم ببلاد الحسين

فصل الحادي عشر. في ما ورد في كتب علماء القرآن. في قوله تعالى. فليعلم أن الله قد خلق كل شيء بحدود وألوان.

جامعہ رضویہ ضیاء القرآن (پشاور)



توقفت الاغنياء وبيع حريم غنيه خاينكم
19-7-06

عمر جنتی عفی عنہ خادمہ سرخوشیہ بہریہ وفادارہ والا فقہاء
در بار عالیہ گو سڑہ شریف - اسلام آباد

انجمن خیراتی بنیاد
 مجلس خیرات و احسان
 ف 1073 - اسلام آباد
 تاریخ: 20.7.2020

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لہ
ما كنا لنهتدي لہ
ما كنا لنهتدي لہ



QARI NAJAM MUSTAFA
Chairman
International Quran Academy
Rawalpindi

Rawalpindi
20/7/2000

دارم القرآن محمد لیمان اعدان سرور
بر ایل امجد قرآن الیومی
صدور آباد

۲۴-۷-۲۰۰۷
 کازالافتاب جامعہ کبریہ
 بلوچیل روڈ میانوالی

(بسم الله الرحمن الرحيم)

مقدمه ناچیز علمیه حضرت مولانا محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
 کتاب مغفرت دُستِ بالاستیعاب فی بعض امور اسکے متعلق تشریح کرتے ہیں
 یہ سبق قرآن پر مشتمل ہے بعض باتوں میں ذرا شدت آگے سے مگر وہ
 وہ مخالفین کا بار بار حملوں کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ صاحبزادہ صاحب نے ایک
 چیز کا لحاظ رکھا ہے تو یہ دلیل ہے کہ یہ ضرورت کہیں نہ ہو کہ داغ بیل ڈال
 دے ہیں یعنی جو ضرورت اعلیٰ حضرت کا اصل بیل کی کہ محبت میں ملو گشتار
 ہیں وہ مگر شعور کی طور پر ایک شے فوقہ کا بنیاد رکھیں ہیں کہ وہ اعلیٰ حضرت
 کا محبت میں اسے طریق ہیں کہ نہ لیجے احادیث سے اور اعلیٰ حضرت کے علم کا کارکن ہے
 رسول اکرم بن اُمّت القریات بلکہ خود اعلیٰ حضرت کی کارکنی و مروت کا
 پروردگار ہے میں صاحبزادہ صاحب نے یہ ظاہر صفا بیان کی پایا ہے واقعہ اسے لوگوں
 کا دل پر روشن ہو کر ناک سے نکلے اعلیٰ حضرت کا بدنامی کا باعث ہے میں یہ وقت
 ایسا کہ لوگوں کی روش سے کاندہ دھا کر صاحب دیالیت نے اعلیٰ حضرت کی
 مانتے والوں کو فوقہ رضا کا لیا بلکہ یہی فوقہ سے ہی شروع کر دیا ہے جو لیت
 بڑا نقصان ہے۔ یہ بلکہ بلکہ ظہر نسبت نقصان دہ ہیں مگر یہ بلکہ بلکہ اعلیٰ
 فوقہ اعلیٰ حضرت کا ہے نقصان دہ ہے۔ پھر مسئلہ اعلیٰ حضرت کے بعد مسئلہ
 رضا کا ہے بلکہ حلیہ بلکہ اس سے علاوہ کسی فوقہ کا بنیاد کا نشان دہا ہو گیا ہے
 بلکہ آج ۲۲۴۰ کو بندہ کا مولانا محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی دامت برکاتہم
 کا تحریر کردہ فیصلہ سلسلہ صاحبزادہ ابو الخیر محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
 ناچیز علمیه اسکے انوار تاثر تاثر کر رہا ہے نہایت اجماع فیصلہ و فیما ہے اللہ
 تعالیٰ فیصلہ کندہ و اعلیٰ حضرت اور اعلیٰ حضرت کا کارکن اور اعلیٰ حضرت کا مانتے
 و مانتے۔ محمد علی محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی ۲۲۴۰

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمه ناچیز علمیه کتاب مغفرت دُستِ بالاستیعاب مولانا محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
 کہ متعلق حضرت اہم مولانا زبیر صاحب مدظلہ العالی کا فیصلہ
 اور دیگر علم کے کرام کا تاثرات پر قبضے ان تحریرات کی روشنی میں
 مقدمہ اصل سے میں ذکر کردہ صاحب دیالیت نے غائب ہو گیا
 میر پور تاثر و تاثر کرتا ہے اور جو حصہ تاثر و تاثر
 ابو سعید محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
 شیخ الحدیث و التفسیر جامعہ ریاض المدینہ
 ۳۵۷/۲۰۰۰ ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۹ - ۱۰۱۰ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۹ - ۱۰۲۰ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۹ - ۱۰۳۰ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۹ - ۱۰۴۰ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۹ - ۱۰۵۰ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۹ - ۱۰۶۰ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۹ - ۱۰۷۰ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۹ - ۱۰۸۰ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۹ - ۱۰۹۰ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۹ - ۱۱۰۰ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۹ - ۱۱۱۰ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۹ - ۱۱۲۰ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۹ - ۱۱۳۰ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۹ - ۱۱۴۰ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۹ - ۱۱۵۰ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۹ - ۱۱۶۰ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۹ - ۱۱۷۰ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۹ - ۱۱۸۰ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۹ - ۱۱۹۰ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۹ - ۱۲۰۰ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۹ - ۱۲۱۰ - ۱۲۱۱ - ۱۲۱۲ - ۱۲۱۳ - ۱۲۱۴ - ۱۲۱۵ - ۱۲۱۶ - ۱۲۱۷ - ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ - ۱۲۲۰ - ۱۲۲۱ - ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ - ۱۲۲۴ - ۱۲۲۵ - ۱۲۲۶ - ۱۲۲۷ - ۱۲۲۸ - ۱۲۲۹ - ۱۲۳۰ - ۱۲۳۱ - ۱۲۳۲ - ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ - ۱۲۳۵ - ۱۲۳۶ - ۱۲۳۷ - ۱۲۳۸ - ۱۲۳۹ - ۱۲۴۰ - ۱۲۴۱ - ۱۲۴۲ - ۱۲۴۳ - ۱۲۴۴ - ۱۲۴۵ - ۱۲۴۶ - ۱۲۴۷ - ۱۲۴۸ - ۱۲۴۹ - ۱۲۵۰ - ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲ - ۱۲۵۳ - ۱۲۵۴ - ۱۲۵۵ - ۱۲۵۶ - ۱۲۵۷ - ۱۲۵۸ - ۱۲۵۹ - ۱۲۶۰ - ۱۲۶۱ - ۱۲۶۲ - ۱۲۶۳ - ۱۲۶۴ - ۱۲۶۵ - ۱۲۶۶ - ۱۲۶۷ - ۱۲۶۸ - ۱۲۶۹ - ۱۲۷۰ - ۱۲۷۱ - ۱۲۷۲ - ۱۲۷۳ - ۱۲۷۴ - ۱۲۷۵ - ۱۲۷۶ - ۱۲۷۷ - ۱۲۷۸ - ۱۲۷۹ - ۱۲۸۰ - ۱۲۸۱ - ۱۲۸۲ - ۱۲۸۳ - ۱۲۸۴ - ۱۲۸۵ - ۱۲۸۶ - ۱۲۸۷ - ۱۲۸۸ - ۱۲۸۹ - ۱۲۹۰ - ۱۲۹۱ - ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ - ۱۲۹۴ - ۱۲۹۵ - ۱۲۹۶ - ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ - ۱۲۹۹ - ۱۳۰۰ - ۱۳۰۱ - ۱۳۰۲ - ۱۳۰۳ - ۱۳۰۴ - ۱۳۰۵ - ۱۳۰۶ - ۱۳۰۷ - ۱۳۰۸ - ۱۳۰۹ - ۱۳۱۰ - ۱۳۱۱ - ۱۳۱۲ - ۱۳۱۳ - ۱۳۱۴ - ۱۳۱۵ - ۱۳۱۶ - ۱۳۱۷ - ۱۳۱۸ - ۱۳۱۹ - ۱۳۲۰ - ۱۳۲۱ - ۱۳۲۲ - ۱۳۲۳ - ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵ - ۱۳۲۶ - ۱۳۲۷ - ۱۳۲۸ - ۱۳۲۹ - ۱۳۳۰ - ۱۳۳۱ - ۱۳۳۲ - ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴ - ۱۳۳۵ - ۱۳۳۶ - ۱۳۳۷ - ۱۳۳۸ - ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ - ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ - ۱۳۴۳ - ۱۳۴۴ - ۱۳۴۵ - ۱۳۴۶ - ۱۳۴۷ - ۱۳۴۸ - ۱۳۴۹ - ۱۳۵۰ - ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲ - ۱۳۵۳ - ۱۳۵۴ - ۱۳۵۵ - ۱۳۵۶ - ۱۳۵۷ - ۱۳۵۸ - ۱۳۵۹ - ۱۳۶۰ - ۱۳۶۱ - ۱۳۶۲ - ۱۳۶۳ - ۱۳۶۴ - ۱۳۶۵ - ۱۳۶۶ - ۱۳۶۷ - ۱۳۶۸ - ۱۳۶۹ - ۱۳۷۰ - ۱۳

بسم الله الرحمن الرحيم
صالح الاعلى صبيح فريد واولادہ کلکم

فقیر و لائق التواضع حافظ محمد شرف جلالی

حضرت علامہ ابوالخیر صاحبزادہ ڈاکٹر محمد زبیر علی

کی لکھنؤ، سفیر ذنب، کے بارے

حسین شیخ الحدیث علامہ محمد شرف بیہوشی

کے فیصلہ سے بالکل متفق ہے

علامہ حافظ محمد شرف جلالی

جامعہ جلالیہ بنو زبیر شرف المدارس

کامیونٹی - منڈی گوجرانوالہ

PH-811690

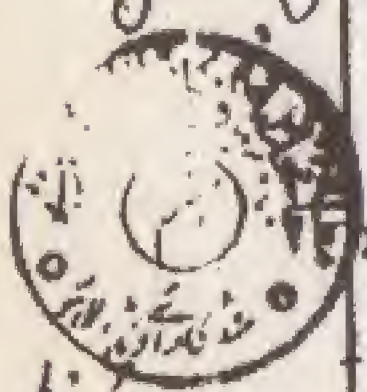
3611



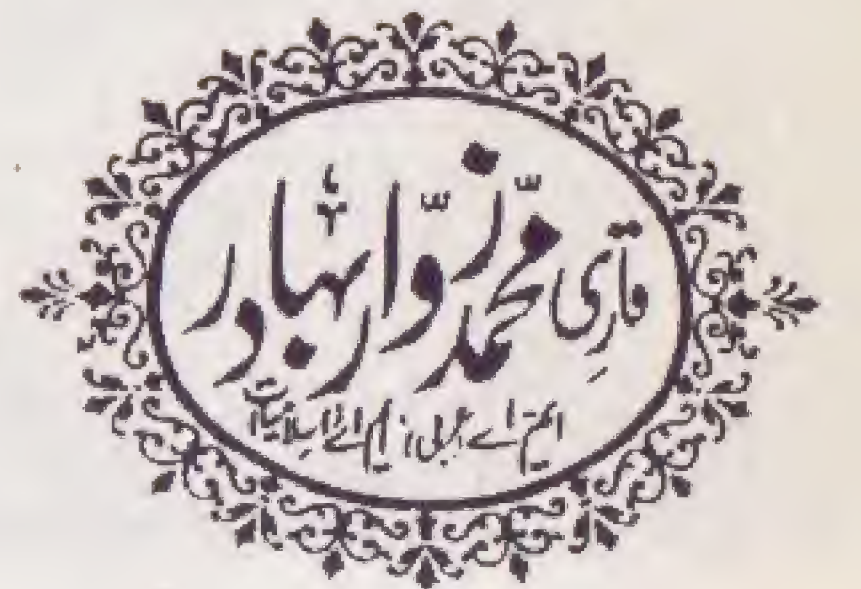
بسم الله الرحمن الرحيم

خدمت حضرت علامہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر علی صاحبزادہ حضرت علامہ
آپ مامراہم بلسلہ سفیر ذنب سوالات و جوابات کے مجموعہ میں جو مولانا
میں آئے تھے انہیں اس کے اظہار کے لئے فرمایا ہے۔ نوادہ حضرت شیخ
کے مطابق بنی بات علی الرحمہ وسلم کے جانب ذنب کی نسبت تو کیا ادنیٰ
تصور ذنب مجھے نہ ملے۔ اور آپ کے اس لئے خط لکھا تھا
آپ نے واقعہ فرمایا کہ ہم اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام
کیونکہ - صغیرہ - قصداً - کیونکہ - قبل اللہ تعالیٰ ثبوت بعد اللہ ثبوت ہے کہ
بالکل بات اور محض ہم ہیں اور کامبرین است کے قریب جو آپ
نے استدلال لکھا ہے اگلے موقف کو ثابت کیا اور قرآن و حدیث میں
اطلاق ذنب کی قیادت فرمائی تو جو کامبرین است نے ہاں ہاں
جہد مائتہ خاصہ مؤثر مدد ملانے امام اہل سنت غزالی زماں رازنی دوران
حدیث المظہر سند و مالک استاذ کی و استاذ العلماء علامہ سید احمد سعید شاہ علیہ السلام

قدس سرہ نے ترجمہ قرآن (البيان) کے ۲۶۶ حصے میں لکھا ہے
راستہ اور یہ موقف ہے۔ حضرت غزالی زماں کے حقیقی سر زبیر شرف تھے
جسے معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اپنے موقف کی تائید کے لئے
ابن کثیر، نوربائے زماں، علامہ سید محمد رفیع صاحب نے
حضرت علامہ سید محمد رفیع صاحب نے



بسم اللہ الرحمن الرحیم



ہتم جامعہ محمدیہ رضویہ گلبرگ ۳ لاہور، پاکستان

فون: ۸۷۲۸۳۲

تاریخ: ۷-۷-۱۳۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ڈاکٹر ابو الخیر صاحبزادہ محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور جماعت المسحت کے درمیان مسئلہ ذنب پر جو علمی اختلاف چلا آ رہا تھا جس کے لئے شیخ الحدیث مولانا اشرف سیالوی صاحب دامت برکاتہم کو حکم مقرر کیا گیا تھا انہوں نے اس پر بہترین فیصلہ صادر فرمایا ہے جسے قائد المسحت حضرت علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی دامت برکاتہم العالیہ کی دعوت پر ان کے گھر جمع ہونے والے علماء نے بہترین فیصلہ قرار دیا اور اس پر اپنے تائیدی دستخط بھی فرمائے ہیں۔
تمام علماء المسحت کو اس فیصلے کو صدق دل سے تسلیم کر کے فتویٰ بازی کا سلسلہ ختم کرنا چاہئے اور مسلک المسحت کے فروغ کے لئے باہم متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہئے۔

خادم علماء المسحت

محمد زوار بہادر

مرکزی سیکرٹری اطلاعات ورلڈ اسلامک مشن
مہتمم دارالعلوم جامعہ محمدیہ رضویہ
فردوس مارکیٹ گلبرگ 3 لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام حضرت مخدوم ابن مخدوم علامہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب
نقشبندہ کعبہ درسا ذی حجبہ السلام علیکم وعلیٰ اٰلہکم وعلیٰ سلمہ

زوار مبارک

مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے اور دیگر علماء اہلسنت کے مابین
کو عرصہ سے جاری مباحثہ مسئلہ ذنب پر برادر محترم
حضرت رشتہ زلمار اشرف الفضلہ علامہ کبیر اشرف سیالوی صاحب
دعوت پر فیصلہ آئیے موقف کے حق میں صادر فرمایا ہے نیز اس اور
کے سب سے بڑے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم عالم ربانی قطب محمدانی
سید شیخ علامہ امام شاہ احمد نورانی صدیقی صاحب مدظلہ العالی نے بحکم
علمائے اہلسنت اس فیصلے کی توثیق فرمادی ہے۔ ان علماء ربانین
کی توثیق سے دلچسپی رکھنے والے اور کمی سے پاک حوص
صاحب شرح صدر جو شہ ربانی اور القان کیا تو اسکی تفسیر کرتا
ہوں اور نعرہ زن ہوں کہ ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر زنگہ باد

والسلام

شبیر احمد شاہ کاشمیری
حلیہ بتوکی، ضلع قصور

تاریخ: ۲۰۰۰-۸-۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



۰۳۳۱-۶۶۶۸۵
۰۳۳۱-۶۶۶۸۵
۰۳۳۱-۷۷۲۸۵

جامعہ فریدیہ سہاوال (رجسٹرڈ)

حوالہ نمبر

تاریخ 16-7-2000

باسمہ تعالیٰ

ایک عرصہ سے علماء اہلسنت و جماعت کے درمیان اختلاف
پسلسلہ استناد نفوذ زنبی کافی زور شور سے
مڑھا جا چکی شدت مسلک حقہ اہلسنت و جماعت کے
یقیناً ایک ناخوشگوار پہلو کی حامل تھی۔ لیکن الحمد للہ
کہ قائد اہلسنت حضرت علامہ شاہ الحد ثورانی
دامت برکاتہ العالیہ کی اقامت گاہ پر منصفی کے مطابق
علامہ حمزہ شرف سیالوی کو یہ سہول چہدہ دیگر جدید علماء
حکیم قرار دیا گیا۔ ان علماء ذوقدار نے جو منصفی فرمایا
اس کے بعد علماء کو تفرقے کرنے میں اسیباہ فرنی چاہیے
اُنہیں کہ برابر مکرم علامہ ڈاکٹر حمزہ شرف سیالوی صاحب زبیر
اُنہیں کافی حد تک اہستاد فرمائیں گے۔
توصیہ اللہ تعالیٰ علیٰ حبیب محمد و آلہ و صحبہ وسلم

مظہر شاہ



2000

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



ابوالحامد محمد احمد فریدی

بانی و مہتمم

مرکزی دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور ضلع اوکاڑہ

تاریخ

حوالہ نمبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فقیر جماعت اہلسنت کے مقرر کردہ بورڈ اور اس کے حکم
فراہمیت حقہ علامہ ڈاکٹر شرف سیالوی دامت برکاتہم القدسیہ
کے فیصلہ سے مکمل طور پر متفق ہے جس نے نفوذ زنبی
پر مناقشہ اہل سنت کیلئے شدید ترین نقصان کا باعث بن
رہا ہے لہذا ان حضرات کی رائے قدر فیصلہ کے بعد اسے
سلسلہ مقرر کر دینا چاہیے اللہ تعالیٰ ہمیں اتحاد
اور اتفاق نصیب فرمائے

علامہ ابوالحامد محمد احمد فریدی
مہتمم دارالعلوم

فقیر ابوالیٰ محمد عمر فریدی

ابوالحامد محمد احمد فریدی
مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ نظامیہ (رجسٹرڈ) بصیر پور

16/7/2000

لا یکن الشان کما کان حقیقۃ
تبعاً لحدیث نبویؐ کوی قیصر مختصر

یا صاحب الکمال و یا مدینۃ البشر
میں و جنہاں الیقین لفظ نور القدر

رجسٹرڈ

نورانی دارالعلوم

عقب لیاقت باغ ڈیرہ اسماعیل خان




Ph: 711541

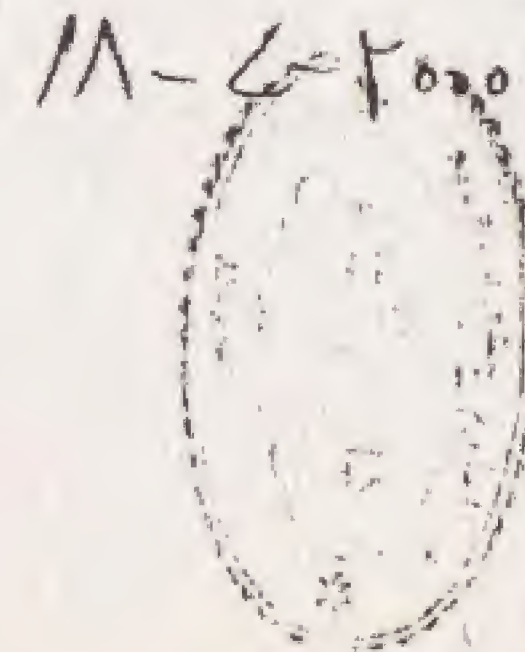
تاریخ

مرتبہ نمبر

شہرہ و لقب علی کریم الرحمن اہل اللہ سے ذہن میں احتیاط سے حاصل فرمادہ
الوالدین عزیز سر جا۔ ناظم علمی رکن اللہ اسلام حیدر آباد سندھ و دیگر علماء اہل سنت
عبدالحیہ الحدیث خیر الدین صاحب سبکی کو حکم مقرر کرنے سے طے پایا
سندہ اہل سنت و اہل تشیع کے ساتھ ایک ہی جہت پر نظر رکھنے والے خلفشار سے
اہل سنت محفوظ رہیں اللہ العزت فیصلہ فرمے یہ سب سہولت و آسانی
کو علم و حیا سے آئیں

الحسن محمد عارف
جامعہ دارالعلوم

مندرجہ بالا صفوں کے نام
تائید کرتے ہیں اور دعاگو
ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت
کو ہر قسم کے خلفشار سے
محفوظ فرمائے آمین و تم آمین
شیخانی احمد غفرلہ العزیز
خادم دارالعلوم چشتیہ ضلع
پہاڑ پور ضلع ڈیرہ اسماعیل خان
۱۸۰۶-۲۰۹۶



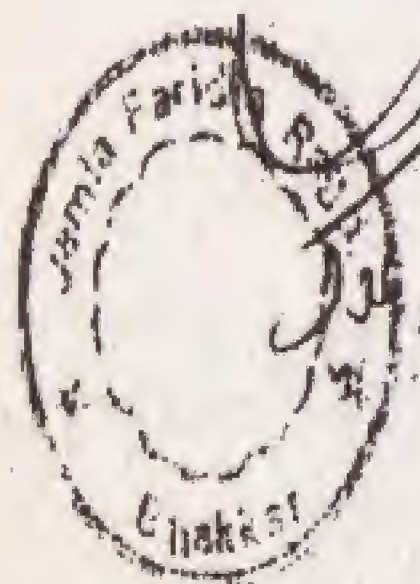
2497
رقعت 3794
دکان 2072

سید عارف حسین قادیانی

مہتمم دارالعلوم جامعہ فریدیہ پشاور
والدین

"فریدی انگریز" بہل روڈ بھکرت
تاریخ

حکے
حضرت تاج الدین صاحب کرامت
کو کل فرما کر اہل سنت کے عظیم احسان فرمایا۔
صاحب جامعہ دارالعلوم فریدیہ پشاور
صاحب دارالعلوم فریدیہ پشاور
صاحب دارالعلوم فریدیہ پشاور
صاحب دارالعلوم فریدیہ پشاور



نذر علیہ السلام
نظم جامعہ دارالعلوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



تاریخ ۱۸-۷-۱۳۸۵

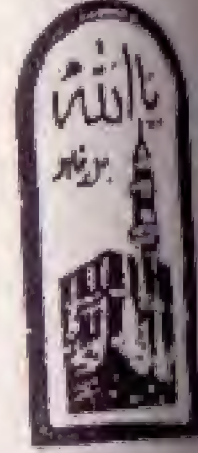
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آستانہ عالیہ بارویدہ باروآباد

فقیر محمد الخٹو، اہل بارویدہ

فتح پور تحصیل چوہدرہ ضلع لیٹہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



والہ

اہل سنت و جماعت کی مرکزی درس گاہ

مدرسۃ العلوم الشرعیۃ جامعۃ غوثیہ مہرٹیا

بمقام بہل، بہک نسل

تاریخ ۱۹ جولائی ۲۰۰۵ء

حوالہ

محمد رسولہ صلی علیہ وسلم الکریم اما بعد صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد
طلبہ نے علامہ محمد اشرف سیالوی کے فیصلہ کے مطابق جب اعلیٰ حضرت کی ذات
بارکات کے حوالے سے اپنے تمام الفاظ خلاف ادب سے توبہ کر لی
اور بر ملا اسکا اعلان کر دیا اور فریقین کے حکم کا فیصلہ
کو بجاں دل قبول کر لیا تو بندہ اس فیصلہ کی تائید کرتا ہے

فیہدیکم بخش بہتم مدرسۃ العلوم الشرعیۃ

رجسٹرڈ بمقام اہل تحصیل و ضلع بہک

مدرسۃ العلوم الشرعیۃ (رجسٹرڈ)
بہل تحصیل و ضلع بہک

خبردار ذیل علی رسول اللہ الکریم صلی علیہ وسلم

صاحبزادہ ڈاکٹر ابو الخیر محمد زبیر صاحب لاہور دہلی سے بارہ ماہ
تحقیق پر کچھ علماء نے عدالت نے اعتراض کیا جو کہ اعلیٰ حضرت
احد شمار کر لیا تھا جس پر حل و حلہ حضرت عدالت محمد سرور نے
حکم اور ثالث فریقین کے حکم سے منظور کیا گیا تھا اور
علمی تحقیق کے مطابق جو فیصلہ فرمایا ہے میرا اس
مکمل تائید کرتا ہوں

فقیر محمد الخٹو

مدرسہ بزازیر اہتمام حضرت علامہ الحاج مفتی حافظ کریم بخش صاحب مدظلہ ۱۳۸۹ھ / ۱۹۶۹ء قائم ہے جس میں اساتذہ
کی مکمل تعلیم دی جاتی ہے طلبہ کے طعام و قیام و کتب وغیرہ کا مدرسہ کفیل ہے۔ نیز حضرات التماس ہے کہ زکوٰۃ، عطیات، صدقات وغیرہ سے
کی اعانت فرما کر فرسب داریں حاصل کریں۔ شکریہ۔

جامعہ اسلامیہ مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم

محکمہ عینہ گاہ لیتہ نمبر 3099

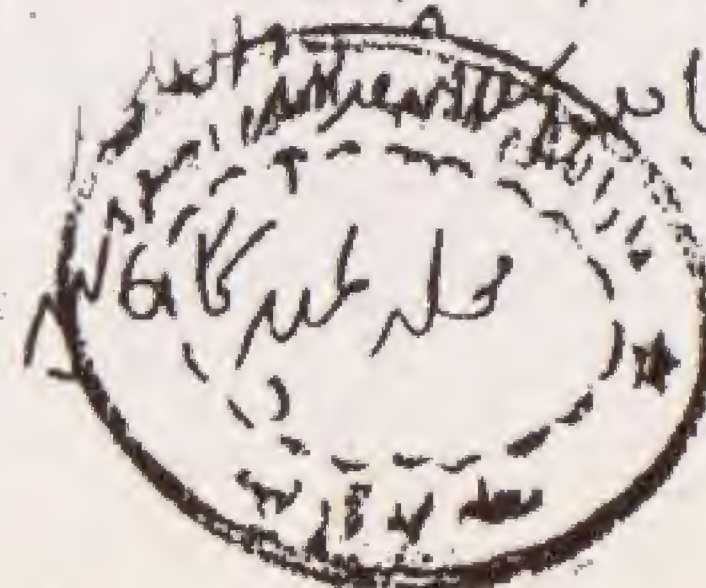
Jamia Islamia Madeena Tul Uloom

(Regd.) Mohallah Eid Gah. LAYYAH.

نمبر 17-1500

محکمہ دارالعلوم علیہ السلام لکھنؤ کا محکمہ عینہ گاہ لیتہ نمبر 3099 سے حاصل کردہ ڈاکٹر
ابوالخیر محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی مسودہ ذیل کے بارے
میں تحقیق کر کے علامہ اہلسنت نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی
صورت اختیار کیا تھا جس کے حل کے لیے حضرت علامہ لکھنؤ شریف کے پاس
کو حکم اور ثالث فریقین کے طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے
علی تحقیق کے علاوہ اہلسنت کو غلطی سے جانے کے لیے حکمت عملی اختیار
فرمائی اعلیٰ حضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض وہ والیں ہیں
جس کو صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا اس پر اس مسئلہ کی

دائیدگاہی میرا نام نہیں لکھی



محکمہ دارالعلوم علیہ السلام لکھنؤ کا محکمہ عینہ گاہ لیتہ نمبر 3099 سے حاصل کردہ ڈاکٹر

ابو ذریعہ سے ملنے والے ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر صاحب کی مسودہ ذیل کے بارے
میں تحقیق کر کے علامہ اہلسنت نے اعتراض کیا جو کہ اختلاف کی
صورت اختیار کیا تھا جس کے حل کے لیے حضرت علامہ لکھنؤ شریف کے پاس
کو حکم اور ثالث فریقین کے طرف سے مقرر کیا گیا تھا انہوں نے
علی تحقیق کے علاوہ اہلسنت کو غلطی سے جانے کے لیے حکمت عملی اختیار
فرمائی اعلیٰ حضرت کے متعلق جو الفاظ قابل اعتراض وہ والیں ہیں
جس کو صاحبزادہ صاحب نے قبول فرمایا اس پر اس مسئلہ کی

عسکرمحمد لکھنؤ

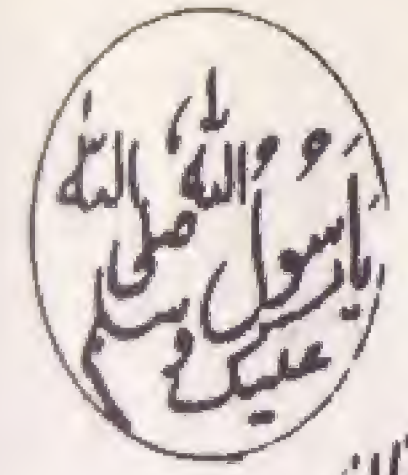
مسند دارالعلوم جامعہ اسلامیہ لکھنؤ

صفحہ نمبر -

18/12/2000

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

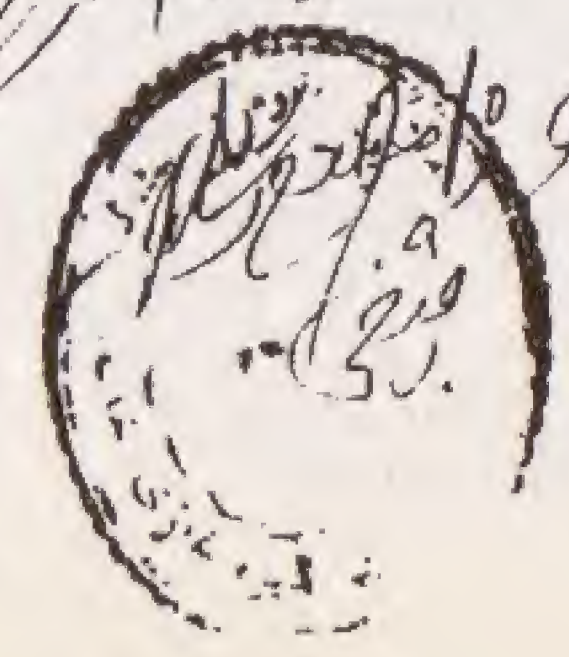


غلام رسول فیضی فاضل انوار العلوم ملتان (امام عربی)
بانی و مہتمم ادارہ مفتاح العلم رجسٹرڈ بانی پاس روڈ شاہراہ ٹولہ ڈیرہ غازی خان

تاریخ ۱۷/۷/۱۳۹۰

فیل نمبر
مخدوم و اہل علم و سجادہ الکرامہ اہل اہل بعد

مسئلہ رتبہ کے بارے علماء اہل سنت کی طرف سے مقرر کر رہے
حکیم حضرت العلام سواذرا محمد اشرف علیہ سیرالوہی عظمیٰ
جو فیصلہ ایضاً علی حقیقتہ (۱) راہی ہوگا (۲) دیکھ کر عطا ہوگا
فرمایا ہے۔ لہذا اگر اسکی مکمل توفیق و تائید کرتا ہے یا اور علماء
اہل سنت کی خدمت میں دست بردار ہوگا اگر ایسا ہوگا
وقت آ رہا ہے جو کچھ کراہی ہوگا بلکہ ایسا ہے
مسئلہ جو اس وقت و مقامات کے کام آئے گا
اللہ تعالیٰ ہم سب کا مدد فرمائے



ضلع لودھراں تاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۹۱

مخدوم و اہل علم و سجادہ الکرامہ اہل اہل بعد
علی آپ و اصحابہ اجمعین

امام بعد مسئلہ رتبہ کے بارے میں جامعہ اہل سنت کے حکم
حضرت العلام محمد اشرف سیرالوہی عظمیٰ نے جو فیصلہ دیا ہے
فقیر رکنی مکمل تائید کرتا ہے اور علماء اہل سنت کی خدمت میں
دست بردار کرتا ہے کہ رجاء بنیم کا خطا ہے
فرماتے ہوئے میدان علم و عمل میں رشد اور علی الکفار بن چاہی
اختیار رکھنا یا ایک سرگرمیوں کا ادارہ کرنے ہوئے اپنی سادگی
ان کو نیک کام کر دیں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر و مددگار ہو

سید ظفر علی ترمذی
خادم

مخدوم و اہل علم و سجادہ الکرامہ اہل اہل بعد
لودھراں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق کراچی کے علماء نے جو کچھ
نویس فرمایا ہے اس میں کچھ توفیق ہے۔

۱۔ حضرت ابو الحسین کا مرقعہ مبارک ہے جس پر حضرت خلیفۃ المسیح کا دست مبارک ہے۔
۲۔ فقیر محمد علی قادری صاحب فرماتے ہیں کہ اس خطبہ کی کاپی
ضلعی امیر محکم بنہا ہے اور اس کا نسخہ بھی ملے گا۔

۳۔ حضرت ابو الحسین کے مرقعہ مبارک پر حضرت خلیفۃ المسیح کا دست مبارک ہے۔
۴۔ حضرت ابو الحسین کے مرقعہ مبارک پر حضرت خلیفۃ المسیح کا دست مبارک ہے۔
۵۔ حضرت ابو الحسین کے مرقعہ مبارک پر حضرت خلیفۃ المسیح کا دست مبارک ہے۔
۶۔ حضرت ابو الحسین کے مرقعہ مبارک پر حضرت خلیفۃ المسیح کا دست مبارک ہے۔

بھارت کی تاریخ

کراچی کے علماء نے حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق
جو کچھ فرمایا ہے وہ حق ہے۔

حضرت ابو الحسین محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق
جو کچھ فرمایا ہے وہ حق ہے۔

JAMIA ISLAMIA
NOORIA
MAND JAN ROAD, QUETTA.



822841

فوت لکھ:

۱۹۷۷

تاریخ ۱۴۲۱ھ

۲۸۶

حاضر و مضامین

اما بعد مسئلہ زبیر پر جس انداز سے علامہ صاحبزادہ محمد زبیر علیہ السلام
اور ان کے فاضلین نے قلم تحقیق و تفسیر اٹھایا تھا۔
اس کا انجام سب کو انتہائی اہل سنت و جماعت میں سب سے زیادہ امت کے
کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ عاقبت انہیں طبع خواص اس بار بار متفکر تھا۔
نقہ ایمان جامع اہل سنت نے اس بار جو ذمہ داری سہ ماہیہ اہل سنت
علامہ محمد زبیر علیہ السلام کے متعلق اٹھائی تھی اس کا اہل سنت و جماعت نے
انہوں نے جو مفید فائدہ اس مسئلے پر حاصل فرمایا۔ وہ نہایت قابل تحسین
و قابل تسلیم ہے۔ اور حال میں زیر مباحثہ خطبہ فاضل اہل سنت علامہ محمد زبیر علیہ السلام
دامت برکاتہم العالیہ کراچی کے محترم علماء کی موجودگی میں خطبہ صاحبزادہ محمد زبیر علیہ السلام
اپنے سابقہ اقوال سے رجوع فرما کر عقلمندی کا ثبوت دے کر اہل سنت پر احسان فرمایا۔
اب ان کے فاضلین علامہ کرام سے بھی توفیق ہے کہ اپنے سابقہ فتووں سے رجوع فرما کر
عوام خواص اہل سنت کو مزید انتشار و افتراق سے بچا کر احسان فرمائیں۔

خادم اہل سنت حضرت علامہ محمد زبیر علیہ السلام کے خادم



مَدَارِسُ جَامِیَةِ فَایْزِ الْوُلُومِ نَکَشْبَنْدِی

Madarsa Jamia Faiz-ul-Uloom Nakshbandi

Sharea Faiz Uloom, Near Water Supply Tank,
Ghareebabad, Sibbi, Balochistan
Ph: 413473

دار الفیض العلوم حاصل والیہ سبیلہ لک
طرابلس آباد میں بلوچستان
فون ۴۱۳۴۷۳

حوالہ نمبر: _____ تاریخ: ۱۷/۷/۱۴۳۱ھ

نحمدہ واصلی علی رسولہ الکریم انا لہ عہدہ عہدہ مافزادہ محمد زبیر صاحب مدظلہ العالی
اور حیدر آباد کے متہ علمائے کرام کے درمیان لفظ "ذنبک" کے متعلق جو نزاع چل رہا تھا وہ بہت ہی
نعمان واصل سنت و عادت کے بغیر نہ تھا۔ اللہ شہ کہ اس نزاع کو عہدہ اولیٰ الحسنات محمد شرف سیالوی
دعوت کا بیج لگانے والے نے مدبرانہ حکمت آمیز طور پر فرو فرمایا۔ فخر اہ اللہ تعالیٰ حسن الخیراد۔ جو کہ علم
اکابرین نے انہیں سند تصفیہ فرمائی ہے۔ تاہم یہ سند عاخر ان کے فیصلے سے مطمئن ہو کر امیدوار کے کراہ
لہذا ان اس سند میں مزید جو شکوکاں نہیں تھیں۔ اللہ تعالیٰ اعلیٰ سنت و اتفاق و اتحاد سے شرف فرمادے

آمین تم آمین اتم الحروف۔ احقر العباد البوسہ فتوحہ تاجدار فخر لک

ستمحہ جامعہ فنداب
20.7.2000

دارالعلوم غوثیہ نورانی

برسہ ہوٹل سریاب روڈ کوئٹہ

تاریخ ۹/۷/۲۰۰۰ء بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للرب العلمین الصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین رحمۃ اللہ علیہ
وامامہ اہل اجمعین اما بعد میں بحیثیت ایک مسلمان عالم دین نے تمام اہلسنت
کے مہوا تم کو اور علماء کچھ خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ وہ ایسے اختلافات حاصل
میں الجھنے سے اجتناب کریں جو طائفتان اختلافات میں صرف ہوتا ہے
وہ مسلک اور مذہب کے خدمت پر صرف ہونا چاہئے لہذا میں اپنے
پیشرو اور قائدین و تلامذہ کرام و ساتھی علمائے فیصلہ کو کمر لے
ہوئے تائید و توثیق کرتا ہوں کہ انہوں اس مسئلہ کے فروگزاشت
میں اور ختم کرنے میں جو کام لکھے ہیں وہ قابل صد تحسین و قابل ستائش و مقبول
تھیں

ختم مولوی محمد ماکم ساسولی نقشبندی قادری

مجمع دارالعلوم غوثیہ نورانی برسا ہوٹل سریاب
روڈ کوئٹہ و نائب ناظم اعلیٰ صوبہ بلوچستان
دوئم



جمعیت علماء پاکستان
علامہ



دارالعلوم قادریہ ٹرسٹ جسٹس ۲۲

نزدیکی اسکول سرباب بنو سیف اللہ کازفی کوٹہ۔ جن: ۵۵۳۱

850175

تاریخ: ۲۷-۷-۱۴۰۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دفترت رب کے صلہ پر جو منافقتہ کافی غریبی سے چل رہا تھا
پھر سے ملک میں عوام و خواص اسکی وجہ سے پریشان تھے
الحمد للہ فائز اہلست عہد شاہ امجد خورانی کی نگرانی
میں یہ معاملہ اپنے انجام کو پہنچا فز اہلست عہد شاہ امجد
سیالکوٹی زبیر عہدہ نے جو فیصلہ فرمایا ہے وہ مسلک اہلست
ولہجہ است کے مفاد میں ہے۔

امام اہلست امام احمد رضا رحمہ اللہ کے بارے میں
جو خیالات محترم صاحب صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر
کے تھے ان پر جو غلط فہمیاں امت کو انتشار سے پھیلایا
تھا ہر انتفاعی انسان ہے

اللہ تعالیٰ علماء اہلست کو ایک دوسرے کیساتھ حسد و لافض
فتح کرتے اور آپس میں محبت کی توفیق عطا فرمائے
آمین بجاہ سیرہ المرسلین

والسلام

خادم علماء حق
محمد عباس قادری

جہنم دارالعلوم قادریہ ٹرسٹ سرباب
850175 کوٹہ بلوچستان

دارالعلوم خورشید آبادیہ سرباب ٹیکہ کھنہ وردیہ

21/7/2005

حافظ عبدالحق قادری جامعہ جندیہ غوریہ اندامشریل اسٹریٹ عمر آبادیہ

محمد نور الحق قادری جامع مسجد الرزوی حیات آباد لکھنؤ
21/7/2005



عزیز حوالہ: جہان آبادیہ سرباب ٹیکہ کھنہ وردیہ

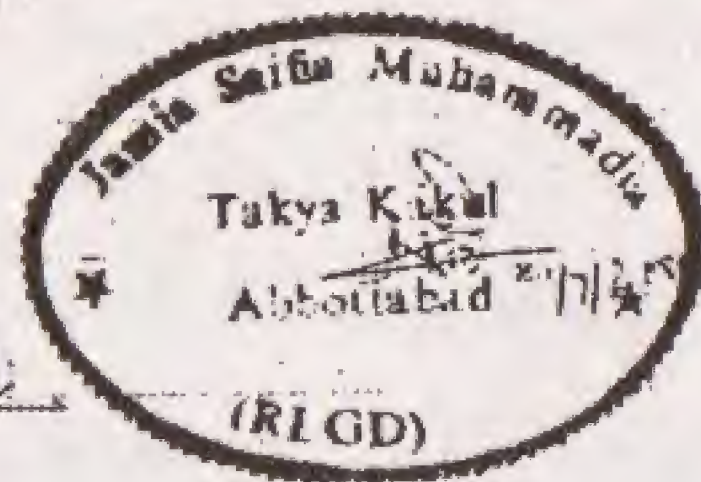
دارالعلوم خورشید آبادیہ سرباب ٹیکہ کھنہ وردیہ

25/6/2005

محمد نور الحق قادری

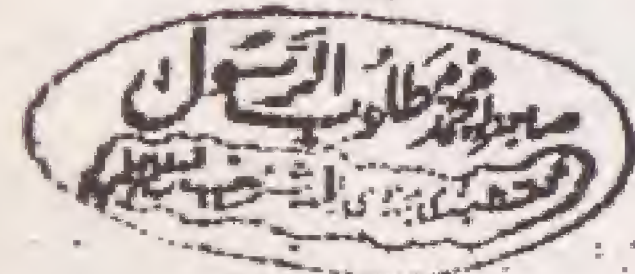
21/7/2005

قادری محمد رجب قادری ایم اے تاجیک جامعہ سرباب ٹیکہ کھنہ وردیہ
تھانہ سرباب ٹیکہ کھنہ وردیہ 390583-3992



PRINCIPAL
Jamia Saifa Muhammada (Regd)
Takiya Kakul Abbottabad
(MUHAMMAD NAZIR QADRI)

صاحبزادہ امجد علی صاحبزادہ امجد علی
آستانہ عالیہ لکھنؤ



محمد نور الحق قادری جامعہ جندیہ غوریہ اندامشریل اسٹریٹ عمر آبادیہ
23/7/2005

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
دَارُ الْعُلُوِّ **مَجْمُوعَةُ مَقَالَاتٍ** **بِمَقَرِّ شَرِيف**

کاذب علی ادا کا :- دَارُ الْعُلُوِّ مُحَمَّدِیہ عَوْنِیہ راولا کوٹ (نزدیکی)

تایید

والدین

لقد لقی نامہ

احقر جناب صاحبزادہ صاحب کی کتاب "مغفرت ذنب" سے متعلق جناب ممد اشرف مہالوس صاحب کے فیصلہ کی بھرپور تائید کرنا اپنا دینی فریضہ سمجھتا ہوں۔

درحقیقت آیت مغفرت ذنب کے بارے میں صحیح العقیدہ اور محقق علماء کی مختلف آراء رہیں ہیں۔ جناب صاحبزادہ صاحب نے ان میں سے ایک طرف کو دلیل کی بنیاد پر اختیار کیا۔ یہ ترجیح فقہاء اعلیٰ علیٰ سواہر تھا مگر آپ کی یہ ملاحظہ اور رعایت اور رعایت نے محضت رکھنے والے آپ خصوصاً شہرہ کے اسے آپ کی کردار کشی کیلئے ایک مادی موقعہ سمجھ کر خوب اچھا لالہ۔ چونکہ یہ المیست کے لئے ایک نازک اور حساس موضوع تھا اس لئے آپ کے مخالفین کو عام و خواص المیست کو برا بھلا کہنے لگے اور کھل کھیلنے کا موقعہ فراہم کر دیا گیا۔

ہونا کہ یہ بجا ہے تھا کہ اگر جناب صاحبزادہ صاحب کے اسلوب نگارش یا ادب کی رعایت کے بارے میں کسی کو کوئی اختلاف تھا تو تفصیل و تفسیق اور فتویٰ سازی کے بجائے اسی پہلو کی نشاندہی کی جاتی اور معاملہ کو اسی قدر تک محدود رکھا جاتا کہ نہ رائے باغیہ نہ ملامت نہ خلط نہوت کے ذریعہ اسے الجھا دینے کی سعی ناموجود کی گئی جس پر المیست اور غیر جانبدار حلقے انہماک نشوونما واضعاً کا شکار تھے۔

الحمد للہ ممد اشرف مہالوس صاحب کے فیصلہ کے بارے میں علماء کی اسرہ فیصلہ سے متعلق تو بیانات منظر عام پر آنے کے بعد ہی ممد صاحب کے بارے میں معاملہ سمجھنے کیلئے کافی نشدان کی زینت بن گیا ہے۔

عبد اللہ زکریا
 محکم جامعہ محمدیہ راولا کوٹ

لقد لقی نامہ

حالیہ جناب مغفرت ذنب ڈاکٹر صاحبزادہ ابو الحسن محمد زبیر صاحب اور دیگر کچھ

علماء المیست کے درمیان "مغفرت ذنب" پر طویل عرصہ سے جو اید تبادلت

چل رہی تھی حضرت ممد ممد اشرف مہالوس صاحب سے محقق اور مستند عالم

نے اس مسئلے کے تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھ کر جو فیصلہ صادر فرمایا

یہ انتہائی متوازن اور عینی ہے حقیقت ہے۔ فقیر اس فیصلہ

سے مکمل الناق کر رہا ہوں۔

خان گل خان - سائق صدر انجمن اسلامیہ فہون و کشمیر

اسلامیات گورنمنٹ پوسٹ گزٹ پوسٹ کالج

حال پشاور

راولپنڈی

ذمیل جامع مسجد شریعت الخیرہ راولپنڈی

۹/۲۰۰۰

عظیم پبلکیشنز
عظیم پبلشنگ مائرس

12، گلاب شاہ، گاڑی کھاتہ، حیدرآباد۔

مطبوعہ: دی پرنٹنگ ماسٹرز، حیدرآباد۔ فون: 20767